e-paper www.avadhnama.com

Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110

LUCKNOW

روزنامہ

اودھ نامہ

avadhnama

Rs.3/- Vol- 24 , Issue, 53 Saturday , November 23 2024 Pages -8

قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر(۲۴) شمارہ نمبر(۵۳) لکھنؤ، بروز ہفتہ ۲۳-نومبر ۲۰۲۴ء، مطابق ۲۰/جمادی الاول ۱۴۴۶ھ صفحات-۸

راجستھان: اندوہناک سڑک حادثہ، 5 افراد جاں بحق

ادے پور: راجستھان کے ادے پور ضلع میں جمعرات کی رات ایک اندوہناک سڑک حادثہ پیش آیا جس میں کار اور ٹرک کے درمیان تصادم کے نتیجے میں 5 افراد جاں بحق ہو گئے۔ حادثہ ادے پور کے سکھیر تھانے کے علاقے امبری میں رات تقریباً 12 بجے پیش آیا، جب ایک کار غلط لین میں داخل ہو کر ٹرک سے ٹکرا گئی۔ حادثے میں کار میں موجود تمام 5 افراد شدید زخمی ہو گئے، جنہیں فوری طور پر قریبی اسپتال منتقل کیا گیا، مگر وہ جانبر نہ ہو سکے۔ جاں بحق ہونے والوں میں ایک پولیس ہیڈ کانسٹیبل کا بیٹا بھی شامل ہے۔ ابتدائی معلومات کے مطابق، کار ڈرائیور نے حادثے سے بچنے کی کوشش کی لیکن جگہ کی کمی کے باعث کار براہِ راست ٹرک سے جا ٹکرائی۔ تصادم کے نتیجے میں کار مکمل طور پر تباہ ہو گئی۔ پولیس نے ٹرک کو ضبط کر کے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں اور حادثے کی وجوہات جاننے کی کوشش جاری ہے۔

گورنر سکسینہ نے 702 سرکاری ملازمین میں تقرری نامے تقسیم کئے

نئی دہلی، 22 نومبر (یو این آئی) دہلی کے لیفٹیننٹ گورنر وی کے سکسینہ نے جمعہ کو یہاں ایک پروگرام میں دہلی حکومت کے مختلف محکموں اور میونسپل باڈیز میں تعینات 702 نئے سرکاری ملازمین کو تقرری نامے تقسیم کئے۔ مسٹر سکسینہ نے تمام نو تعینات ملازمین کو مبارکباد دی اور ان سے معاشرے کی بہتری کے لیے کام کرنے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری نوکری نہ صرف ذریعہ معاش ہے بلکہ قوم کی ترقی میں تعاون دینے کا موقع بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ مستقل تقرریاں وزیر اعظم نریندر مودی کے دور حکومت میں ملازمین کی شفافیت اور ایماندارانہ کام کی عکاسی کرتی ہیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ سرکاری محکموں میں مستقل ملازمت ذمہ داری اور جوابدہی لاتی ہے، جو 2047 تک 'وکست بھارت' کے خواب کو پورا کرنے کے لیے اہم ہے۔

یوپی کابینہ کی میٹنگ:

سرکاری کالجوں کے طور پر چلیں گے 71 نئے کالج

عام فیس پر ملے گی اعلیٰ تعلیم □ 2556 خالی آسامیوں پر ہوں گی بھرتی □ کانسٹیبل کی بھرتی میں بھی 20 فیصد خواتین اہلکاروں کی ہوگی بھرتی: یوگی

لکھنؤ۔ جمعہ کو دارالحکومت لکھنؤ میں وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی صدارت میں کابینہ کی میٹنگ ہوئی۔ اتر پردیش میں اعلیٰ تعلیم کے بہتر مواقع فراہم کرنے کے لیے ریاستی حکومت کے ذریعے 71 نئے تعمیر شدہ اور زیر تعمیر کالجوں کو سرکاری کالجوں کے طور پر چلایا جائے گا۔ یہاں عام فیس پر اعلیٰ تعلیم کے مواقع ملنے کے ساتھ ساتھ 2556 آسامیوں پر بھی بھرتیاں ہوں گی۔ کابینہ نے جمعہ کو محکمہ ہائر ایجوکیشن کی اس تجویز کی منظوری دے دی ہے۔ اعلیٰ تعلیم کے وزیر یوگیندر اپادھیائے نے کہا کہ فی الحال 171 سرکاری کالج چل رہے ہیں۔ اسی سلسلے میں، 71 دیگر کالجوں میں سے، 17 ریاستی یونیورسٹیوں کے حلقہ کالجوں کے طور پر چلائے جا رہے ہیں۔ جبکہ دیگر تقریباً تیار ہیں۔ اب ان تمام 71 کالجوں کو حکومت چلائے گی۔ یہ سب گورنمنٹ کالجز کے طور پر چلیں گے اور یہاں کی تمام سہولیات اور فیسیں گورنمنٹ کالجوں جیسی ہوں گی۔ درجہ چہارم کی 710 آسامیاں کنٹریکٹ پر رکھی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ان کالجوں کے ترقیاتی اخراجات برداشت کرے گی۔ ان کالجوں میں آرٹس، کامرس اور سائنس فیکلٹی کی پڑھائی شروع کی جائے گی۔ اس کے لیے پرنسپل کی 71، اسسٹنٹ پروفیسر کی 1136، درجہ سوم کے ملازمین کی 639 اور درجہ چہارم کے ملازمین کی 710 آسامیوں پر بھرتیاں کی جائیں گی۔ اس میں 1846 آسامیاں بنائی جائیں گی۔ جبکہ درجہ چہارم کی 710 آسامیاں کنٹریکٹ پر رکھی جائیں گی۔ وزیر نے کہا کہ اس سے ایک طرف اعلیٰ تعلیم میں طلبہ کی تعداد میں اضافہ ہوگا تو دوسری طرف تعلیمی معیار میں بھی اضافہ ہوگا۔ روزگار کے مواقع بھی بڑھیں گے۔ اس وقت ریاست میں 70.11 لاکھ کی آبادی کے لیے ایک سرکاری کالج چل رہا ہے۔ اس کے بعد بہتری آئے گی اور ریاست میں ایک سرکاری کالج چلے گا جس کی آبادی 26.8 لاکھ ہوگی۔ اس سے 2035 تک 50 فیصد کے مجموعی اندراج کے تناسب (GER) کے ہدف کو حاصل کرنا آسان ہو جائے گا۔

وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے لوک بھون، لکھنؤ میں منعقدہ ایک پروگرام میں 701 فاریسٹ انسپکٹروں کو تقرری لیٹر تقسیم کئے۔ انہوں نے کہا کہ ان فارسٹ انسپکٹروں میں سے 140 امیدوار خواتین ہیں۔ وزیر اعلیٰ یوگی نے سب کو مبارکباد دی اور اس دوران ماحولیات کے میدان میں ریاستی حکومت کی طرف سے چلائے جا رہے پروگراموں کا بھی ذکر کیا۔ وزیر اعلیٰ یوگی نے جنگلات کے معائنہ کاروں سے کہا کہ اس وقت پوری دنیا ماحولیات کو لے کر پریشان ہے۔ صورتحال یہ ہے کہ کئی شہروں میں آلودگی کی وجہ سے اسکول اور کالج بھی بند کرنے پڑے ہیں۔ ایسے وقت میں آپ سب کو آگاہ کر کے سماج اور ملک کے لیے اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اس کے لیے اپنے شعبے میں نئے تجربات کریں اور اپنے شعبہ کو بہترین بنانے کی کوشش کریں۔ وزیر اعلیٰ یوگی نے کہا کہ 2017 میں ریاست میں بی جے پی کی حکومت بننے کے بعد ہم نے تمام بورڈوں اور کمیشنوں کو ہدایت دی تھی کہ بھرتی کا عمل بغیر کسی غلطی کے ہونا چاہئے اور کسی بھی بے ضابطگی کی صورت میں جوابدہی کو یقینی بنایا جانا چاہئے۔ یہی وجہ ہے کہ امتحان مکمل ہونے کے بعد تقرری نامہ تقسیم کیا جا رہا ہے۔ پہلے یوپی میں بھرتی ہوا کرتی تھی اور مہابھارت کے رشتے ٹپک پڑتے تھے۔ ہم نے کہا کہ بھرتی میں کسی کے ساتھ امتیازی سلوک نہیں کیا جائے گا۔ اس کے نتائج اب نظر آ رہے ہیں۔ پولیس بھرتی کے تحریری امتحان کا نتیجہ جاری کر دیا گیا ہے۔ مزید کارروائی مکمل کرنے کے بعد پولیس میں 60 ہزار آسامیوں پر بھرتی کی جائے گی جس میں 20 فیصد خواتین اہلکار ہوں گی۔ ہم نے گزشتہ ساڑھے سات سالوں میں شفاف اور منصفانہ بھرتیاں کی ہیں۔ جب بھرتیاں اتنی شفافیت اور ایمانداری سے ہو رہی ہیں تو ریاست کو بھی آپ سے توقعات وابستہ ہیں۔ وزیر اعلیٰ یوگی نے کہا کہ عام طور پر ایسا ہوتا ہے کہ سرکاری ملازمین عوام سے دوری برقرار رکھتے ہیں۔ وہ عوام سے رابطہ نہیں کرتے لیکن عوام سے رابطہ کر کے لوگوں کو آگاہ کرنے کی ضرورت ہے۔ لوگوں سے کہو کہ پلاسٹک کا استعمال نہ کریں۔ لوگ پلاسٹک کا استعمال کرتے ہیں اور اسے کھیتوں اور مختلف جگہوں پر پھینکتے ہیں جس کی وجہ سے عام لوگوں کو ماحولیاتی انحطاط کی صورت میں خمیازہ بھگتنا پڑتا ہے۔ آپ سب مل کر عوام کو آگاہ کریں اور اپنے محکمے کو بہترین بنائیں۔

سپریم کورٹ آلودگی معاملہ: دہلی حکومت کو سخت تنبیہ

ٹرکوں کی انٹری پر قابو کیوں نہیں

نئی دہلی: دہلی میں بڑھتی آلودگی کے مسئلے پر سپریم کورٹ نے سخت رویہ اختیار کرتے ہوئے دہلی حکومت کو ٹرکوں کی انٹری روکنے میں ناکامی پر شدید تنقید کا نشانہ بنایا۔ جسٹس ابھے ایس اوک اور جسٹس آگسٹین جارج مسیح کی بنچ نے سماعت کے دوران سوال اٹھایا کہ دن میں ٹرکوں کی نقل و حرکت کیوں ہو رہی ہے؟ عدالت نے دہلی حکومت اور پولیس کو حکم دیا کہ وہ 113 انٹری پوائنٹس پر سخت نگرانی یقینی بنائیں۔ عدالت نے بار کے 13 نوجوان وکلا کو کورٹ کمشنر مقرر کرتے ہوئے ان کو دہلی کے انٹری پوائنٹس پر معائنہ کرنے اور ہفتے تک رپورٹ جمع کرانے کی ہدایت دی۔ ان رپورٹوں پر پیر کو سماعت ہوگی۔ سپریم کورٹ نے دہلی حکومت سے سوال کیا کہ ٹرکوں کی انٹری کو روکنے کے لیے کیا اقدامات کیے گئے ہیں۔ عدالت نے ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ گریپ-4 کے تحت صرف ضروری اشیاء لے جانے والے ٹرکوں کو اجازت دی جانی چاہیے، مگر چیک پوسٹوں پر نگرانی کی کمی اور رشوت کے الزامات کی وجہ سے قوانین کی خلاف ورزی ہو رہی ہے۔ عدالت نے دہلی حکومت کو ہدایت دی کہ وہ 18 نومبر سے اب تک کے تمام 113 انٹری پوائنٹس کی سی سی ٹی وی فوٹیج فراہم کرے۔ عدالت نے نشاندہی کی کہ ان پوائنٹس میں سے تقریباً 100 پوائنٹس پر کوئی عملہ موجود نہیں اور صرف 13 پوائنٹس پر سی سی ٹی وی کیمرے لگے ہیں۔ سپریم کورٹ نے مرکز کے پیش کردہ دلائل کے بعد کہا کہ اگر ہوا کے معیار میں بہتری ہوئی تو گریپ-4 کے تحت پابندیوں کو ہٹانے پر غور کیا جائے گا۔ اگلی سماعت پیر کو ہوگی، جس میں حتمی فیصلہ لیا جائے گا۔ سپریم کورٹ نے پولیس اور دہلی حکومت کو ہدایت دی کہ:- تمام 113 انٹری پوائنٹس پر چیک پوسٹس بنائی جائیں۔- پولیس اور رضاکاروں کو نگرانی کے لیے تعینات کیا جائے۔- یہ یقینی بنایا جائے کہ صرف ضروری اشیاء کے ٹرکوں کو داخلے کی اجازت ہو۔ عدالت نے دہلی پولیس اور انتظامیہ کو ضوابط کی خلاف ورزی روکنے اور رشوت ستانی کے الزامات کا سختی سے نوٹس لینے کی ہدایت دی۔

دہلی کے لا اینڈ آرڈر سسٹم میں کسی بھی قسم کی لاپروائی برداشت نہیں: شاہ

نئی دہلی 22 (یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے جمعہ کو یہاں سینئر عہدیداروں کے ساتھ میٹنگ میں دہلی میں امن وامان کی صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ دارالحکومت کی امن وامان کی صورتحال میں کسی قسم کی لاپروائی برداشت نہیں کی جائے گی ذرائع کے مطابق ہوم سکریٹری گووند موہن، انٹیلی جنس بیورو کے ڈائریکٹر تپن ڈیکا، دہلی پولس کمشنر سنجے اروڑہ اور کئی سینئر افسران نے میٹنگ میں حصہ لیا۔ ذرائع نے بتایا کہ مسٹر شاہ نے کہا کہ حکومت کی جرائم کے خلاف "زیرو ٹالرینس" کی پالیسی ہے، اس لیے دہلی کے لا اینڈ آرڈر کی صورتحال میں کسی بھی قسم کی کوتاہی قابل قبول نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہر دہلی پولیس اہلکار کی ذاتی ذمہ داری ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ ہر دہلی والا مکمل طور پر محفوظ محسوس کرے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی پولیس کو یہ یقینی بنانا چاہئے کہ انہیں دیکھ کر دہلی والوں میں تحفظ کا احساس اور مجرموں میں خوف کا احساس پیدا ہو۔ انہوں نے کہا کہ پولیس کو خصوصی ایکشن پلان تیار کرنا چاہئے اور شہری سلامتی سے متعلق اہم شعبوں میں مہم چلانی چاہئے اور بچوں، خواتین اور بزرگ شہریوں کی حفاظت دہلی پولیس کی ترجیح ہونی چاہئے۔

ہماچل: ایم ایل ایز کے خلاف نااہلی کی کارروائی کی ہدایات پر سپریم کورٹ کی پابندی

نئی دہلی، 22 نومبر (یو این آئی) سپریم کورٹ نے ہماچل پردیش میں پارلیمانی سکریٹریوں کے طور پر مقرر کردہ ایم ایل ایز کے خلاف نااہلی کی کارروائی شروع کرنے کے ہائی کورٹ کی حالیہ ہدایت پر جمعہ کو اگلی سماعت تک روک لگا دی۔ چیف جسٹس سنجیو کھنہ اور جسٹس سنجے کمار کی ڈویژن بنچ نے متعلقہ فریقوں کے دلائل سننے کے بعد یہ حکم دیا۔ سپریم کورٹ نے تاہم کہا کہ اس دوران ایم ایل اے کی سکریٹری کے طور پر تقرری نہیں ہونی چاہئے، عدالت نے جواب دہندگان کو جوابی حلف نامہ داخل کرنے کے لئے دو ہفتے کا وقت دیا اور پھر ریاستی حکومت کو جواب داخل کرنے کے لئے مزید دو دن کا وقت دیا۔ سپریم کورٹ کے سامنے ہماچل حکومت کی طرف سے سینئر وکیل کپل سبل اور اے ایم سنگھوی نے بحث کی۔ انہوں نے کہا کہ مغربی بنگال اور چھتیس گڑھ کی حکومتوں کے فیصلوں سے پیدا ہونے والی اسی طرح کی درخواستیں اس عدالت میں زیر التوا ہیں۔ سینئر وکیل منیندر سنگھ نے اس عبوری راحت کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ اس سے قبل سپریم کورٹ نے منی پور حکومت کی طرف سے 2022 میں منظور کیے گئے اسی طرح کے قانون کو کالعدم قرار دیا تھا۔ ہماچل پردیش حکومت نے ہائی کورٹ کے اس حکم کے خلاف عدالت عظمیٰ میں درخواست دائر کی جس میں وزیر اعلیٰ سکھوندر سنگھ سکھو کی قیادت والی حکومت کی طرف سے چھ چیف پارلیمانی سکریٹریوں (سی پی ایس) کی تقرری کو کالعدم قرار دینے کے ساتھ ساتھ اس قانون کو کالعدم قرار دیا گیا تھا۔ ریاستی کانگریس حکومت نے 8 جنوری 2023 کو اپنی کابینہ میں توسیع سے پہلے چھ چیف پارلیمانی سکریٹریوں کا تقرر کیا۔ سنجے اوستھی، آرکی اسمبلی حلقہ سے ایم ایل اے، کلو سے سندر سنگھ، دون سے رام کمار، روہڑو سے موہن لال برکتا، آشیش بٹل اور پالم پور سے کشوری لال کی تقرری ہوئی۔ ریاستی حکومت نے سپریم کورٹ میں دائر اپیل میں چھ پارلیمانی سکریٹریوں کی تقرری کو اختیار دینے کی کوشش کی ہے اور کہا ہے کہ ہائی کورٹ کا حکم "قانون میں غلط" ہے۔ ریاستی حکومت نے ہائی کورٹ کی مذکورہ ہدایت پر روک لگانے کی بھی درخواست کی ہے۔ ہماچل پردیش ہائی کورٹ نے 13 نومبر 2024 کو چیف منسٹر سکھو کی زیر قیادت حکومت کے ذریعہ چھ چیف پارلیمانی سکریٹریز کی تقرری کو کالعدم قرار دیا اور اس قانون کو کالعدم قرار دیا جس کے تحت ان کی تقرری کی گئی تھی۔ تقرریوں کو منسوخ کرتے ہوئے ہائی کورٹ نے یہ بھی ہدایت دی تھی کہ چھ چیف پارلیمانی سکرٹریوں کی تمام سہولیات اور مراعات فوری طور پر واپس لے لی جائیں۔ ہائی کورٹ نے کہا تھا کہ افسران عوامی عہدے کا غلط استعمال کر رہے ہیں اور انہیں دی گئی تمام سہولیات فوری طور پر واپس لے لی جائیں۔

گیانواپی معاملہ:

ہندو فریق کی عرضی پر سپریم کورٹ نے مسجد کمیٹی سے مانگا جواب، آئندہ سماعت 17 دسمبر کو

گیانواپی مسجد معاملہ میں ہندو فریق کی ایک عرضی پر آج سپریم کورٹ نے سماعت کرتے ہوئے مسجد کمیٹی کو نوٹس جاری کیا ہے۔ ہندو فریق کی عرضی پر عدالت عظمیٰ نے مسجد کمیٹی سے دو ہفتہ میں جواب طلب کیا ہے۔ ہندو فریق نے اپنی عرضی میں دعویٰ کیا ہے کہ 1993 تک ہندو طبقہ کے لوگ سیل بند علاقہ میں پوجا کرتے تھے، جبکہ مسلم طبقہ سیل بند علاقہ کو وضوخانہ بتاتا ہے۔ اس معاملے میں سپریم کورٹ نے آئندہ سماعت کے لیے 17 دسمبر کی تاریخ مقرر کی ہے۔ ہندو فریق نے مسجد کے اندر سپریم کورٹ کے ذریعہ سیل بند کیے گئے علاقہ 'وضوخانہ' کا اے ایس آئی سروے کرانے کا مطالبہ کیا ہے۔ قبل میں جب اس جگہ کا اے ایس آئی سروے کیا گیا تھا تو ایک ایسا ڈھانچہ سامنے آیا تھا جسے ہندو فریق 'شیولنگ' کہہ رہا ہے، جبکہ مسلم فریق نے اسے فوارہ بتایا ہے۔ بہرحال، ہندو فریق کی اس عرضی پر سپریم کورٹ نے مسجد انتظامیہ کمیٹی کے ساتھ ساتھ اے ایس آئی کو بھی نوٹس جاری کیا ہے۔ ہندو فریق کا کہنا ہے کہ گیانواپی مسجد احاطہ میں ویڈیوگرافی سروے کے دوران ایک شیولنگ ملا تھا۔ سپریم کورٹ نے آج اس عرضی پر بھی سماعت کی جس میں کاشی وشوناتھ مندر- گیانواپی مسجد تنازعہ سے متعلق 15 زیر التوا معاملوں کو الٰہ آباد ہائی کورٹ میں منتقل کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے، تاکہ ان پر ایک ساتھ سماعت ہو سکے۔ موجودہ وقت میں وارانسی ضلع جج کی عدالت میں 9 معاملے اور سول جج سینئر ڈویژن، وارانسی کی عدالت میں 6 معاملے چل رہے ہیں۔ سینئر وکیل شیام دیوان نے کہا کہ ہم نے درخواست کو فہرست بند کرنے کے لیے ایک خط پیش کیا تھا۔ بورڈ پر جو فہرست بند کیا گیا ہے وہ ہماری گزارش کے مطابق ہے۔ اس درمیان سینئر وکیل حذیفہ احمدی نے کہا کہ ہم نے ایک درخواست کی تھی اور ہمیں ضلع عدالت میں جانے کے لیے کہا گیا تھا۔ جسٹس کانت نے کہا کہ ہاں، ایک عدالتی حکم کے ذریعہ سے اہم معاملہ ضلع جج کو سونپا گیا تھا، اس لیے انھیں فیصلہ لینا ہوگا۔ اس معاملے میں سینئر وکیل دیوان نے کہا کہ اس سے متضاد حکم آئیں گے۔ ہم جو مشورہ دے رہے ہیں وہ یہ ہے کہ یہ الٰہ آباد ہائی کورٹ میں منتقل کرنے کے لیے ایک مناسب معاملہ ہوگا تاکہ اسے تین ججوں کی بنچ سن سکے اور فیصلہ لیا جائے۔

چھتیس گڑھ کے سکما میں سکیورٹی فورسز کی بڑی کارروائی

10 نکسلی ہلاک □ حکومت نکسلیوں کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل کر رہی ہے

رائے پور: چھتیس گڑھ کے سکما ضلع میں کونٹا کے بھیجی علاقے میں سکیورٹی فورسز اور نکسلیوں کے درمیان ہونے والی مڈبھیڑ میں 10 نکسلی مارے گئے۔ یہ کارروائی ڈسٹرکٹ ریزرو گارڈ (ڈی آر جی) کی ٹیم نے کی۔ اطلاعات کے مطابق، سکیورٹی فورسز نے تین خودکار رائفلوں سمیت کئی ہتھیار برآمد کیے ہیں۔ مڈبھیڑ اس وقت شروع ہوئی جب ڈی آر جی کی ٹیم کو اطلاع ملی کہ کئی نکسلی اڈیشہ کے راستے چھتیس گڑھ میں داخل ہو رہے ہیں۔ اس معلومات پر فورسز نے علاقے کا محاصرہ کر کے کارروائی کی۔ دونوں جانب سے فائرنگ کا تبادلہ صبح کے وقت ہوا۔ بستر کے انسپکٹر جنرل آف پولیس پی سندرراج نے مڈبھیڑ کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ ہلاک ہونے والے نکسلیوں کی تعداد اور برآمد شدہ ہتھیاروں کی مکمل تصدیق ابھی جاری ہے۔ اس کارروائی پر چھتیس گڑھ کے وزیر اعلیٰ وشنو دیو سائے نے کہا کہ ان کی حکومت نکسلیوں کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل کر رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سکما میں امن و ترقی کو یقینی بنانا ان کی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ وزیر اعلیٰ نے سکیورٹی فورسز کی کامیابی پر ان کی تعریف کی اور کہا کہ بستر میں امن و ترقی کا دور واپس آ رہا ہے۔ یہ مڈبھیڑ حکومت کے نکسلیوں کے خلاف جاری مہم کا حصہ ہے، جس کا مقصد خطے میں امن وامان کی بحالی اور ترقیاتی منصوبوں کو آگے بڑھانا ہے۔

مہاراشٹر: فرٹیلائزر پلانٹ میں دھماکہ

گیس کے رساؤ سے 3 لوگوں کی موت، 9 افراد اسپتال میں داخل

مہاراشٹر واقع ایک فرٹیلائزر پلانٹ میں دھماکہ کی خبر سامنے آ رہی ہے۔ واقعہ سانگلی ضلع کا ہے جہاں ایک فرٹیلائزر پلانٹ کے ریکٹر میں دھماکہ کے بعد گیس رساؤ ہو گیا۔ اس گیس رساؤ کی زد میں آنے سے 2 خواتین سمیت 3 لوگوں کی موت واقع ہو گئی ہے۔ اس حادثہ میں دیگر 9 اشخاص زخمی بھی ہوئے ہیں جن کا اسپتال میں علاج چل رہا ہے۔ یہ واقعہ جمعرات کی دیر شام کا بتایا جا رہا ہے جس کے بارے میں جمعہ کو پولیس کے ذریعہ جانکاری دی گئی ہے۔ ایک افسر نے آج بتایا کہ واقعہ جمعرات کی شام تقریباً 6.30 بجے کا ہے۔ کڈیگاؤں تحصیل کے شالگاؤں ایم آئی ڈی سی میں میانمار کیمیکل کمپنی میں یہ واقعہ پیش آیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ فرٹیلائزر پلانٹ میں کیمیکل دھواں چھوڑنے کے دوران دھماکہ ہوا۔ اس کے بعد گیس کا رساؤ بھی شروع ہو گیا۔ کڈیگاؤں پولیس اسٹیشن کے سینئر انسپکٹر سنگرام شیوالے کا کہنا ہے کہ "گیس لیک کے سبب یونٹ کے تقریباً 12 افراد متاثر ہوئے۔ انھیں اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ ان میں سے 2 خواتین اور ایک سکیورٹی گارڈ کی موت ہو گئی۔ باقی 9 لوگوں کا علاج اسپتال میں جاری ہے۔" سانگلی کے پولیس سپرنٹنڈنٹ سندیپ گھوگے نے اس معاملے میں بتایا کہ امونیا گیس کے رساؤ کا اندیشہ ہے۔ متاثرین میں سے 7 کا علاج کراڈ کے سہیادری اسپتال میں چل رہا ہے جہاں 5 متاثرین آئی سی یو میں ہیں۔ مہلوک خواتین کی شناخت سانگلی ضلع کے یگاؤں کی سوچیتا اُتھلے اور ستارا ضلع واقع مسور کی نیلم رینھکر کے طور پر کی گئی ہے۔

اگر بی جے پی کو ووٹ دیا تو مفت بجلی اور پانی سمیت تمام سہولیات بند ہو جائیں گی: کیجریوال

نئی دہلی، 22 نومبر (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے قومی کنوینر اور دہلی کے سابق وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال نے جمعہ کو "ریوڑی پر بحث" مہم کا آغاز کرتے ہوئے کہا کہ اگر آپ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کو ووٹ دیتے ہیں تو آپ کو 24 گھنٹے مفت بجلی اور پانی، بہترین تعلیم، سرکاری اسپتالوں میں بہترین علاج، خواتین کے لیے مفت بس سفر اور بزرگوں کے لیے یاترا بند ہو جائے گی۔ مسٹر کیجریوال نے کہا، "دہلی کے انتخابات قریب ہیں اور آج سے ہم پوری دہلی میں ایک نئی مہم شروع کرنے جا رہے ہیں۔ پوری دہلی میں 65 ہزار میٹنگیں کی جائیں گی۔ اس مہم کے دوران ہم ہر گلی، محلے اور سوسائٹی میں جائیں گے اور اپنی یہ تمام باتیں عوام کے سامنے رکھیں گے۔ ہمیں پوری امید ہے کہ 15 دنوں کے اندر ہم اس پوری مہم کے ساتھ دہلی کے ہر گھر کا احاطہ کر لیں گے۔ انہوں نے کہا، "ہم نے دہلی کے لوگوں کو تقریباً چھ مفت ریوڑیاں دی ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی کئی بار کئی فورمز پر کہہ چکے ہیں کہ کیجریوال دہلی میں مفت ریوڑی دے رہے ہیں، اسے بند ہونا چاہیے۔ ہم دہلی کے لوگوں کو بتانا چاہتے ہیں کہ ہاں، ہم یہ چھ ریوڑی مفت دے رہے ہیں۔ دہلی کے لوگ ہمیں بتائیں کہ کیا وہ یہ چھ مفت ریوڑیاں چاہتے ہیں یا نہیں؟ یہ چھ مفت ریوڑیاں چھ سہولیات ہیں، جو ہم نے دہلی کے لوگوں کے پیسے سے دہلی کے لوگوں کو دی ہیں۔ اے اے پی کے سینئر لیڈر منیش سسودیا نے کہا مسٹر کیجریوال پر 2200 کروڑ روپے کی رشوت دینے والے سے بجلی خریدنے کا بہت دباؤ تھا، جس نے مرکزی حکومت اور اس کے لوگوں کو رشوت کھلائی تھی۔

سنجولی مسجد معاملہ: وقف بورڈ نے عدالت میں پیش کیا حلف نامہ، سماعت 30 نومبر کو مقرر

شملہ: شملہ کی سنجولی مسجد تنازعہ کیس کے سلسلے میں آج ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کورٹ میں سماعت ہوئی۔ سماعت کے دوران وقف بورڈ نے عدالت میں حلف نامہ پیش کیا۔ ہماچل وقف بورڈ کی طرف سے دیئے گئے حلف نامہ میں وقف بورڈ نے عدالت کو بتایا کہ وقف بورڈ نے محمد لطیف کو غیر قانونی تعمیرات ہٹانے کے سلسلے میں این او سی دیا تھا۔ وقف بورڈ کی طرف سے بتایا گیا ہے کہ محمد لطیف سنجولی مسجد کمیٹی کے چیئرمین رہ چکے ہیں۔ وقف بورڈ کی جانب سے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کورٹ میں بتایا گیا کہ وقف بورڈ کے دستاویزات کے مطابق محمد لطیف 2006 سے سنجولی مسجد کمیٹی کے چیئرمین ہیں۔ اسی دوران وہاں ایک اور کمیٹی بنائی گئی جس کے ذریعہ مسجد کی تعمیر کا کام کیا گیا لیکن محمد لطیف کا ریکارڈ وقف بورڈ کے پاس موجود ہے۔ مسلم ویلفیئر ایسوسی ایشن کمیٹی کے وکیل وشو بھوشن نے کہا کہ اگلی سماعت 30 نومبر کو مقرر کی گئی ہے۔ درخواستوں پر عدالت کا فیصلہ آئندہ سماعت پر آ سکتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وقف بورڈ نے عدالت میں 2006 کے دستاویزات دکھائے، جب کہ معاملہ 2010 کا ہے۔ جبکہ وقف ایکٹ کے تحت بورڈ ممبران کی تقرری 5 سال کے لیے ہوتی ہے جبکہ کمیٹی ممبران کی میعاد ایک سال ہوتی ہے۔ انہوں نے اعتراض کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ عدالت میں پیش کی گئی دستاویز پر صرف محمد لطیف کے دستخط ہیں۔ جو کہ سیلیٹی کے لیے تیار کردہ دستاویزات دکھائی دیتے ہیں۔ وکیل وشو بھوشن نے کہا کہ وقف املاک کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کے خلاف عدالت میں درخواست دائر کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ محمد لطیف ایسی کوئی درخواست دائر کرنے کے مجاز نہیں ہیں۔

سنبھل کی شاہی جامع مسجد کا پھر ہوگا سروے

حکم امتناعی نافذ، سوشل میڈیا کی سخت نگرانی

سنبھل،: ہم ابھی ویڈیوگرافی اور فوٹوگرافی کرنے پہنچے تھے، جامع مسجد کا دوبارہ سروے کیا جائے گا۔ فوٹو اور ویڈیو فائلوں کا باریک بینی سے جائزہ لینے کے بعد وہ سروے کے لیے جائیں گے۔ یہ بات کورٹ کمشنر رمیش سنگھ راگھو ایڈوکیٹ نے بتائی۔ انہوں نے کہا کہ منگل کو سول جج سینئر ڈویژن آدتیہ کمار سنگھ کی چندوسی کی ضلع عدالت میں جامع مسجد کو ہری ہر مندر ہونے کے حوالے سے ایک مقدمہ دائر کیا گیا تھا۔ عدالت نے انہیں کورٹ کمشنر کی ذمہ داری دی ہے۔ منگل کو ہی مسجد پہنچنے کے بعد تقریباً دو گھنٹے تک ویڈیوگرافی اور فوٹوگرافی کی گئی۔ اس کی فائل تیار کی جا رہی ہے۔ باریک بینی سے جائزہ لیا جائے گا۔ اس کے بعد ہم دوبارہ سروے کرنے جائیں گے۔ عدالت نے 29 نومبر کو رپورٹ طلب کی ہے۔ سنبھل میں جامع مسجد کے حوالے سے سوشل میڈیا پر پوسٹس وائرل ہو رہی ہیں۔ اس میں ہندو اور مسلم فریق کے لوگ اپنے اپنے انداز میں ردعمل ظاہر کر رہے ہیں۔ کچھ قابل اعتراض پوسٹس بھی وائرل کی گئی ہیں۔ اس معاملے میں کوتوالی پولیس نے امن میں خلل ڈالنے پر دو لوگوں کا چالان جاری کیا ہے۔ ایس پی کرشنا کمار وشنوئی نے بتایا کہ بریلی سرائے کے رہائشی بلال نے یہ پوسٹ سوشل میڈیا پر وائرل کی تھی۔ جس میں نماز جمعہ کے وقت جامع مسجد پہنچنے کی کال دی گئی۔ نوجوان کو گرفتار کر کے امن خراب کرنے کے شبہ میں کارروائی کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ سوشل میڈیا پر طرح طرح کی پوسٹیں وائرل کرنے والوں پر پابندی لگا دی گئی ہے۔ ایس پی نے کہا کہ سوشل میڈیا پر مکمل مانیٹرنگ ہے۔ اگر کسی نے کوئی قابل اعتراض پوسٹ وائرل کی تو سخت کارروائی کی جائے گی۔ جامع مسجد کے خلاف مقدمہ درج ہونے کے بعد انتظامیہ نے چوکسی بڑھا دی ہے۔ ڈی ایم نے ضلع میں بھارت نیائے سنہتا (بی این ایس) کی دفعہ 163 کو نافذ کیا ہے۔ اس دفعہ کے تحت پانچ آدمی بھی جمع نہیں ہو سکتے۔ دھرنا یا مظاہرہ نہیں کیا جا سکتا۔ خلاف ورزی کی صورت میں کارروائی یقینی ہے۔

شرد پوار نے پارٹی امیدواروں کے ساتھ کی میٹنگ، ایم وی اے کو 157 سیٹیں ملنے کا کیا دعویٰ!

مہاراشٹر اسمبلی انتخاب کا نتیجہ 23 نومبر کو برآمد ہونے والا ہے۔ اس کے پیش نظر آج صبح این سی پی-ایس پی چیف شرد پوار نے پارٹی امیدواروں کے ساتھ ایک 'زوم میٹنگ' کی۔ اس میٹنگ میں شرد پوار نے بھروسہ ظاہر کیا کہ ایم وی اے کو 157 سیٹوں پر کامیابی ملے گی۔ میڈیا رپورٹس میں بتایا جا رہا ہے کہ یہ میٹنگ صبح 9 بجے سے 10 بجے کے درمیان ہوئی۔ اس میٹنگ میں شرد پوار نے سبھی امیدواروں کو مشورہ دیا کہ وہ ایگزٹ پول پر بھروسہ نہ کریں۔ ساتھ ہی انھوں نے ہدایت دی کہ جب تک ریزلٹ نہ آ جائے، تب تک ووٹ شماری مراکز سے نہ ہٹیں، اور جیتنے کے بعد سرٹیفکیٹ لے کر سیدھے ممبئی پہنچیں۔ ذرائع کے حوالے سے جو خبریں سامنے آ رہی ہیں اس میں بتایا جا رہا ہے کہ پارٹی کی جانب سے ممبئی کے ایک ہوٹل میں اراکین اسمبلی کے ٹھہرنے کا انتظام کیا گیا ہے۔ آج ہوئی زوم میٹنگ میں این سی پی-ایس پی چیف شرد پوار کے علاوہ پارٹی کے ریاستی صدر جینت پاٹل اور قومی ایگزیکٹیو صدر سپریا سولے بھی موجود تھیں۔ میٹنگ میں اسمبلی حلقہ میں کتنے ووٹ پڑے، اعتراض کس طرح درج کریں، ووٹنگ کے آخر میں سی-17 فارم پر کیا جانکاری تھی اور ووٹ شماری کے دوران آپ کے سامنے کیا جانکاری پیش کی جا رہی ہے، اس کی جانچ کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔

اسرائیلی وزیر اعظم کے وارنٹ گرفتاری پر عالمی رہنما منقسم

نیتن یاہو کے خلاف گرفتاری کے کسی وارنٹ پر عمل نہیں کریں گے : وائٹ ہاؤس

بین الاقوامی فوجداری عدالت (آئی سی سی) کی جانب سے اسرائیلی وزیر اعظم بینجمن نیتن یاہو اور سابق وزیر دفاع یوآو گیلنٹ کے جنگی جرائم اور انسانیت کے خلاف جرائم کے الزامات کے تحت وارنٹ گرفتاری جاری کیے جانے کے بعد امریکی صدر جو بائیڈن نے کہا کہ ’چاہے آئی سی سی کچھ بھی کہے، اسرائیل اور حماس کے درمیان کوئی موازنہ نہیں --- ہرگز نہیں۔‘ اسرائیلی وزیر اعظم اور حماس کے رہنما کے وارنٹ گرفتاری جاری امریکی صدر نے مزید، ’’ہم اسرائیل کی سلامتی کو درپیش خطرات کے خلاف ہمیشہ اس کے ساتھ کھڑے رہیں گے۔‘‘ ہاؤس نے کہا تھا کہ وہ گرفتاریوں کے مطالبے کو بنیادی طور پر مسترد کرتا ہے۔ بین الاقوامی عدالت انصاف نے کہا ہے کہ اسے اس بات پر یقین کرنے کی معقول بنیاد ملی ہے کہ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو اور سابق اسرائیلی وزیر دفاع یوآو گیلنٹ شہری آبادی پر حملوں میں ملوث تھے۔ آئی سی سی نے ساتھ ہی حماس کے رہنما محمد الضیف کے وارنٹ بھی جاری کیے ہیں۔ امریکی قومی سلامتی کونسل کے ترجمان کا کہنا تھا، ××ہمیں پراسیکیوٹر کی جانب سے اس فیصلے تک پہنچنے میں اور گرفتاری کے وارنٹ جاری کرنے میں جلد بازی کے پریشان کن عمل کی غلطیوں پر گہری تشویش ہے۔ امریکہ واضح طور پر کہہ چکا ہے کہ آئی سی سی کو اس معاملے پر دائرہ اختیار حاصل نہیں ہے۔ امریکی بیان میں حماس کے فوجی سربراہ محمد الضیف کے وارنٹ گرفتاری کا ذکر نہیں کیا گیا ہے۔ نومنتخب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ کے تحت قومی سلامتی کے نامزد مشیر مائیک والٹز نے اسرائیل کا دفاع کیا اور وعدہ کیا کہ ×× جنوری میں آئی سی سی اور اقوام متحدہ کے یہودی مخالف تعصب کا سخت جواب دیا جائے گا۔‘‘ امریکی صدر جو بائیڈن اور اسرائیلی وزیر اعظم بینجمن نیتن یاہو امریکی صدر جو بائیڈن اور اسرائیلی وزیر اعظم بینجمن نیتن یاہو فلسطینی اتھارٹی اور ترکی کا ردعمل فلسطینی اتھارٹی نے کہا ہے کہ آئی سی سی کا فیصلہ عالمی قوانین اور عالمی اداروں پر اعتماد اور امید کو ظاہر کرتا ہے۔ اتھارٹی نے آئی سی سی کے رکن ممالک پر زور دیا ہے کہ وہ نیتن یاہو اور یوآو گیلنٹ کے ساتھ رابطوں کو منقطع کریں۔ ترکی کے وزیر انصاف نے آئی سی سی کے فیصلے پر کہا ہے کہ ××یہ تاخیر سے آنے والا لیکن مثبت فیصلہ ہے جس سے فلسطین میں نسل کشی کے خاتمے کو روکنے میں مدد ملے گی۔‘‘ ترکی کے وزیر خارجہ حقان فیدان نے وارنٹ گرفتاری کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے انتہائی اہم قدم قرار دیا ہے۔ انسانی حقوق کی غیر سرکاری تنظیم ایمنسٹی انٹرنیشنل کے سکریٹری جنرل اگنیس کالامرڈ نے کہا ہے کہ وزیر اعظم نیتن یاہو اب سرکاری طور پر مطلوب شخص ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آئی سی سی کے رکن ممالک اور عالمی برادری کو اس وقت تک چین سے نہیں بیٹھنا چاہیے جب تک ان شخصیات کو آئی سی سی کے آزاد اور غیر جانبدار ججز کے سامنے ٹرائل کے لیے پیش نہیں کیا جاتا۔ ہیومن رائٹس واچ نے بھی کہا ہے کہ اسرائیل کے سینیئر رہنما اور حماس کے عہدیدار کے خلاف آئی سی سی کا وارنٹ جاری کرنا اس خیال کی نفی ہے کہ مخصوص شخصیات قانون سے بالا ہیں۔

بیلجیم کی وزارت خارجہ کے مطابق اسرائیل اور غزہ میں جرائم کے ذمے داروں کے خلاف اعلیٰ ترین سطح پر مقدمہ چلایا جانا چاہیے چاہے جرم کا مرتکب کوئی بھی ہوا ہے بیلجیم کی وزارت خارجہ کے مطابق اسرائیل اور غزہ میں جرائم کے ذمے داروں کے خلاف اعلیٰ ترین سطح پر مقدمہ چلایا جانا چاہیے چاہے جرم کا مرتکب کوئی بھی ہوا ہے بیلجیم کی وزارت خارجہ کے مطابق اسرائیل اور غزہ میں جرائم کے ذمے داروں کے خلاف اعلیٰ ترین سطح پر مقدمہ چلایا جانا چاہیے چاہے جرم کا مرتکب کوئی بھی ہوا ہے تصو چین نے کیا کہا؟ چین نے بین الاقوامی فوجداری عدالت پر زور دیا کہ وہ اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کے وارنٹ گرفتاری جاری کرنے کے بعد معروضی اور منصفانہ رہے۔ ’غزہ میں حالیہ اسرائیلی حملے کو جنگی جرائم کی تحقیقات میں شامل کیا جائے‘ وزارت خارجہ کے ترجمان نے نیتن یاہو کے لیے وارنٹ کے بارے میں پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں کہا، ××چین کو امید ہے کہ آئی سی سی اپنا مقصد اور منصفانہ موقف کو برقرار رکھے گا اور قانون کے مطابق اپنے اختیارات کا استعمال کرے گا۔‘ یورپی یونین کے خارجہ پالیسی چیف یوزیپ بوریل نے کہا کہ عالمی فوجداری عدالت کا فیصلہ سیاسی فیصلہ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ عدالتی فیصلہ ہے جس کا احترام اور اس پر عمل درآمد کرنا ہوگا۔ برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر نے کہا ×× بین الاقوامی فوجداری عدالت تحقیقات اور مقدمہ کا اہم ادارہ ہے۔ اسرائیل کے نیتن یاہو کی جمہوریت اور حماس اور حزب اللہ کے درمیان کوئی تقابل نہیں ہے۔ حماس اور حزب اللہ دہشت گرد تنظیم ہیں۔ ہم جلد سے جلد جنگ بندی پر اپنی توجہ کو مرکوز رکھے ہوئے ہیں۔‘‘ اطالوی وزیر دفاع گوئیدو کروسیٹو کا کہنا ہے کہ اگر نیتن یاہو یا یوآو گیلنٹ اٹلی کا دورہ کرتے ہیں تو ان کا ملک انہیں گرفتار کرنے کا پابند ہوگا۔ البتہ گوئیدو نے یہ بھی کہا کہ آئی سی سی کا نیتن یاہو اور حماس کو ایک ہی صف میں رکھنا غلط تھا۔ اسپین نے کہا ہے کہ وہ عدالتی فیصلے پر عمل درآمد کرے گا۔ اسپین کے سرکاری ذرائع نے خبر رساں ادارے اے ایف پی کو بتایا ہے کہ اسپین آئی سی سی کے فیصلے کا احترام کرتا ہے اور یقین دلاتا ہے کہ وہ عالمی قوانین کے ساتھ کھڑا ہے۔ غزہ کی جنگ: نیتن یاہو اور حماس کے رہنماؤں کے وارنٹ گرفتاری کی درخواست سوئیڈن کی وزیر خارجہ ماریا مالمر کا کہنا ہے کہ سوئیڈن اور یورپی یونین عدالت کے فیصلے کے ساتھ ہیں اور اس کی آزادی اور سلامتی کے تحفظ کے ساتھ کھڑے ہیں۔ بیلجیم کی وزارت خارجہ نے ایک بیان میں کہا کہ جہاں کہیں بھی جرائم کا ارتکاب ہوتا ہے وہاں استثنیٰ کے خلاف جنگ بیلجیم کی ترجیح ہے اور ×× ہم آئی سی سی کے کام کی مکمل طور پر حمایت کرتے ہیں۔‘‘ بیان کے مطابق اسرائیل اور غزہ میں جرائم کے ذمہ داروں کے خلاف اعلیٰ ترین سطح پر مقدمہ چلایا جانا چاہیے۔ چاہے جرم کا مرتکب کوئی بھی ہوا ہے۔ دریں اثنا اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے بین الاقوامی فوجداری عدالت کی طرف سے اپنے وارنٹ گرفتاری کو مسترد کرتے ہوئے دوٹوک انداز میں کہا کہ ’’آئی سی سی کے وارنٹ گرفتاری کو مسترد کرتے ہیں۔ یہ وارنٹ گرفتاری یہود دشمنی پر مبنی ہیں۔‘‘

وائٹ ہاؤس کی خاتون ترجمان کیرین جان پیئر کا کہنا ہے کہ ان کا ملک اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کے خلاف بین الاقوامی فوجداری عدالت کے وارنٹ گرفتاری پر عمل نہیں کرے گا۔ العربیہ کو دیے گئے ایک خصوصی بیان میں کیرین نے کہا کہ وائٹ ہاؤس یہ نہیں سمجھتا کہ بین الاقوامی فوجداری عدالت کو امریکا کے اندر اور بالخصوص اس مسئلے میں کوئی قانونی اختیار حاصل ہے۔ ترجمان نے کہا کہ ان کا ملک اسرائیل کو ہتھیاروں کی فروخت یا ترسیل معطل کرنے کی شدید مخالفت کرتا ہے، امریکا اسرائیل کی سکیورٹی کا سخت پابند ہے۔ کیرین نے واضح کیا کہ واشنگٹن لبنان میں فائر بندی اور غزہ میں جنگ بندی اور یرغمالیوں کی رہائی کو یقینی بنانے کے لیے کام کر رہا ہے۔ ترجمان کے مطابق حماس اور حزب اللہ تنظیمیں اسرائیل کو کمزور دیکھنا چاہتی ہیں۔ اس سے قبل وائٹ ہاؤس کے ایک ذمے دار نے العربیہ کو دیے گئے بیان میں کہا تھا کہ ’’ہم نیتن یاہو اور گیلنٹ کے خلاف جاری وارنٹ گرفتاری کو یکسر مسترد کرتے ہیں‘‘۔ ذمے دار نے مزید کہا کہ بین الاقوامی عدالت نے اقدامات میں غلطیوں کا ارتکاب کیا جس کے نتیجے میں اس نے اسرائیلی قیادت کے خلاف فیصلہ جاری کیا‘‘۔ انھوں نے باور کرایا کہ ’’بین الاقوامی فوجداری عدالت کے حوالے سے اقدامات کے سلسلے میں ہم اسرائیل سمیت اپنے شراکت داروں کے ساتھ مشاورت کریں گے‘‘۔ اس سے قبل جمعرات کے روز ہیگ میں بین الاقوامی فوجداری عدالت نے بتایا کہ ’’اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو اور وزیر دفاع یوآو گیلنٹ کے خلاف گرفتاری کے وارنٹ جاری کیے گئے ہیں۔ یہ وارنٹ انسانیت کے خلاف جرائم اور جنگی جرائم کے معاملات کی بنیاد پر جاری کیے گئے جن کا ارتکاب کم از کم آٹھ اکتوبر 2023 سے 20 مئی 2024 تک کیا گیا‘‘۔ عدالت کے مطابق حماس کے عسکری ونگ عز الدین القسام بریگیڈز کے کمانڈر محمد الضیف کے خلاف بھی وارنٹ گرفتاری جاری کیا گیا ہے۔ عدالت کا کہنا ہے کہ گرفتاری کے وارنٹوں کو ’’خفیہ‘‘ رکھا گیا ہے جس کا مقصد گواہان کو تحفظ فراہم کرنا اور تحقیقات کو یقینی بنانا ہے۔ واضح رہے کہ بین الاقوامی فوجداری عدالت کے چیف پراسیکیوٹر کریم خان نے مئی 2024 میں عدالت سے درخواست کی تھی کہ نیتن یاہو اور یوآو گیلنٹ (سابق وزیر دفاع جنھیں اسرائیلی وزیر اعظم نے نومبر 2024 کے اوائل میں برطرف کر دیا تھا) کے خلاف غزہ میں مبینہ جنگی جرائم اور انسانیت کے خلاف جرائم کے الزام میں گرفتاری کے وارنٹ جاری کیے جائیں۔ کریم خان نے حماس کی قیادت کے خلاف بھی وارنٹ گرفتاری جاری کرنے کی درخواست کی تھی جن میں محمد الضیف بھی شامل ہیں۔ اسرائیل کا دعویٰ ہے کہ الضیف 13 جولائی 2024 کو غزہ کے جنوب میں ایک حملے میں ہلاک ہو چکا ہے اگرچہ حماس الضیف کی موت کی تردید کرتی ہے۔ یاد رہے کہ سات اکتوبر 2023 کو حماس کی جانب سے اسرائیل پر غیر معمولی حملے کے نتیجے میں اسرائیلی فوج نے غزہ کی پٹی میں جوابی کارروائی کا آغاز کیا۔ اس کارروائی میں اب تک کم از کم 44056 افراد جاں بحق ہو چکے ہیں۔ مرنے والوں میں اکثریت خواتین اور بچوں کی ہے۔ اسرائیل پر حماس کے مذکورہ حملے میں 1206 افراد مارے گئے تھے۔ حملے کے دوران میں 251 افراد کو قیدی بنا کر غزہ منتقل کر دیا گیا۔ ان میں 97 افراد ابھی تک غزہ کی پٹی میں موجود ہیں۔ اسرائیلی فوج کا اندازہ ہے کہ بقیہ قیدیوں میں سے 34 افراد مر چکے ہیں۔

افغان صوبہ بغلان میں مزار پر فائرنگ، 10 افراد جاں بحق

کابل: (ایجنسی)۔ افغانستان کے شمالی صوبے بغلان میں صوفی بزرگ کے مزار پر مسلح شخص کی فائرنگ کے نتیجے میں 10 افراد جاں بحق ہوگئے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے ’اے ایف پی‘ کے مطابق افغان وزارت داخلہ کے ترجمان عبدالمتین قانی نے بتایا کہ ناہرین ضلع کے دور دراز علاقے میں ایک مسلح شخص نے مزار پر جاری ہفتہ وار تقریب کے دوران شرکا پر فائرنگ کی۔ ناہرین ضلع کے ایک رہائشی نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ فائرنگ کا نشانہ بننے والے زائرین سید پاشا آغا کے مزار پر تقریب میں شریک تھے اور جیسے ہی شرکا نے صوفی نعرے لگانے شروع کیے تو حملہ آور نے فائرنگ شروع کر دی، انہوں نے کہا کہ مزار پر فائرنگ سے اموات کا انکشاف اس وقت ہوا جب لوگ صبح فجر کی نماز کی ادائیگی کے لیے وہاں پہنچے۔ واضح رہے کہ اپریل 2022 میں صوبہ قندوز کی ایک مسجد میں نماز جمعہ کی ادائیگی کے دوران دھماکے کے نتیجے میں بچوں سمیت 33 افراد جاں بحق ہوگئے تھے۔ افغانستان میں 2021 سے طالبان حکام کی جانب سے زمام اقتدار سنبھالنے کے بعد سے بم دھماکوں میں کمی دیکھنے میں آئی ہے تاہم انتہا پسند گروہ اور خطے کی شدت پسند تنظیم اسلامک اسٹیٹ خراسان ایسے اہداف کو نشانہ بناتی ہے جنہیں وہ ’بدعتی‘ تصور کرتی ہے۔ واضح رہے کہ اسلامک اسٹیٹ خراسان کی جانب سے ستمبر کے مہینے میں وسطی افغانستان میں کربلا (عراق) سے واپس آنے والے زائرین کے قافلے پر حملے کی ذمے داری قبول کی گئی تھی، اس حملے میں 14 افراد جاں بحق ہوگئے تھے۔

یقین رکھیں ہم اسرائیل سے بدلہ لیں گے: پاسداران انقلاب

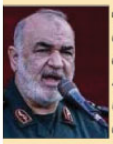

تہران: (ایجنسی)۔ اگرچہ گذشتہ اکتوبر کے اواخر میں اسرائیل کی جانب سے ایران پر کیے گئے فضائی حملوں کو تقریباً ایک ماہ گزر چکا ہے لیکن پاسداران انقلاب نے اس بات کا اعادہ کیا کہ وہ اس کا جواب دے گا۔ پاسداران انقلاب کے کمانڈر میجر جنرل حسین سلامی نے باسیج فورسز کے ساتھ ملاقات کے دوران کہا کہ اسرائیل خوفزدہ ہے، اس کے اہلکار پریشان اور فکر مند ہیں اور اس کے شہری پناہ گاہوں میں رہ رہے ہیں۔ نیوز ایجنسی ’’تسنیم‘‘ کی رپورٹ کے مطابق انہوں نے مزید کہا کہ اسرائیلی فوج تھک چکی ہے جبکہ حزب اللہ اور مزاحمتی محاذ کے حوصلے اپنے عروج پر ہیں۔ ایرانی رہنما نے یہ بھی کہا کہ اس جنگ کا جاری رہنا صرف اسرائیل کی تباہی کا باعث بنے گا۔ ہم دیکھ رہے ہیں کہ اسرائیل کی تباہی کا انتظار ہے۔ یہ الفاظ کئی ایرانی حکام کی جانب سے اس بات کی تصدیق کے بعد سامنے آئے ہیں کہ اسرائیلی حملے پر ان کے ملک کے ردعمل نپا تلا اور درست ہوگا۔ ایرانی حکام کا کہنا ہے کہ تہران جنگ کو وسعت دینے کی کوشش نہیں کر رہا۔ ایرانی سپریم لیڈر کے مشیر علی لاریجانی نے ردعمل کو عقلی قرار دیا ہے۔ یہ اس وقت سامنے آیا جب حزب اللہ نے لبنانی پارلیمنٹ کے سپیکر نبیہ بری کے ذریعے لبنان کے مختلف علاقوں پر تباہ کن اسرائیلی جنگ کو روکنے کے لیے بات چیت کی ہے۔ 26 اکتوبر کو اسرائیل نے تین ایرانی صوبوں کو نشانہ بناتے ہوئے ایک فضائی حملہ کیا تھا جس میں میزائل بنانے اور لانچ کرنے کے مقامات کے ساتھ ساتھ دفاعی نظام ’’ایس 300‘‘ کو بھی نشانہ بنایا گیا تھا۔

چینی صدر کا دورہ مراکش اور ولی عہد سے ملاقات

مراکش: (ایجنسی)۔ چینی صدر کا یہ دورہ ایک ایسے وقت ہوا ہے، جب چین نے مراکش کے انفراسٹرکچر اور ریلوے میں اپنی سرمایہ کاری میں کافی اضافہ کیا ہے مراکش کے سرکاری میڈیا کے مطابق چین کے صدر شی جن پنگ جمعرات کے روز اپنے ’’مختصر دورے‘‘ پر مراکش پہنچے۔ مراکش کے ولی عہد شہزادہ مولائے الحسن نے شی جن پنگ کا کیسابلانکا میں استقبال کیا۔ سرکاری خبر رساں ایجنسی ایم اے پی نے اس دورے کو دونوں ممالک کے درمیان دوستی، تعاون اور یکجہتی کے مضبوط بندھن کی عکاسی قرار دیا۔ اس کے بعد چینی صدر نے مراکش کی حکومت کے سربراہ عزیز اخانوش سے ملاقات کی اور پھر رائل گارڈ کی طرف سے اعزاز حاصل کرنے کے لیے روانہ ہوگئے۔ ایک نیا ورلڈ آرڈر: کیا برکس ممالک مغرب کا متبادل فراہم کر سکتے ہیں؟ چینی صدر جی 20 سربراہی اجلاس کے لیے برازیل کے دورے پر تھے اور اس اجلاس کے خاتمے کے بعد وہ مراکش پہنچے۔ سرمایہ کاری کے لیے چین کی مراکش پر نگاہ چینی صدر کا یہ دورہ ایک ایسے وقت ہوا ہے، جب چین نے مراکش کے انفراسٹرکچر اور ریلوے میں اپنی سرمایہ کاری میں کافی اضافہ کیا ہے۔ مراکش یورپ سے کافی قریب یعنی اسپین کے پڑوس میں واقع ہے اور امریکہ اور یورپی یونین کے ساتھ اس کے آزاد تجارتی معاہدوں کے سبب چین کے لیے بھی مینوفیکچررز سمیت الیکٹرک گاڑیوں کے کاروبار کے لیے یہ ایک منافع بخش مارکیٹ بن چکا ہے۔ بیٹری بنانے والی چینی کمپنی گوشن ہائی ٹیک نے جون میں 3.1 بلین ڈالر کی لاگت سے افریقہ کی پہلی ’’گیگا فیکٹری‘‘ بنانے کے منصوبوں کا اعلان کیا تھا۔

کروم کے بغیر گوگل کی قدر و قیمت کیا ہوگی؟

واشنگٹن: (ایجنسی)۔ امریکی اینٹی ٹرسٹ حکام نے تجویز پیش کی ہے کہ گوگل کو سرچ مارکیٹ میں غیر قانونی طور پر اجارہ داری کا مرتکب پایا جانے کے بعد اپنا کروم براؤزر فروخت کرنے پر مجبور کیا جائے۔ کروم گوگل کے لیے کتنا اہم ہے؟ اس سال اگست میں، انٹرنیٹ کے دنیا کی عظیم الشان کمپنی الفابیٹ کو اب تک کے سب سے بڑے عدم اعتماد (اینٹی ٹرسٹ) چیلنج میں شکست کا سامنا کرنا پڑا، جب ایک امریکی جج نے پایا کہ اس کی ذیلی کمپنی گوگل نے سرچ مارکیٹ پر غیر قانونی طور پر اجارہ داری قائم کر رکھی ہے۔ گوگل کے خلاف مقدمے کی سماعت کے دوران عام کی گئی ایک رپورٹ کے مطابق کمپنی پر الزام لگایا گیا تھا کہ اس نے 2021 میں موبائل فونز اور ویب براؤزرز پر ڈیفالٹ سرچ انجن بننے کے لیے 3.26 بلین ڈالر ادا کیے تھے۔ اگست کے فیصلے کے نتیجے میں، امریکی محکمہ انصاف نے حکومت کو تجویز دی ہے کہ گوگل کو اپنا کروم براؤزر فروخت کرنے پر مجبور کیا جائے۔ امریکی محکمہ انصاف اور اینٹی ٹرسٹ نافذ کرنے والے حکومتی اداروں نے بدھ کو عدالت میں دائر کی گئی درخواست میں کہا، ’’گوگل کے غیر قانونی رویے نے حریفوں کو نہ صرف اہم ڈسٹری بیوشن چینلز سے محروم کر دیا ہے بلکہ ڈسٹری بیوشن پارٹنرز سے بھی محروم کر دیا ہے جو بصورت دیگر نئے اور جدید طریقوں سے خود کو ان مارکیٹوں میں داخلے کے قابل بنا سکتے تھے۔‘‘ امریکی محکمہ انصاف نے پچھلے مہینے عدالت میں جو کاغذات جمع کرائے ہیں ان میں کہا گیا ہے کہ وہ گوگل کو اپنی کچھ مصنوعات استعمال کرنے سے روکنے کے لیے ’’ساختی علاج‘‘ نافذ کرنے پر غور کر رہا ہے۔ اینٹی ٹرسٹ ریگولیٹرز کروم کو فروخت کرنے کے علاوہ، مبینہ طور پر گوگل سے مصنوعی ذہانت کے ساتھ ساتھ اس کے اینڈرائیڈ اسمارٹ فون آپریٹنگ سسٹم سے متعلق نئے اقدامات کا مطالبہ بھی کر رہے ہیں۔ امریکی اینٹی ٹرسٹ کے عہدیداروں اور متعدد امریکی ریاستوں نے اس مقدمے میں شمولیت اختیار کی ہے جو اصل میں پہلی ٹرمپ انتظامیہ کے تحت دائر کیا گیا تھا اور صدر جو بائیڈن کی انتظامیہ میں بھی جاری تھا۔ عوام کی طرف سے ’’دہائی کی آزمائش‘‘ قرار دیے جانے والے اس معاملے میں، یہ تجویز کسی ٹیکنالوجی کمپنی کی طاقت کو روکنے کے لیے سب سے اہم حکومتی کوشش کی نشاندہی کرتی ہے جب دو دہائی قبل امریکی محکمہ انصاف نے مائیکروسافٹ کو توڑنے کی ناکام کوشش کی تھی۔ گوگل نے اگست میں، کہا تھا کہ وہ اس فیصلے کے خلاف اپیل کرے گی کیونکہ یہ حکومت کی طرف سے ’’حد سے زیادہ مداخلت‘‘ کی کوشش ہے، جس سے صارفین کو نقصان پہنچے گا۔ کروم کا ہاتھ سے نکل جانا گوگل کے لیے ایک شدید دھچکہ ہوگا۔ جب کہ تقریباً 90 فیصد عالمی سوالات گوگل کے ذریعے سرچ کیے جاتے ہیں، 60 فیصد سے زیادہ صارفین ایسے سرچ کے لیے کمپنی کے اپنے براؤزر، گوگل کروم پر انحصار کرتے ہیں۔ کروم انٹرنیٹ کے لیے گوگل کے گیٹ وے کے طور پر کام کرتا ہے۔ یہ کمپنی کو اپنی مصنوعات کو فروغ دینے اور صارفین کو برقرار رکھنے کے خاطر ای میل کے لیے جی میل اور مصنوعی ذہانت کے لیے جیمنی جیسی خدمات کے استعمال کی اجازت دیتا ہے۔ لیکن زیادہ اہم بات یہ ہے کہ کروم گوگل کے انٹرنیٹ اشتہارات کی فروخت کے بنیادی کاروبار کا ایک اہم حصہ ہے۔ دوسرے براؤزرز پر کی جانے والی تلاشوں کے برعکس، کروم گوگل کو تلاش کے رویے اور ترجیحی ویب سائٹس کے متعلق نمایاں طور پر زیادہ ڈیٹا اکٹھا کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ معلومات کا یہ خزانہ گوگل کو اپنے اشتہارات کو زیادہ مؤثر طریقے سے ٹارگیٹ کرنے میں مدد کرتا ہے۔ 2023 میں، گوگل اور اس کی پیرنٹ کمپنی الفابیٹ کے لیے اشتہارات ضروری ہیں۔ 2023 میں، الفابیٹ نے 230 بلین ڈالر سے زیادہ اشتہارات سے آمدنی حاصل کی، جو کہ سال کے لیے اس کی کل آمدنی 307 بلین ڈالر کا سب سے بڑا حصہ ہے۔ ڈیجیٹل کنسلٹنسی ایٹریبس کے شریک سی ای او اور سی ایف او ٹلس سیاباخ کا خیال ہے کہ ’’اگر کروم گرتا ہے تو گوگل نمایاں طور پر گر جائے گا۔‘‘ انہوں نے ڈی ڈبلیو کو بتایا کہ اس کے موجودہ سیٹ اپ میں، کروم ’’گوگل کے بزنس ماڈل کا لازمی جزو ہے لیکن ممکنہ طور پر خود سے زندہ نہیں رہ سکتا۔‘‘ اور اس کے برعکس، کروم کی فروخت الفابیٹ کے لیے بھی ایک اہم چیلنج پیش کرے گی۔‘‘ ایسا واقعہ، (ڈیجیٹل) مارکیٹ کے لیے بھی ایک بڑی رکاوٹ ہوگا۔ اجارہ داری مخالف غیر منافع بخش تنظیم ری بیلنس ××کے الریخ میولر اس فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہیں، اور کہتے ہیں کہ کروم کی فروخت سے گوگل کی اشتہاراتی آمدنی میں کمی آئے گی اور مارکیٹ میں اس کے غلبہ کو روکا جائے گا۔ انہوں نے ڈی ڈبلیو کو بتایا کہ یہ کمپنی کو اپنی خدمات کے معیار کی بنیاد پر زیادہ مقابلہ کرنے پر مجبور کر سکتا ہے۔ میولر متبادل کاروباری ماڈلز، جیسے سبسکرپشن پر مبنی سرچ انجن کے امکانات کو بھی دیکھتے ہیں۔ سیاباخ تاہم کہتے ہیں کہ یہ واضح نہیں ہے کہ اس کے خلاف قانونی کارروائی کب تک جاری رہے گی اور ممکنہ ٹوٹ پھوٹ کب واقع ہوگی۔

کرم میں مسافر قافلے پر حملے میں ہلاکتوں کی تعداد میں اضافہ

خیبر پختونخوا: (ایجنسی)۔ ضلع کرم میں اتنی بڑی تعداد میں ہلاکتوں پر ملک بھر میں غم و غصے کا اظہار کیا جا رہا ہے صوبہ خیبر پختونخوا (کے پی) کے ضلع کرم میں مسافر گاڑیوں پر جمعرات کو کی گئی فائرنگ کے واقعے میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد 43 ہوگئی ہے، جبکہ متعدد ہلاک شدگان کو آج بروز جمعہ سپرد خاک کر دیا گیا ہے۔ اتنی بڑی تعداد میں عام شہریوں کی ہلاکتوں پر صوبے سمیت ملک بھر میں غم و غصہ پایا جاتا ہے۔ اس ضمن میں کے پی کے صوبائی دارالحکومت پشاور میں منعقدہ ایک مظاہرے کے شرکا نے اس واقع کی جوڈیشل انکوائری کا مطالبہ کیا ہے جبکہ خیبر پختونخوا بار کونسل نے اس واقع کے خلاف بطور احتجاج کل ہفتے کے روز سے عدالتوں کے بائیکاٹ کا اعلان کیا ہے۔ تاہم اس دوران صوبائی اور وفاقی حکومتیں اپنی تمام تر توجہ سیاست پر مرکوز رکھے ہوئے دکھائی دیتی ہیں۔ پشاور میں پاڑہ چنار واقع کے خلاف جمعے کو بڑے پیمانے پر احتجاج کیا گیا پشاور میں پاڑہ چنار واقع کے خلاف جمعے کو بڑے پیمانے پر احتجاج کیا گیا طویل عرصے سے فرقہ وارانہ کشیدگی کے شکار ضلع کرم میں جمعرات کو یہ تازہ ہلاکتیں ایک ایسے موقع پر ہوئی ہیں، جب کے پی میں تحریک انصاف سے تعلق رکھنے والے حکومتی عہدیداران چوبیس نومبر کو اسلام آباد میں اپنی پارٹی کا احتجاج کامیاب بنانے جبکہ وفاقی حکومت اس احتجاج کو روکنے کے لیے صف بندی میں مصروف ہے۔ ایسے میں ضلع کرم میں امن و امان کی صورتحال بگڑتی جاری ہے۔ علاقے کے عوام قیام امن کے لیے سڑکوں پر نکل آئے ہیں۔ پشاور میں کرم سے تعلق رکھنے والے عمائدین نے اپنے احتجاجی مظاہرے کے دوران فوری طور پر حملہ آوروں کے خلاف کارروائی کرنے اور ملوث افراد کو کیفر کردار تک پہنچانے کے مطالبات کیے ہیں۔ رنے ضلع کرم میں رونما ہونے والے سانحے کے حوالے سے صوبائی وزیر قانون، علاقے کے قومی و صوبائی اسمبلیوں کے منتخب ارکان اور چیف سیکرٹری پر مشتمل وفد کو متاثرہ علاقے کا دورہ کرنے اور معروضی حالات کا جائزہ لے کر رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی ہے۔ انہوں نے تنازعات کے حل کے لیے وہاں پہلے سے موجود قبائلی جرگے کو فعال بنانے کی بھی ہدایت کی ہے۔ ضلع کرم کے سانحے کے حوالے سے وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کا کہنا تھا کہ صوبے میں امن و امان کا قیام صوبائی حکومت کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا، ××وفاق سے جہاں بھی تعاون درکار ہوگا، ہم مدد فراہم کریں گے۔ صوبائی حکومت دہشت گردی کے خاتمے کے لیے اقدامات کرنے کے بجائے اسلام آباد پر چڑھائی کی تیاریاں کرنے میں لگی ہے۔‘‘ وفاقی وزیر داخلہ کا مزید کہنا تھا، ××صوبائی حکومت کا جو بھی مطالبہ ہوگا وہ پورا کیا جائے گا لیکن وہاں صوبے میں جنازے اٹھے ہیں اور یہ دھاوا بولنے کی تیاری کر رہے ہیں اس پر عوام کو سوچنا چاہیے کہ صوبائی حکومت کیا کر رہی ہے۔‘‘ میں مارے جانے والے ایک مسافر کے رشتہ دار اس کی لاش کو منتقل کرتے ہوئے جمعرات کو فائرنگ کے واقعے میں مارے جانے والے ایک مسافر کے رشتہ دار اس کی لاش کو منتقل کرتے ہوئے عوامی نیشنل پارٹی نے کرم میں دہشت گردی کے واقعے کے لیے وفاقی اور صوبائی دونوں حکومتوں کو ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔ پارٹی کے صوبائی صدر میاں افتخار حسین نے کہا کہ عوام کو دہشت گردوں کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا، ××بدامنی کی نئی لہر کے باوجود صوبائی حکومت احتجاجوں میں مصروف ہے، صوبے میں عملی طور پر حکومت نام کی کوئی چیز ہی نہیں ہے۔ اس طرح کی خونریزی کسی بھی معاشرے میں قابل قبول نہیں لیکن وفاقی اور صوبائی حکومتیں عوام کو تحفظ فراہم کرنے میں مکمل طور پر ناکام ہوئی ہیں۔‘‘ خیبر پختونخوا بار کونسل کا ہڑتال کا اعلان خیبر پختونخوا بار کونسل نے پورے صوبے میں عدالتی کارروائیوں کے مکمل بائیکاٹ کا اعلان کیا ہے۔ بار کونسل کے اعلامیے میں کہا گیا ہے۔

غزہ پر صیہونی جارحیت جاری، متعدد فلسطینی شہید و زخمی

غزہ: (ایجنسی)۔ موصولہ رپورٹ کے مطابق صیہونی حکومت کے لڑاکا طیاروں نے البریج کیمپ اور اسی طرح مشرقی رفح کے الجنینہ علاقے اور جنوبی غزہ کے علاقوں پر بمباری کی جس کے نتیجے میں متعدد فلسطینی شہید اور زخمی ہوگئے صیہونی فوج نے غزہ کے الشجاعیہ علاقے پر بھی بمباری کی جس میں آٹھ فلسطینی شہید ہوگئے۔ صیہونی توپخانے نے مرکزی غزہ کے النصیرات کیمپ اور اسی طرح جنوبی غزہ کے علاقے رفح پر گولہ باری کی ہے۔ دوسری جانب صیہونی حکومت کے ڈرونز نے غزہ کی پٹی کے شمال میں واقع بیت لاہیا میں کمال عدوان اسپتال کے جنریٹرز پر بم گرائے جس سے اسپتال کے طبی عملے کے متعدد افراد زخمی ہوگئے۔ غزہ کے شہری دفاع کے ترجمان محمود بصل نے اس حوالے سے کہا ہے کہ قابض فوج شمالی غزہ کے علاقے کو اس کے مکینوں سے خالی کرانے اور طبی نظام بالخصوص کمال عدوان اسپتال کو تباہ کرنے کے لیے طبی عملے کو نشانہ بنا رہی ہے۔ واضح رہے کہ جارح صیہونی حکومت نے سات اکتوبر دو ہزار تئیس سے غزہ کی پٹی کے خلاف تباہ کن جنگ شروع کر رکھی ہے، اس دوران اس پٹی کے بیشتر مکانات اور بنیادی ڈھانچے کو شدید نقصان پہنچا ہے، اور اس علاقے کو بدترین محاصرے اور شدید انسانی بحران کا سامنا ہے۔ غزہ کی وزارت صحت کے اعلان کے مطابق سات اکتوبر دو ہزار تئیس سے اس علاقے کے خلاف جنگ کے آغاز سے اب تک غزہ میں شہداء کی تعداد چوالیس ہزار چھپن اور زخمیوں کی تعداد ایک لاکھ چار ہزار دو سو اڑسٹھ تک پہنچ گئی ہے۔

غزہ اور لبنان کی حمایت کے حوالے سے عراق کا موقف تبدیل ہونے والا نہیں

بغداد: (ایجنسی)۔ عراقی پارلیمنٹ کے ڈپٹی اسپیکر محسن علی اکبر مندالوی نے اپنے ملک پر صیہونی ٹولے کے ممکنہ فضائی حملے کے خطرے پر ردعمل میں ایک بیان جاری کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں غزہ میں فوری جنگ بندی کی قرارداد کو امریکہ کے ذریعے ویٹو کر دیے جانے کے بعد اگر صیہونی حکومت علاقے میں اپنی جارحیت کا دائرہ پھیلانے کے لئے کوئی حماقت کرتی ہے تو اس کا ذمہ دار امریکہ ہوگا۔ اکبر مندالوی نے مزید کہا کہ غزہ اور لبنان کی حمایت کے حوالے سے عراق کا موقف تبدیل ہونے والا نہیں ہے کیوں کہ عراقی عوام ھیھات منا الذلہ کے نعرے کے ساتھ پروان چڑھے ہیں اور کسی بھی قیمت پر جرائم پیشہ اور دہشتگرد اسرائیل اسے ڈرا دھمکا کر اس کا موقف تبدیل نہیں کرا سکتا۔ واضح رہے کہ عراق کے ڈپٹی اسپیکر کا بیان اٹھارہ نومبر کو سلامتی کونسل کے نام صیہونی ٹولے کی طرف سے لکھے گئے ایک مراسلے کے بعد سامنے آیا ہے۔ امریکہ نے بیس نومبر کو سلامتی کونسل کے دس غیر مستقل رکن ملکوں کی پیش کردہ اس قرارداد کو ویٹو کر دیا تھا جس میں غزہ میں فوری جنگ بندی کا مطالبہ دہرایا گیا تھا۔

جرمنی: اولاف شولس ہی حکمراں جماعت ایس پی ڈی کی قیادت کریں گے

برلن: (ایجنسی)۔ جرمنی کی حکمراں جماعت سوشل ڈیموکریٹس نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ اگلے برس ہونے والے وفاقی انتخابات میں چانسلر کے عہدے کے لیے اولاف شولس ہی پارٹی کے امیدوار ہوں گے اور وہی انتخابی مہم کی قیادت کریں گے۔ جرمنی کی حکمراں جماعت سوشل ڈیموکریٹس (ایس پی ڈی) نے تصدیق کی ہے کہ آئندہ برس ہونے والے وفاقی انتخابات میں چانسلر اولاف شولس ہی ایک بار پھر سے چانسلر کے عہدے کے لیے پارٹی کے امیدوار ہوں گے اور اس کے لیے انہیں جلد ہی باضابطہ نامزد کیا جائے گا۔ پارٹی کے سرکردہ رہنما لارس کلنگبیل نے جمعرات کے روز رات دیر گئے کہا، ’’ہم اولاف شولس کی قیادت میں اگلی انتخابی مہم میں جانا چاہتے ہیں۔‘‘ شولس کی نامزدگی اس وقت سامنے آئی، جب وزیر دفاع بورس پسٹوریئس، جو رائے شماری کے مطابق فی الوقت جرمنی کے سب سے مقبول سیاست دان ہیں، نے پارٹی کی قیادت کو مطلع کیا کہ وہ پارٹی کی جانب سے چانسلر کے امیدوار کے طور پر انتخاب میں حصہ نہیں لیں گے۔ بورس پسٹوریئس نے اس بارے میں کہا کہ ’’یہ مکمل طور پر میرا اپنا ذاتی فیصلہ ہے۔‘‘ انہوں نے پارٹی کے دیگر ساتھیوں سے اپنے اندرونی اختلافات کو ختم کرنے اور انتخابات کی تیاری کے لیے کہا، جو آئندہ فروری میں ہونے والے ہیں۔ پسٹوریئس نے کہا، ’’میں نے کبھی یہ بحث ہی نہیں شروع کی، میں نے کبھی یہ چاہا بھی نہیں اور میں نے کبھی خود اس پر گفتگو تک نہیں کی۔ اب یہ ہماری مشترکہ ذمہ داری ہے کہ اس بحث کو ختم کریں کیونکہ بہت کچھ داؤ پر لگا ہوا ہے۔‘‘ ہوئے پسٹوریئس نے کہا، ’’اولاف شولس ایک مضبوط چانسلر اور چانسلر کے لیے صحیح امیدوار ہیں۔‘‘ شولس اور ایس پی ڈی کو مشکل وقت کا سامنا اس حکومت میں اب ایس پی ڈی کیا کردار ادا کرے گی یہ ابھی دیکھنا باقی ہے۔ حالیہ رائے شماری کے مطابق سینٹر لیفٹ پارٹی کو محض 14-16 فیصد ووٹ مل سکتے ہیں۔ اس کے برعکس حزب اختلاف کی قدامت پسند جماعت کرسچن ڈیموکریٹس (سی ڈی یو) کے چانسلر کے امیدوار فریڈرک میرس کو 32-24 فیصد ووٹرز کی حمایت حاصل ہے۔ انتہائی دائیں بازو کی پارٹی الٹرنیٹیو فار جرمنی (اے ایف ڈی) کو اٹھارہ سے انیس فیصد کے درمیان عوام کی حمایت حاصل ہے۔

ددھوا اور لکھنؤ کے درمیان 25 نومبر سے ہیلی کاپٹر سروس شروع کرنے کی تیاری

ہیلی سروس شروع ہونے سے کترنیا گھاٹ، پیلی بھیت ٹائیگر ریزرسمیت ددھوا جیسے مقامات پر سیاحوں کی تعداد میں اضافہ ہوگا: جیویر سنگھ

لکھنؤ: 22 نومبر۔ ریاستی حکومت نے اتر پردیش کے سیاحتی مقامات پر آنے والے سیاحوں کے لیے ہیلی کاپٹر سروس شروع کرنے کی تیاری کر لی ہے۔ یہ سروس لکھنؤ اور ددھوا کے درمیان شروع ہوگی۔ ہیلی کاپٹر سروس شروع ہونے کی تاریخ 25 نومبر 2024 مقرر کی گئی ہے۔ سڑک کے ذریعے لکھنؤ سے ددھوا جانے والے سیاحوں کو ساڑھے چار گھنٹے لگتے تھے، ہیلی سروس شروع ہونے سے یہ سفر صرف ایک گھنٹہ میں ہوجائے گا۔ ہیلی کاپٹر کے سفر کے لیے سیاحوں کو فی کس 5000 روپے کا کرایہ ادا کرنا ہوگا۔ کل دیر رات M/s Jetserv Aviation Tourism Ltd کے ساتھ ایک مفاہمت نامے پر دستخط کیے گئے۔ یہ اطلاع آج ریاستی سیاحت اور ثقافت کے وزیر جیویر سنگھ نے دی۔ انہوں نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ نے ددھوا نیشنل پارک، کترنیا گھاٹ وائلڈ لائف سینکچری اور پیلی بھیت ٹائیگر ریزرو کے چوکا جیسے ماحولیاتی سیاحتی مقامات پر آسان نقل وحمل کے لیے ہیلی کاپٹر خدمات شروع کرنے کی ہدایات دی ہیں۔ اس سلسلے میں، چودھری چرن سنگھ بین الاقوامی ہوائی اڈے، لکھنؤ سے سرکاری ہوائی پٹی پلیا تک 25 نومبر 2024 سے فضائی سروس شروع کرنے کی تجویز ہے۔ سیاحت اور ثقافت کے وزیر نے کہا کہ اتر پردیش کے اہم ٹائیگر ریزرو ددھوا ٹائیگر ریزرو کا کور زون 884 مربع کلومیٹر میں قائم ہے۔ اس کی شہرت ملک میں ہی نہیں بیرون ملک بھی ہے۔ ددھوا نیشنل پارک میں موجود مختلف قسم کے قیمتی درخت، پودے، گھاس، شیر، چیتے، ریچھ، ہاتھی، گینڈے، ہرن، جانور، پرندے اور دیگر جاندار اس کی چمک کا اظہار کرتے ہیں۔ ملکی اور بین الاقوامی سیاح اس قومی پارک کے مافوق الفطرت تنوع اور اس کے خوبصورت نظاروں کا لطف اٹھانے کے لیے ہر سال یہاں آتے رہتے ہیں۔ ددھوا ایک طرف موہنا ندی اور دوسری طرف دریائے شاردا جیسی بڑی ندیوں سے ڈھکا ہوا ہے۔ ددھوا نیشنل پارک اتر پردیش کا واحد قومی پارک ہے، جہاں پہلا گینڈا باز آبادکاری مرکز اپنی کامیابی کے عروج پر پہنچنے کے بعد، دوسرا گینڈا باز آبادکاری مرکز شروع کر دیا گیا ہے۔

وزیر ٹرانسپورٹ دیاشنکر سنگھ نے محکمہ کے افسران کو ہدایت دی

لکھنؤ۔ وزیر ٹرانسپورٹ دیاشنکر سنگھ نے محکمہ کے افسران کو ہدایت دی ہے کہ وہ ٹیکنالوجی کے ذریعے ریاست کے عوام کو فراہم کی جانے والی ٹرانسپورٹ محکمہ سے متعلق خدمات کو بے نقاب کرنے کے لیے تیزی سے کام کریں۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ کی مختلف 58 سروسز کو بے نقاب کرنے کے لیے ہر قسم کی کارروائیاں فوری طور پر مکمل کی جائیں۔ اس وقت محکمہ کی 16 سروسز فیس لیس سہولت سے آراستہ ہیں، دیگر سروسز پر کام جاری ہے جنہیں جلد ہی فیس لیس کر دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بڑھتی ہوئی ٹکنالوجی کے پیش نظر محکمہ کی طرف سے چلائی جانے والی تمام ضروری خدمات کو بے چہرہ بنانے کے لیے این آئی سی کی مدد سے تیزی سے کام کیا جانا چاہیے۔ وزیر ٹرانسپورٹ جمعہ کو ٹرانسپورٹ کارپوریشن کے آڈیٹوریم میں محکمہ ٹرانسپورٹ کا جائزہ لے رہے تھے۔ وزیر ٹرانسپورٹ دیاشنکر سنگھ نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ تمام گاڑیوں پر لازمی HSRP کو یقینی بنائیں۔ محکمہ کی طرف سے ایک سخت چیکنگ مہم چلائی جانی چاہیے تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ ریاست میں کوئی بھی گاڑی HSRP کے بغیر نہ چل سکے۔ جعلی نمبر پلیٹس والی گاڑیوں کی نشاندہی کرکے کارروائی کی جائے۔ جائزہ میٹنگ کے دوران ایڈیشنل چیف سکریٹری ٹرانسپورٹ ایل وینکٹیشورلو، چیف منسٹر کے مشیر کے وی۔ راجو، ٹرانسپورٹ کمشنر چندر بھوشن سنگھ، ایم ڈی ٹرانسپورٹ کارپوریشن معصوم علی سرور اور دیگر محکمہ جاتی افسران موجود تھے۔

حکیمِ امت کی مجلس برائے ایصال ثواب آج

لکھنؤ۔ 22 نومبر اپنی پوری زندگی ملت کی تعلیمی، سماجی اور فلاحی خدمات کے لئے وقف کر دینے والی شخصیت اور مسلمانوں میں تعلیمی فروغ کے لئے ہمہ وقت کوشاں مرحوم عالمِ دین حکیمِ امت مولانا ڈاکٹر کلبِ صادق طاب ثراہ کو یاد کرنے کے لئے ایک پروگرام آج یعنی 23 نومبر بروز ہفتہ ٹھیک 7 بجے شب امام باڑہ حضرت غفران مآب چوک لکھنؤ میں منعقد کیا گیا ہے۔ مرحوم کے فرزند ڈاکٹر کلبِ سبطین نوری کے مطابق ٹھیک 7 بجے تلاوتِ قرآن مجید سے پروگرام کی ابتدا ہوگی اور بعد میں اسکول کے طلبہ خراجِ عقیدت پیش کریں گے۔ مولانا صابر علی عمرانی منظوم خراجِ عقیدت پیش کریں گے اور ٹھیک 7:30 بجے شب ممتاز عالمِ دین مولانا سید حسنین باقری صاحب مجلسِ عزا کو خطاب فرمائیں گے۔ ڈاکٹر نوری کے مطابق مولانا مرحوم کی وصیت تھی کہ میری روح کے ایصالِ ثواب کے پروگرام نہایت ہی سادگی اور خلوص کے ساتھ انجام دیئے جائیں اور رضائے پروردگار کو مطمع نظر رکھا جائے۔ قرآن مجید کی تلاوت کا اہتمام کیا جائے اور مجھ کو بہترین خراجِ عقیدت یہ ہوگا کہ ضرورت منداور ذہین وہونہار طلبہ کو تعلیمی مدد فراہم کی جائے۔ مولانا ڈاکٹر کلبِ صادق مرحوم کی قومی اور ملّی خدمات کو دیکھتے ہوئے حکومتِ ہند نے مرحوم کو 2021ء میں "پدم بھوشن" اعزاز سے

پاکستان میں شیعہ مسلمانوں کے قتل کی مذمت، مولانا یعسوب عباس نے اٹھائی آواز

لکھنؤ، ۲۲ر نومبر۔ آل انڈیا شیعہ پرسنل لا بورڈ نے پاکستان کے خرم میں ۲۱ نومبر کو آتنکوادیوں دوارا ۱۰۰ شیعہ مسلمانوں کی نرم ہتیا کی کڑی نندا کی ہے۔ بورڈ کے مہاسچیو اور شیعہ دھرم گرو مولانا یعسوب عباس نے شکروار کو لکھنؤ میں ایک پریس وارتا کے دوران کہا کہ پاکستان آتنک واد کا گڑھ بن چکا ہے، جہاں شیعہ مسلمانوں کا لگاتار نرسنگھار ہو رہا ہے۔ شیعہ پرسنل لا بورڈ کے ادھیکش مولانا سید صائم مہدی نقوی نے کہا کہ اس ملک کا نام پاکستان نہیں بلکہ پاپستان ہونا چاہئے ہے مولانا نے کہا اس سے پہلے پاکستان میں چہلم امام حسین کے موقعے پر شیعوں کا نرسنگہار کیا گیا تھا تب بھی دنیا کا مسلمان خاموش تھا کیا وہاں شہید ہونے والے نوجوان، بزرگ، بچے، عورتیں انسان نہیں ہیں جن کے حق میں کوئی آواز نہیں اٹھا رہا ہے۔ مولانا یعسوب عباس نے کہا، یہ اتینت دُکھد ہے کہ جب فلسطین میں مسلمانوں پر اسرائیل کے اتیاچار ہوتے ہیں، تو پوری مسلم دنیا انکی نندا کرتی ہے۔ لیکن جب پاکستان یا دنیا کے کسی حصہ میں شیعہ مسلمانوں کا قتل عام ہوتا ہے، تو مسلم سمودائے چپّی سادھ لیتا ہے۔ انیائے کہیں بھی ہو، اسکی نندا ہونی چاہئے۔ انہوں نے بتایا کہ آتنکوادیوں نے پاکستان میں ۱۵ سے ادھک بچوں اور کئی مہیلاؤں کو بھی اپنی کورتا کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر وائرل ویڈیو کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ گولیباری میں گھائل لوگوں کو امبولینس سے باہر نکالکر انکی ہتیا کر دی گئی۔ انھوں نے کہا، پاکستان میں مارے گئے شیعہ مسلمان شاہد (شہید) ہیں۔ پاکستان کی سرکار آتنکواد پر لگام لگانے میں وفل ہو چکی ہے۔ سعودی عرب کے پیٹرول ڈالر سے پاکستان میں آتنکواد کو بڑھاوا مل رہا ہے۔ مسجدوں اور امام باڑوں میں عبادت کر رہے لوگوں پر حملے یہ دکھاتے ہیں کہ یہ آتنکوادی اسلام کے بھیش میں پاکھنڈی ہیں۔ مولانا یعسوب عباس نے سنیکت راشٹر اور مانوادھکار سنگٹھنوں سے پاکستان کے شیعہ مسلمانوں کی سرکشا سنشچت کرنے کے لئے ٹھوس قدم اٹھانے کی اپیل کی۔ انھوں نے کہا کہ شیعہ مسلمان پچھلے 1400 سالوں سے آتنکواد کا شکار ہو رہے ہیں اور اب اس نرسنگھار کو روکنے کے لئے انتر راشٹریہ ہستک چھیپ ضروری ہے۔ شیعہ دھرم گرو مولانا جعفر عباس نے کہا کہ ایسی دردناک واردات کو انجام دینے والے آتنکوادی سنگٹھن یا تنظیمیں جانوروں سے بھی بدتر ہیں انکے لئے میرے پاس کوئی لفظ نہیں ہے کہ انکی مذمت کس سے کی جائے جنکی نظروں میں انسانیت کی کوئی اہمیت نہیں ایسے لوگ پوری دنیا کے لئے خطرہ ہیں۔ شیعہ حسینی فنڈ کے سکریٹری حسن مہندی نے کہا کہ ہم پچھلے کئی سالوں سے پاکستان میں آتنکواد کے خلاف آواز اٹھا رہے ہیں اور برابر اس کے لئے یو۔این۔او اور بھارت دیش کے پردھان منتری کو خط لکھتے رہتے ہیں کہ پاکستان میں شیعہ قوم پر ہو رہے ظلم کے خلاف سخت کاروائی کی جائے لیکن وہاں ظلم بڑھ تو رہا ہے مگر کام نہیں ہو رہا۔ اس کانفرنس میں سینیر صحافی ظہیر مصطفی، اقبال مرزا، فروز عباس، ارشاد علی، اعجاز زیدی، پرویز نقوی، سمیت کئی معزز حضرات موجود رہے۔

جسٹس مرتضیٰ حسین موٹ کورٹ کمپٹیشن کا افتتاح

لکھنؤ: یونٹی پی۔ جی۔ کالج جسٹس مرتضیٰ حسین روڈ، بسنت کنج آئی۔ آئی۔ ایم۔ بائی پاس روڈ، لکھنؤ میں آج بتاریخ 22 نومبر 2024 کو جسٹس مرتضیٰ حسین موٹ کورٹ کمپٹیشن کا افتتاح ہوا۔ اس کمپٹیشن میں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، نیشنل لا یونیورسٹی، تری پورہ، ہماچل پردیش نیشنل لا یونیورسٹی، لارڈ کالج، چندر پربھو جین کالج، کے۔ آئی۔ ٹی۔ اڑیسہ، یونیورسٹی آف لکھنؤ وغیرہ کی ٹیموں نے حصہ لیا۔ اس پروگرام کے مہمان خصوصی الہ آباد ہائی کورٹ کے سابق چیف جسٹس مسٹر وشنو سہائے نے چراغ روشن کرکے پروگرام کا افتتاح کیا۔ انھوں نے طلبہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ایسے پرگراموں میں شریک ہوتے رہنا چاہیے تاکہ کورٹ کے اصولوں کی جانکاری ہوتی رہے۔ کمپٹیشن کے پہلے دن ریسرچ ٹیسٹ، ڈرا آف لارڈس اور میموریل ایکسچینج کا انعقاد ہوا۔ اس کے علاوہ انھوں نے 1887 سے 1893 تک برطانوی ہندوستان کے شمال مغربی صوبے کے پہلے ہندوستانی جج جسٹس سید محمود کی یاد میں کالج کی لائبریری کا افتتاح کیا۔ جسٹس سید محمود نے اپنے والد، سر سید احمد خان کی Mohammadan Anglo Oriental College کے قیام میں مدد کرنے میں بھی اہم کردار ادا کیا، جو بعد میں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں تبدیل ہوا۔ اس پروگرام کو انکی یاد میں قائم کیا گیا ہے جو کالج کے بانی تھے۔ اس موقع پر کالج کے چئرمین جسٹس امتیاز مرتضیٰ، وائس چئر پرسن محترمہ ثمینہ امتیاز، سکریٹری جناب مرتضیٰ حسنین خان، چیف کوآرڈینیٹر محترمہ ثمینہ جاوید، کوآرڈینیٹر محترمہ اسما جاوید، پرنسپل ڈاکٹر سنیل دھون واساتذہ موجود تھے۔

اعظم خان کو پھانسی والی بیرک میں رکھا ہے: چندر شیکھر آزاد کا دعویٰ

سیتاپور: آزاد سماج پارٹی کے قومی صدر اور نگینہ کے رکن پارلیمنٹ چندر شیکھر آزاد نے جمعرات کو ضلع جیل میں ایس پی لیڈر محمد اعظم خان سے ملاقات کی۔ باہر آکر کہا کہ اعظم خان کو پھانسی والی بیرک میں رکھا گیا ہے۔ ان کی آنکھوں میں انفیکشن ہے اور طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔ چندر شیکھر نے کہا کہ اعظم خان پر چھائے ہوئے مصیبت کے بادل جلد ہی چھٹ جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بکری چوری جیسے کیس میں 10 سال کی بھاری سزا کیا مناسب ہے؟ انہوں نے کہا کہ جب مجھ پر گولی چلائی گئی۔ تب وہ میرے ساتھ تھے۔ اس وقت بحران ہے تو ہم ان کے ساتھ ہیں۔ ان کے اور میرے خاندانی تعلقات ہیں۔ چندر شیکھر نے کہا کہ یوپی کے وزیر اعلیٰ نے 'کٹیں گے تو بٹیں گے' کا نعرہ دیا ہے۔ اس کے لیے میں کہتا ہوں کہ اگر دولت، بہوجن اور اقلیتوں کو 6747 ذاتوں میں تقسیم کیا جائے تو وہ کٹ جائیں گے اور حقوق سے محروم ہوجائیں گے۔ اس دوران انہوں نے بی ایس پی سپریمو مایاوتی کی لمبی عمر کی خواہش کی، انہوں نے کہا کہ ملاقات کے دوران انہوں نے جیل کا کھانا بھی کھایا۔ تقریباً ڈیڑھ گھنٹے تک جیل کے اندر رہے۔

ایچ ڈی ایف سی بینک اور لائنز کلب کی جانب سے خون عطیہ کیمپ

لکھنؤ بینک کے ریاستی سربراہ سوربھ سریواستو، سٹی ہیڈ سنجے شرما، چیسٹ ہیڈ امبریش سریواستو کی ٹیم، امیش مشرا اور نتیا نند پانڈے لائنس کلب کے ونیت سریواستو کی قیادت میں لکھنؤ کالج کے طلباء نے جوش و خروش سے خون کا عطیہ دیا۔ بلڈ ڈونیشن کیمپ کا انعقاد میڈیکل کالج کے ڈائریکٹر ڈاکٹر کیرتی کمار سمیت تمام انتظامی عملے کی نگرانی میں کیا گیا اور ہیلتھ سٹی کے بلڈ بینک کے تعاون سے پال شکلا اور آلوک کی ٹیم نے خون کا عطیہ کیا

مہاراجہ بجلی پاسی کالج آشیانہ لکھنؤ اتر پردیش- 226012 روڈ سیفٹی آگاہی مہم ڈویژنل سطح کا روڈ سیفٹی مقابلہ

لکھنؤ۔ اتر پردیش حکومت اور ٹرانسپورٹ کمشنر، اتر پردیش کی ہدایات کی تعمیل میں مہاراجہ بجلی پاسی گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج، آشیانہ، لکھنؤ میں، کالجوں میں زیر تعلیم طلباء کے درمیان ڈویژنل سطح پر روڈ سیفٹی بیداری مہم چلائی گئی۔ اعلیٰ تعلیم کے موضوع پر مختلف مقابلوں کا انعقاد کیا گیا جس میں مہاراجہ بجلی پاسی گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج آشیانہ لکھنؤ، کرامت حسین مسلم گرلز کالج، دین دیال اپادھیائے گرلز گورنمنٹ ڈگری۔ کالج، مہارانا پرتاپ گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج ہردوئی، گورنمنٹ کالج گوسائی کھیڑا اناؤ، آئی جی۔ جی ہاں پی جی پوسٹ گریجویٹ کالج بنگار ماؤ، آر۔ ایم۔ پی جی کالج سیتاپور، سی این۔ پی جی کالج ہردوئی، ایف۔ اے۔ اے۔ گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج، محمود آباد کالج، محمود آباد، اے۔ ن ڈی ٹی ٹیچرز ٹریننگ کالج سیتاپور وغیرہ کے طلباء نے مختلف مقابلوں میں حصہ لیا جس میں شمشیر (فخر الدین علی احمد گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج، سیتاپور) نے تقریری مقابلے میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔ پوسٹر شیوم (گورنمنٹ کالج گوسائی کھیڑا) نے کوئز مقابلے میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔ اسی تسلسل میں، پوسٹر میں دوسرا مقام سنچت شرما (آر ایم، پی جی کالج، سیتاپور) اور تیسرا مقام گرما شرما (مہاراجہ بجلی پاسی گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج، آشیانہ، لکھنؤ) کو ملا۔ تقریری مقابلے میں پرکھر شکلا (اے این ڈی ٹیچرس ٹریننگ کالج، سیتاپور) نے دوسرا اور پریا یادو (گرلز ڈگری کالج، ہردوئی) نے تیسرا مقام حاصل کیا۔ کوئز مقابلے میں پرنب سنکھوار (مہاراجہ بجلی پاسی گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج، آشیانہ لکھنؤ) نے تیسرا مقام حاصل کیا اور پورنیما اوستھی (مہاراجہ بجلی پاسی گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج، آشیانہ لکھنؤ) نے تیسرا مقام حاصل کیا۔ تسلی کا انعام: تقریر میں ششانک مشرا (اے این ڈی ٹی ٹیچرز ٹریننگ کالج)، کوئز میں آشوتوش پرتاپ سنگھ (ایف اے جی گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج محمود آباد) اور پوسٹر کالج میں پرنسی سیٹھ (اے این ڈی ٹی ٹیچرز ٹریننگ) نے حاصل کیا۔ پروگرام کے نوڈل آفیسر روڈ سیفٹی ڈسٹرکٹ لیول اور پرنسپل ڈاکٹر سمن گپتا نے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے ان پر زور دیا کہ وہ موٹر وہیکل قوانین سے آگاہ رہیں اور حادثات سے بچنے کے لیے ان پر لازمی عمل کریں اور روڈ سیفٹی کا حلف دلایا۔ ڈویژنل سطح کے فاتحین میں سرٹیفکیٹ بھی تقسیم کیے گئے اور ہر زمرے کے پہلے، دوسرے اور تیسرے مقام کے فاتحین کی بینک تفصیلات جمع کرنے کے بعد، فہرست ٹرانسپورٹ کمشنر، اتر پردیش، لکھنؤ کو انعامی رقم فراہم کرنے کے لیے بھیجی گئی۔ پروگرام کا کامیاب انعقاد ڈاکٹر اکھلیندر پرتاپ سنگھ نے کیا، پروگرام کے نوڈل آفیسر پروفیسر۔ سمن گپتا اور کوآرڈینیٹر مسٹر ڈگ وجئے سنگھ اور ممبر ڈاکٹر نیتو سنگھ نے پروگرام میں فعال کردار ادا کیا۔ مشرا، ڈاکٹر اجیت سنگھ، ڈاکٹر پرمود کمار اپادھیائے، ڈاکٹر رینا گپتا، ڈاکٹر صنوبر حیدر اور ڈاکٹر سنیل کمار نرنجن موجود تھے۔

موٹر سائیکل ڈیوائیڈر سے ٹکرائی، گردن میں سریا داخل ہونے سے نوجوان کی موت

لکھنؤ: 22 نومبر (پی این ایس) گومتی نگر ایکسٹینشن میں صبح ایک تیز رفتار بائک ڈیوائیڈر سے ٹکرا گئی۔ حادثے میں تین نوجوان زخمی ہوگئے۔ پولیس سبھی کو لوہیا اسپتال لے گئی۔ جہاں ایک نوجوان نے دم توڑ دیا۔ پولیس نے نوجوان سے چاقو برآمد کرلیا ہے۔ جس سے اس کی سرگرمیوں پر شک پیدا ہوتا ہے۔ کھرگا پور کا رہنے والا سونو کمار (13) صبح تقریباً 9:30 بجے اپنے دوستوں آکاش اور آیوش کے ساتھ بائک پر چائے پینے نکلا تھا۔ موٹر سائیکل آکاش کے والد کی تھی۔ اسی دوران جنیشور مشرا پارک کے گیٹ نمبر دو کے قریب اس کی تیز رفتار موٹر سائیکل بے قابو ہوکر ڈیوائیڈر سے ٹکرا گئی۔ بائک کی رفتار اتنی زیادہ تھی کہ ڈیوائیڈر پر لگی ریلنگ کی ریل بائک پر سوار سونو کی گردن میں گھس کر اس کے سر سے جا لگی۔ تینوں زخمی نوجوانوں کو راہگیروں نے پولیس کی مدد سے لوہیا اسپتال پہنچایا۔ جہاں سونو کی موت ہوگئی۔ انسپکٹر گومتی نگر ایکسٹینشن سدھیر تیواری نے بتایا کہ تلاشی کے دوران متوفی سونو کے کپڑوں سے ایک چاقو کے ساتھ کچھ دستاویزات بھی ملے ہیں۔ جو گھر میں استعمال ہونے والا عام چاقو نہیں ہے۔ نوجوان کے قبضے سے چاقو ملنے سے اس کی سرگرمیوں پر شک پیدا ہوتا ہے۔ پوسٹ مارٹم کے بعد متوفی کے دونوں دوستوں اور اس کے اہل خانہ سے پوچھ گچھ کی جائے گی کہ سونو صبح اپنے دو دوستوں کے ساتھ چاقو لے کر کہاں گیا تھا۔ انسپکٹر نے بتایا کہ زخمی آکاش اور آیوش کی حالت فی الحال نارمل ہے۔

تلاشی کے دوران جیب سے نکالا گیا چاقو، لکھنؤ پولیس حیران

دربھنگہ اسٹیشن سے چلنے والی ٹرینوں کی آمدورفت بحال

لکھنؤ۔ دربھنگہ اسٹیشن پر گڑھے پر دیکھ بھال کے کام کے لیے 25 دن کے بلاک کی وجہ سے، پہلے سے مطلع شدہ مختصر مدت اور مختصر چلنے والی ٹرینوں کی آمدورفت بحال کر دی گئی ہے۔ احمد آباد سے 22، 24 اور 29 نومبر اور 1، 6، 8 اور 13 دسمبر کو چلنے والی 19165 احمد آباد دربھنگہ سہ ہفتہ واری ایکسپریس کا آپریشن بحال کر دیا گیا ہے اور یہ ٹرین پہلے کی طرح چلے گی۔ پونے سے 20، 27 نومبر اور 4 اور 11 دسمبر کو چلنے والی 11033 پونے دربھنگہ ہفتہ وارا ایکسپریس کا آپریشن بحال کر دیا گیا ہے اور یہ ٹرین پہلے کی طرح چلے گی۔ امرتسر سے 23، 26، 30 نومبر اور 3، 7، 10 اور 14 دسمبر کو چلنے والی 15212 امرتسر دربھنگہ ایکسپریس کا آپریشن بحال کر دیا گیا ہے اور یہ ٹرین پہلے کی طرح چلے گی۔ 25 اور 27 نومبر اور 2، 4، 9، 11 اور 16 دسمبر کو دربھنگہ سے چلنے والی 19166 دربھنگہ احمد آباد ٹرائی ویکلی ایکسپریس کا آپریشن بحال کر دیا گیا ہے اور یہ ٹرین پہلے کی طرح چلے گی۔ دربھنگہ سے 22 اور 29 نومبر اور 6 اور 13 دسمبر کو چلنے والی 11034 دربھنگہ پونے ہفتہ وارا ایکسپریس کا آپریشن بحال کر دیا گیا ہے اور یہ ٹرین پہلے کی طرح چلے گی۔ دربھنگہ سے 25 اور 28 نومبر اور 2، 5 اور 9 دسمبر کو چلنے والی 15211 دربھنگہ امرتسر ایکسپریس کا آپریشن بحال کر دیا گیا ہے اور یہ ٹرین پہلے کی طرح چلے گی۔

چھپرہ کچہری گومتی نگر چھپرہ کچہری ایکسپریس 24 نومبر سے چھپرا جنکشن تک چلائی جائے گی

لکھنؤ)۔ ٹرین نمبر 15114 اور 15113 چھپرہ کچہری گومتی نگر چھپرہ کچہری ایکسپریس 24 نومبر سے چھپرا جنکشن تک چلائی جائے گی۔ معلومات کے مطابق 24 نومبر سے چھپرا جنکشن سے چلنے والی 15114 چھپرا جنکشن گومتی نگر ایکسپریس چھپرا جنکشن سے شام 6:50 بجے روانہ ہوگی اور 7:05 بجے چھپرا کورٹ پہنچے گی اور 7:10 بجے روانہ ہوگی۔ 15113 گومتی نگر چھپرا جنکشن ایکسپریس، جو 24 نومبر سے گومتی نگر سے چل رہی ہے، صبح 8:40 بجے چھپرا جنکشن پہنچے گی اور صبح 8:45 پر روانہ ہوگی اور صبح 9 بجے چھپرا جنکشن پہنچے گی۔

اسسٹنٹ لوکو پائلٹ کے امتحان کے لئے چلائی جائے گی اسپیشل ٹرین

لکھنؤ۔ ریلوے انتظامیہ کی جانب سے ریلوے ریکروٹمنٹ بورڈ گورکھپور کے ذریعہ منعقدہ اسسٹنٹ لوکو پائلٹ کے امتحان میں امیدواروں کی اضافی بھیڑ کو مدنظر رکھتے ہوئے ٹرین نمبر 05187 اور 05188 چھپرا لالکوان چھپرا امتحان خصوصی ٹرین 24 سے 28 نومبر تک چلائی جائے گی۔ چھپرا اور لالکوان 25 سے 29 نومبر تک 05 چکر لگائے جائیں گے۔ 05187 چھپرہ لالکوان ایگزام اسپیشل ٹرین 24 سے 28 نومبر صبح 11 بجے چھپرا سے، سیوان سے 10:12 بجے، تھاوے سے دوپہر 12:55 پر، تمکوہی روڈ سے دوپہر 1:30 بجے، پڈرونا سے 2:02 بجے روانہ ہوگی۔ دوپہر، کپتان گنج سے دوپہر 2:00 بجے، گورکھپور سے 4:15 بجے، خلیل آباد سے 4:45 بجے، بستی سے 5:15 بجے، گونڈہ سے 7:40 بجے، کرنل گنج سے 8:08 بجے، جروال روڈ سے 8:27 بجے، بارہ بنکی سے 9:52 بجے، گومتی نگر سے 10:45 بجے، بادشاہ نگر سے 10:57 بجے، دوسرے دن، لکھنؤ جنکشن سے 12:05 پر، سدھولی سے 12:57 پر، سیتاپور سے 1:37 پر، لکھیم پور سے یہ گوکرناتھ سے دوپہر 2:27 بجے، گولا سے دوپہر 2:52 پر، میلانی سے 3:30 بجے، پیلی بھیت سے 4:40 بجے اور بھوجی پورہ سے شام 5:30 بجے روانہ ہوگی اور 6:30 بجے لالکوان پہنچے گی۔ واپسی کے سفر میں، 05188 لالکوان چھپرا امتحان اسپیشل ٹرین لالکوان سے 25 سے 29 نومبر تک صبح 7:30 بجے، بھوجی پورہ سے صبح 9:05 بجے، پیلی بھیت سے صبح 9:55 پر، میلانی سے صبح 11:45 بجے، دوسرے دن گولا گوکرناتھ سے 12:30 بجے لکھیم پور سے، دوپہر 2:05 پر سیتاپور سے، سدھولی سے 2:50 بجے، لکھنؤ جنکشن سے 4:30 بجے، بادشاہ نگر سے 5:12 بجے، گومتی نگر سے 5:40 بجے، بارہ بنکی سے 6:20 بجے، کرنل گنج سے 6:47 بجے، گونڈہ سے 7:45 پر، بستی سے 8:30 پر، خلیل آباد سے 9:30 پر، گورکھپور سے 10:45 پر یہ کپتان گنج سے صبح 11:50 بجے، پڈرونا 12:34 بجے، تمکوہی روڈ دوپہر 1:06 پر، تھاوے دوپہر 1:45 پر اور سیوان سے دوپہر 2:25 پر روانہ ہوگی اور 3:30 بجے چھپرہ پہنچے گی۔

ناردرن ریلوے نے مسافروں کے سفر کو مزید خوشگوار اور آرام دہ بنانے کے لیے اسٹیشن پر مساج کرسیاں لگائی

لکھنؤ۔ ناردرن ریلوے نے مسافروں کے سفر کو مزید خوشگوار اور آرام دہ بنانے کے لیے اسٹیشن پر مساج کرسیاں لگائی ہیں۔ ڈویژنل ریلوے منیجر ایس ایم شرما کی ہدایات پر چارباغ ریلوے اسٹیشن پر مسافروں کی سہولت اور آرام کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک نئی مساج چیئر لگائی گئی ہے۔ یہ ریلیکس زون مسافروں کے سفر کو مزید آرام دہ اور خوشگوار بنانے کے مقصد سے شروع کیا گیا ہے۔ مسافر اپنے سفر کے دوران ادائیگی پر مساج کی اس سہولت سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ مساج چیئر کے آپریشن کے لیے 9 منٹ کے لیے 90 روپے فی کس، 18 منٹ کے لیے 180 روپے، 27 منٹ کے لیے 270 روپے فی کس اور 36 منٹ کے لیے 360 روپے فی کس فیس مقرر کی گئی ہے۔

عاشق نے ہوٹل میں لگالی پھانسی، گرل فرینڈ پیروں کے قریب بے ہوش ملی

لکھنؤ: 22 نومبر (پی این ایس) لکھنؤ کے پارہ علاقے میں رہنے والے ایک نوجوان کی دسمبر میں شادی تھی۔ وہ آخری بار اپنی گرل فرینڈ سے ملنے ہوٹل پہنچا تھا۔ نوجوان کی کسی اور سے شادی کرنے کی بات سے ناراض ہوکر اس کی گرل فرینڈ نے خودکشی کے لیے نیند کی گولیاں کھا لیں۔ یہ دیکھ کر نوجوان نے پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔ ہوٹل کے اسٹاف اور نوجوان کے دوستوں کی اطلاع پر پولیس پہنچی اور دوسری چابی سے کمرہ کھولا۔ پولیس نے گرل فرینڈ کو لوک بندھو اسپتال میں داخل کرایا ہے۔ نوجوان کے گھر والوں نے قتل ہونے کا خدشہ ظاہر کیا ہے، ابھیشیک ورما، جو کہ کھیڑا گاؤں کا رہنے والا ہے، اپنی چھوٹی بہن سواتی کے ساتھ رہتے ہوئے ایک پیتھالوجی میں سیمپل کلیکٹر کا کام کرتا تھا۔ بدھ کی دوپہر ابھیشیک نے رنگ روڈ پر واقع ہوٹل کراؤن ان ٹو ان میں اپنے آئی ڈی کے ذریعے کمرہ نمبر B-1 بک کرایا، دوپہر تقریباً 2 بجے ابھیشیک عالم باغ میں رہنے والی اپنی گرل فرینڈ کے ساتھ ہوٹل پہنچے۔ جب وہ دیر رات تک گھر نہیں پہنچا تو بہن سواتی مقامی لوگوں کے ساتھ مل کر ابھیشیک کو ڈھونڈ رہی تھی۔ رات تقریباً 11:45 بجے ہوٹل کے باہر ابھیشیک کی بائک دیکھ کر اس کے دوست وہاں پہنچ گئے۔ ہوٹل کے اسٹاف کے احتجاج پر نوجوانوں نے ہوٹل میں ہنگامہ شروع کر دیا۔ اس پر اسٹاف نے ابھیشیک کے کمرے کا دروازہ کھٹکھٹایا۔ کمرے سے آواز نہ آنے پر اسٹاف نے سیڑھی لگا کر کھڑکی سے جھانکا تو ابھیشیک کی لاش کمرے میں پنکھے سے لٹکی ہوئی ملی۔ اطلاع ملتے ہی مقامی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ پولیس دوسری چابی سے دروازہ کھول کر کمرے میں داخل ہوئی۔ کمرے میں لڑکی ابھیشیک کے پاؤں کے پاس بے ہوشی کی حالت میں پڑی تھی۔ پولیس نے لڑکی کو فوری طور پر لوک بندھو اسپتال پہنچایا اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ تھانہ انچارج سریش سنگھ نے بتایا کہ لڑکی کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ اسٹیشن انچارج کے مطابق لڑکی میڈیکل سینٹر میں ریسپشنسٹ ہے۔ ابھیشیک خون کے نمونے لینے کے لیے میڈیکل سینٹر جاتا تھا۔ نوجوان اور اس کے درمیان تقریباً ڈیڑھ سال سے محبت کا رشتہ چل رہا تھا۔ دونوں پہلے بھی کئی بار اس ہوٹل میں جا چکے ہیں۔ سی سی ٹی وی فوٹیج میں نوجوان اور لڑکی کو کمرے میں جاتے ہوئے دیکھا گیا، جس کے بعد وہ باہر نہیں آئے۔ اس کے کمرے میں کوئی اور جاتا نظر نہیں آیا اور نہ ہی اس نے عملے کو کھانے کا آرڈر دیا تھا۔ کمرے سے لڑکی کا پرس اور استعمال شدہ سگریٹ کے ٹکڑے ملے۔ پولیس کے مطابق لڑکی نے بتایا کہ اس نے نیند کی دوا کا زیادہ مقدار کھا کر خودکشی کی کوشش کی۔ اہل خانہ نے قتل کا شبہ ظاہر کیا ہے لیکن شکایت درج نہیں کرائی ہے۔ ابھیشیک کی شادی 4 دسمبر کو ہونی تھی، اس کی بارات بارہ بنکی کے صفدر گنج جانا تھا، جب کہ ان کی چھوٹی بہن سواتی کی شادی فروری 2025 میں طے تھی۔ ابھیشیک شادی کی تیاریوں میں مصروف تھا۔ اس نے شادی کے کارڈ رشتہ داروں کو بھیجے تھے۔ علاقائی لوگوں اور دوستوں میں کارڈ تقسیم کرنے کی تیاری کر رہا تھا۔ واقعہ کی دوپہر کو وہ سواتی کو کچھ دیر بعد آنے کا کہہ کر گھر سے نکلا تھا۔ ابھیشیک کے والد اروند سونی کا کئی سال قبل بیماری کی وجہ سے انتقال ہوگیا تھا۔ والد کی موت کے بعد ابھیشیک نے گھر کی ذمہ داری سنبھال لی۔ اس نے اپنی بڑی بہن نیہا کی شادی کی۔ والدہ کنچن بھی کووڈ بیماری کی وجہ سے انتقال کر گئیں۔ وہ مقابلہ جاتی امتحانات کی تیاری بھی کر رہا تھا۔ واقعہ کی اطلاع ملنے کے بعد اے سی پی کاکوری شکیل احمد بدھ کی رات دیر گئے پولیس ٹیم کے ساتھ ہوٹل پہنچے۔ جائے واردات کی چھان بین کے بعد ہوٹل کو سیل کر دیا۔ ہوٹل میں قابل اعتراض کام ہونے کی بات ہو رہی ہے۔ تقریباً ڈیڑھ ماہ قبل بھی پولیس نے ہوٹل پر چھاپہ مارا تھا۔

اودھ نامہ

دیکھئے کیا برآمد ہوتا ہے

آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ مسلمانان ہند کی ایک غیر حکومتی تنظیم ہے جو سنہ 1972ء میں قائم ہوئی۔ بورڈ کے قیام کا اصل مقصد یہ تھا کہ بھارت میں مسلمانوں کے عائلی قوانین کا تحفظ اور بالخصوص مسلم پرسنل لا ایکٹ، 1937 کو بدستور نافذ العمل رہنے کے لیے مناسب اور ضروری حکمت عملی اختیار کی جائے۔ نیز بھارت کے مسلمانوں کے نجی معاملات میں شرعی احکام کے مطابق فیصلہ کیا جا سکے، سنہ 1937ء سے قبل ان معاملات میں کچھ مسلمان ہندو رسم و رواج کی پیروی کرتے تھے۔ مذکورہ قانون چند وراثتی معاملات کو چھوڑ کر تمام عائلی قوانین کا احاطہ کرتا ہے۔ مسلم پرسنل لا بورڈ کو بھارتی مسلم رائے عامہ کے نمائندہ کے طور پر پیش کیا جاتا ہے، ہر چند کہ اس نمائندگی کی کچھ مسلمانوں نے مخالفت بھی کی، اور دو تین علیحدہ بورڈ کی تشکیل بھی کی گئی جیسے شیعہ مسلم پرسنل لا بورڈ، سنی مسلم پرسنل لا بورڈ یہاں تک کہ مسلم خواتین پرسنل لا بورڈ بھی وجود میں آئے لیکن شیعہ بورڈ کے علاوہ باقی منظر نامہ سے غائب ہو گئے۔ بیشتر مسلم فرقوں، جماعتوں اور مسلکوں نے آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی نمائندگی پر اتفاق کیا اور عملاً اس کی کارکردگی میں شریک رہے۔

1972ء میں بھارتی پارلیمنٹ میں لے پالک بل پیش کیا گیا تھا جو تمام مذاہب کے لیے تھا۔ اس بل کی رو سے منہ بولے بیٹے کو سگے بیٹے کے تمام حقوق حاصل ہو رہے تھے۔ اس وقت کے وزیر قانون ایچ آر گوکھلے نے اس بل کو یکساں سول کوڈ کی جانب پہلا قدم بتایا تھا۔ اس بل کا اثر یہ ہوا کہ مسلمانوں کے کئی حلقوں میں بے چینی پیدا ہو گئی۔ چنانچہ سید منت اللہ رحمانی کی تحریک پر دار العلوم دیوبند کے سابق مہتمم قاری محمد طیب قاسمی نے 13، 14 مارچ، 1972ء کو دیوبند میں اہل فکر کا ایک اجلاس بلایا جس میں ملک بھر کے علما اور دانشور جمع ہوئے۔ اجلاس میں طے کیا گیا کہ مسلم عائلی قوانین کے تحفظ کی پرزور آواز ممبئی سے اٹھ رہی ہے، اس لیے ممبئی میں ایک نمائندہ اجلاس منعقد ہونا چاہیے چنانچہ 27، 28 دسمبر، 1972ء کو ممبئی میں ایک بڑا اجلاس منعقد ہوا۔ ایک طرف لاکھوں عوام کا مجمع تھا تو دوسری طرف حنفی، شافعی، مقلد، غیر مقلد، دیوبندی، بریلوی، شیعہ، سنی، داؤدی بوہرہ، سلیمانی بوہرہ، جماعت اسلامی ہند اور جمعیت علمائے ہند غرض یہ کہ تمام مسلم فرقوں، مسلکوں اور جماعتوں کے رہنما موجود تھے اور آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی تاسیس پر اتفاق ہوا۔ لہٰذا 7 اپریل، 1973ء کو حیدرآباد، دکن میں بورڈ کی باقاعدہ تاسیس عمل میں آئی۔ قاری محمد طیب قاسمی اس کے پہلے صدر اور منت اللہ رحمانی پہلے معتمد عمومی منتخب ہوئے۔

مقاصد بورڈ میں مسلم معاشرے کے مختلف شعبہ ہائے زندگی کی شخصیات موجود ہیں جن میں بالخصوص مذہبی رہنما، علما، ماہرین قانون اور سیاست دان قابل ذکر ہیں۔ تاہم بعض دانشوروں مثلاً سید طاہر محمود، عارف محمد خان اور عدالت عظمی کے سبکدوش جج مارکنڈے کاٹجو وغیرہ نے بورڈ کو تحلیل کرنے کی وکالت کی ہے۔ بورڈ میں ملکی سطح پر مسلم معاشرہ کے مختلف شعبہ ہائے زندگی میں سرگرم شخصیات کو شامل کرنے کی ممکنہ طور پر کوشش کی جاتی ہے، جن میں بالخصوص مذہبی رہنما، علماء ودانشوران، ماہرین قانون، سیاست داں اور دیگر میدانوں میں قابل ذکر افراد شامل ہوتے ہیں۔ لہذا اس میں بیشتر مسلم فرقوں، جماعتوں، جمعیتوں اور مسلکوں کے ممبران بحیثیت عہدیدار وممبران یا مدعو خصوصی شریک کئے جاتے ہیں لیکن مسلم پرسنل لا بورڈ کے فیصلے بھارت میں موجود احمدیوں (قادیانیوں) پر نافذ نہیں ہوتے اور نہ ہی انھیں بورڈ میں شامل ہونے کی اجازت دی جاتی ہے، کیونکہ عالم اسلام اور تمام مسلمانوں کا متفقہ فیصلہ ہے کہ احمدی (قادیانی) اسلام سے خارج ہیں۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے اصل مقاصد میں ہندوستانی مسلمانوں کے عائلی قوانین کا تحفظ، اس کیلئے مناسب اور ضروری حکمت عملی تیار کرنا، مسلمانوں کے نجی معاملات کو شرعی احکام کے مطابق ڈھالنے کیلئے ماحول سازی، اس کے تعلق سے ہونے والی قانون سازی اور ملکی ماحول میں آنے والی تبدیلیوں کا جائزہ لے کر اس کی خوبیاں اور خامیاں اجاگر کرنا، اس کی تفہیم اور معاشرہ کی اصلاح کیلئے پروگرام بنا کر اس کی تنفیذ کی کوشش اور حتی الامکان سنجیدہ اقدامات کے ذریعہ اس میں ترمیم واصلاح کی تگ ودو شامل ہے۔

اس کے باوجود ملک میں تیزی سے بدلتے سیاسی و معاشرتی حالات میں بورڈ نے وقتی ضرورتوں، ملی تقاضوں اور عوامی وسماجی دباؤ واصرار کے مدنظر مسلمانوں کی تعلیمی ومعاشی پسماندگی، ان کے جان ومال، عبادت گاہوں اور اوقاف کے تحفظ، ملکی سطح پر دین پر عمل کی آزادی اور دیگر حقوق کی طرف بھی توجہ دی۔ یہی وجہ ہے کہ بابری مسجد، یکساں سول کوڈ، جبراً تبدیلی مذہب، سی اے اے، این آر سی، ماب لنچنگ، بے قصوروں کی گرفتاری، مسلمانوں سے متعلق امور میں قانونی مشاورت ومدد، تحفظ اوقاف اور دیگر اہم امور سے بورڈ بے تعلق نہیں رہ سکا۔ بورڈ کا انتیسواں اجلاس بنگلور میں منعقد ہانے جارہا ہے۔ اس اجلاس میں بورڈ کے تقریباً تمام ممبران، اہم ملی، سماجی، سیاسی، تعلیمی وقانونی ماہرین ورہنما ملکی صورت حال، یہاں کے ملی مسائل، اس کے حل اور اس کے لئے ذمہ داریاں اور ذمہ داروں کے تعین وتعیین کے لئے سر جوڑ کر بیٹھ رہے ہیں امید کی جاتی ہے کہ یہ اجلاس ہر طرح سے خیر وبرکت کا سبب اور ان کی دینی، تعلیمی اور سماجی فلاح وبہبود اور اس ملک میں اپنے تشخص کے ساتھ باوقار انداز میں رہنے کی امیدوں کا نقطہ اولیں ثابت ہوگا۔

☆☆☆☆

اعلیٰ تعلیم کے شعبے میں نئے نئے تجربے!

پروفیسر مشتاق احمد

مرکزی حکومت کے ذریعہ اعلیٰ تعلیم کے شعبے میں جس طرح روز نئے نئے تجربے کئے جا رہے ہیں اور بالخصوص نئی تعلیمی پالیسی 2020 کے نفاذ کے بعد تعلیمی ڈھانچوں میں جس طرح کی تبدیلی لائی جارہی ہے اس سے تو ظاہری طور پر یہی لگتا ہے کہ واقعی ہماری حکومت ملک کے تعلیمی نظام میں ایک نیا انقلاب لانے کی کوشش میں ہے۔ مگر ایک تلخ سچائی یہ بھی ہے کہ جس طرح آنا فانا میں کئی طرح کے فیصلے لئے جارہے ہیں اس سے تعلیمی نظام میں افراتفری بھی پیدا ہورہی ہے۔ جب نئی تعلیمی پالیسی 2020 کے نفاذ کا اعلان ہوا اس کے بعد جس طرح اس پر سیاست شروع ہوئی اس سے بھی ملک کے تعلیمی ماحول اثر انداز ہوئے کہ ایک طرف مرکزی حکومت کی اس پالیسی کو کئی ریاستوں نے نافذ کرنے سے انکار کیا یا پھر اس میں کئی طرح کی تبدیلیوں کی ضرورت پر زور دیا۔ لیکن جہاں کہیں حکمراں جماعت بھارتیہ جنتا پارٹی کی حکومت تھی ان ریاستوں میں نئی تعلیمی پالیسی کے نفاذ کے ساتھ ساتھ اس کی غیر معمولی اہمیت پر سمینار ومذاکرے کا بھی دور چلتا رہا۔ مگر اس نئی پالیسی کے نفاذ کے برسوں بعد بھی ملک کی تمام یونیورسٹیوں میں یکساں نصاب عمل میں نہیں آیا اور نہ چار سالہ ڈگری کورس کا آغاز ہوا۔ غرض کہ اب بھی کئی ریاستوں میں قدیم روایتی کورس ہی چل رہے ہیں اور ڈگریاں دی جارہی ہیں۔ اب سوال اٹھتا ہے کہ جن ریاستوں میں تین سالہ گریجویٹ ڈگری دینے کی روایت قائم ہے اور جہاں چار سالہ ڈگری کورس کا آغاز ہو چکا ہے ان دونوں ڈگریوں کے تعلق سے مستقبل میں کوئی مسئلہ پیدا ہوسکتا ہے کہ نہیں۔

بہرکیف! اعلیٰ تعلیم کے سلسلے میں مرکزی حکومت کا ایک خود مختار ادارہ یونیورسٹی گرانٹس کمیشن نے بھی ایک دہائی میں کئی طرح کے فیصلے کئے ہیں اور کمیشن کے چیئرمین کا موقف ہے کہ وہ ایسا اس لئے کررہے ہیں تاکہ ملک میں بین الاقوامی سطح کے تعلیمی معیار کی فضا سازگار ہو اور ہمارے طلبا کے اندر پیشہ وارانہ تعلیم کے تئیں سنجیدگی پیدا ہو۔ ان کا یہ بھی موقف ہے کہ سائنس کے شعبے میں مزید سنجیدگی کی ضرورت ہے کہ سائنسی تحقیق کو فروغ دیا جائے اور ذہین طلبا وطالبات کے لئے جدید ٹکنالوجی سے لیس سائنسی لیباریٹری قائم کئے جائیں تاکہ ہمارے ملک میں سائنسی ایجادات کی طرف نئی نسل کو مبذول کرایا جا سکے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ یو جی سی کی اس پہل کو کس قدر کامیابی ملتی ہے۔ حال ہی میں یو جی سی نے اپنے قومی سطح کے مقابلہ جاتی امتحانات نیٹ میں بھی کئی طرح کی تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ واضح ہو کہ پہلے یو جی سی نیٹ امتحان میں صرف دو زمرے کے نتائج دئے جاتے تھے۔ اول جے آر ایف یعنی جونیئر ریسرچ فیلو اور دوئم قومی اہلیتی برائے لکچررشپ کی ڈگری دی جاتی تھی۔ جن طلبا کو جے آر ایف ملتا تھا انہیں پی ایچ ڈی کرنے کے دوران اسکالرشپ بھی ملتی تھی اور اس کی مدت کار پانچ سال کی ہوتی تھی جب کہ جو صرف نیٹ پاس کرتے تھے وہ کسی بھی یونیورسٹی میں لکچررشپ کی بحالی کے امیدوار ہوسکتے تھے۔ اب یو جی سی نے نیٹ امتحان میں ایک تیسرے زمرے کی اہلیت کو بھی شامل کیا ہے۔ اب جے آر ایف اور نیٹ کے علاوہ پی ایچ ڈی کورس میں داخلہ کے لئے بھی نیٹ کے ذریعہ سند دی جائے گی۔ غرض کہ ملک کی مختلف یونیورسٹیوں میں پوسٹ گریجویٹ کے بعد پی ایچ ڈی کرنے والے خواہش مند طلبا بھی اس قومی مقابلہ جاتی امتحانات میں شامل ہوں گے اور نمبر کی بنیاد پر یہ طے ہوگا کہ جے آر ایف، صرف نیٹ اور صرف پی ایچ ڈی داخلہ کے لئے کن کا انتخاب ہوا ہے۔ اس لئے اب اس امتحان کی اہمیت ہی نہیں بڑھی ہے بلکہ مقابلہ بھی سخت ہو گیا ہے۔ اس سال دس دسمبر تک یو جی سی نیٹ امتحان کے فارم پُر کئے جارہے ہیں اور آئندہ سال ۱۹ر جنوری ۲۰۲۵ء تک قومی سطح پر لئے جائیں گے اس لئے اردو یا دیگر موضوعات میں پوسٹ گریجویٹ کرنے والے طلبا کے لئے یہ سنہری موقع ہے کہ وہ اس قومی مقابلہ جاتی امتحانات میں شامل ہوں اور اپنے شاندار مستقبل کے لئے اس امتحان میں کامیاب ہونے کی تیاری میں لگ جائیں۔ واضح ہو کہ یو جی سی ہر سال جون اور دسمبر میں اس طرح کے امتحان کا انعقاد کرتی ہے اور 85 سبجکٹ میں امتحان کا اہتمام کرتی ہے۔ اس سال سے ایک نیا تجربہ بھی کیا جارہا ہے کہ جو طلبا چار سالہ گریجویٹ کورس میں داخل ہیں اور ان کا آخری سمسٹر چل رہا ہے وہ بھی اس یو جی سی نیٹ مقابلہ جاتی امتحانات میں شامل ہوسکتے ہیں۔ مگر افسوس یہ ہے کہ قومی سطح پر تمام ریاستوں میں چار سالہ ڈگری کورس ایک ساتھ شروع نہیں ہوا ہے۔ جہاں تک بہار کا سوال ہے تو بہار میں بھی 2022 میں چار سالہ گریجویٹ کورس کا آغاز ہوا ہے اس لئے بہار کے صرف وہی طلبا اس امتحان میں شامل ہونے کے مجاز ہوں گے جو کسی بھی سبجکٹ میں پوسٹ گریجویٹ کی ڈگری حاصل کر چکے ہیں یا پھر پوسٹ گریجویٹ کے آخری سمسٹر میں زیر تعلیم ہیں۔ اردو کے پوسٹ گریجویٹ اور زیر تعلیم طلبا کے لئے بھی یہ ایک سنہری موقع ہے کہ وہ اس امتحان میں شامل ہوں کہ اس امتحان کی غیر معمولی اہمیت ہے۔ بالخصوص جو طلبا پیشۂ درس وتدریس میں جانے کے خواہش مند ہیں ان کے لئے تو یہ امتحان لازمی ہے کہ لکچررشپ کے لئے یو جی سی نیٹ امتحان کی لازمیت ہوگئی ہے۔ ہندوستان کی مختلف یونیورسٹیوں میں اردو کے پوسٹ گریجویٹ شعبے ہیں اور کہیں کہیں کالجوں میں بھی پوسٹ گریجویٹ کی تعلیم دی جاتی ہے اس لئے اساتذہ کرام بھی اپنے شعبے کے طلبا وطالبات کے درمیان ایک خصوصی مہم چلائیں کہ وہ اس قومی امتحان میں شامل ہوں اور یو جی سی نصاب کے مدنظر ان کی تیاری بھی کرائیں تاکہ وہ اس امتحان میں کامیاب ہو کر اپنا مستقبل اور تعلیمی اداروں کا نام بھی روشن کرسکیں۔ میرا ذاتی تجربہ ہے کہ اگر پوسٹ گریجویٹ کے طلبا کو شروع سے ہی اس امتحان کے تئیں سنجیدہ کیا جائے اور اس کی تیاری کے مراحل طے کرائے جائیں تو کامیابی یقینی ہے۔ واضح ہو کہ سی ایم کالج، دربھنگہ جہاں میں پرنسپل ہوں اس کالج میں یو جی سی نیٹ امتحان کے لئے خصوصی کلاس چلائے جاتے ہیں اور ہر سال اس مرکز سے مختلف موضوعات کے طلبا کامیاب ہوتے ہیں۔ اسی ماہ جون کے امتحان میں شامل ہونے والے ہمارے کالج کے یو جی سی تیاری مرکز سے استفادہ کرنے والے چھ طلبا وطالبات نے کامیابی حاصل کی ہے اس لئے جہاں کہیں بھی پوسٹ گریجویٹ تعلیم کا نظام ہے وہاں یو جی سی نیٹ امتحان کے لئے ماحول سازی بھی ضروری ہے کہ وقت کا یہی تقاضہ ہے۔

9431414586:

جی-20 کی تاریخ، مقاصد اور موجودہ برازیل اجلاس

محمد عباس دھالیوال

جی-20 کی تاریخ دیکھیں تو معلوم پڑتا ہے کہ جون 1999ء میں جرمن کے شہر کولون میں جی آٹھ کا ایک اجلاس ہوا، جس میں کینیڈا، فرانس، جرمنی، اٹلی، جاپان، امریکہ، برطانیہ اور روس شامل تھے۔ جبکہ اس سے قبل 1997ء میں ایشیا کے مالیاتی بحران سے سبق سیکھتے ہوئے جی آٹھ کے ارکان نے اس گروپ میں توسیع کا فیصلہ کرتے ہوئے اسے جی ٹوئنٹی کے طور پر تشکیل دینے کا مسودہ تیار کیا تھا۔ چنانچہ اس کی پہلی باقاعدہ میٹنگ دسمبر 1999ء میں برلن میں ہوئی۔ دراصل اس جی 20 سنگھٹن کے وجود میں آنے کا مقصد اس گروپ کو عالمی معیشت سے درپیش مشکلات سے بھرپور انداز میں نمٹنے کے لیے پرعزم طریقہ سے تیار کرنا تھا۔

آج سے دو دہائی قبل اس کے اغراض ومقاصد بھلے ہی اقتصادیات کو مستحکم کرنا رہے ہوں، لیکن جیسے جیسے وقت گزرتا گیا اس کے اغراض ومقاصد میں بھی وسعت آتی گئی، آج جی 20 کے ایجنڈے میں ماحولیات، آب و ہوا، توانائی کا شتکاری، کرپشن اور خوراک بحران جیسے مدعوں کو بھی شامل کیا گیا ہے۔

یہاں قابل ذکر ہے کہ جی-20 دنیا کی سب سے بڑی معیشتوں کا گروپ ہے جو پوری دنیا کی اقتصادیات کی سمت و سطح طے کرنے میں نمایاں رول ادا کرتا ہے۔

جی - 20 کے سمیلن کے دوران دنیا کی اقتصادی صورتحال کے ایجنڈے طے کیے جاتے ہیں شروعات سالوں میں اس سنگھٹن میں بین الاقوامی کاروبار واقتصادی مقاصد کو لیکر ممالک کے درمیان تال میل بنایا گیا تھا اس کے بعد اس دائرہ وسیع تر ہوتا گیا اور اس کے زیر بحث زندگی کے مختلف شعبہ جات آتے چلے گئے۔

جی-20 سمیلن کی ویب سائٹ کے مطابق سنگھٹن میں شامل ممبر ممالک کی کل جی ڈی پی دنیا کی 85 فیصدی جی ڈی پی کے برابر ہے۔ جبکہ ان ممبر ممالک کے پاس دنیا کے کاروبار کا 75 فیصدی حصہ ہے ساتھ ہی دنیا کی دو تہائی آبادی ان ممالک میں آباد ہے۔

پہلے پہل جی 20 گروپ کا قیام اس میں شامل ممالک وزرائے خزانہ اور سینٹرل بینکوں کے فورم کے طور پر قائم کیا گیا تھا۔

اس کے بعد 2007 میں پوری دنیا اقتصادی بحران کا شکار ہوئی اس وقت اس مذکورہ بالا ڈھانچہ کو بدلا گیا اور اس کو ممالک کے صدور کا فورم بنایا گیا۔ جبکہ سال 2009 میں اس کو بین الاقوامی اقتصادی تعاون کا پریمیم فورم قرار دیا گیا۔

دریں اثنا برازیل کی میزبانی میں ریوڈی جنیرو میں منعقدہ 19 ویں جی 20 سربراہی کے اس اجلاس کے پہلے دن غزہ، لبنان اور یوکرین میں ہونے والی پیش رفت کے حوالے سے ایک بیان شائع کیا گیا۔ اعلامیہ میں اسرائیلی حملے کی زد میں غزہ کی پٹی میں انسانی صورتحال کو تباہ کن قرار دیتے ہوئے خطے میں انسانی امداد کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ فلسطینیوں کو حق خود ارادیت حاصل ہونے پر زور دیتے ہوئے دو ریاستی حل تجویز کیا گیا۔ اسرائیل۔لبنان سرحدوں پر جامع جنگ بندی کے قیام کی حمایت کی گئی ہے۔ اعلامیہ میں یوکرین میں جنگ کے عالمی خوراک اور توانائی کی سلامتی نے پر منفی اثرات پر روشنی ڈالتے ہوئے پائیدار امن کی حمایت کی گئی ہے۔ ایٹمی ہتھیاروں سے پاک اور سب کے لیے محفوظ دنیا کے ہدف کے عزم پر زور دیا گیا ہے۔ موسمیاتی بحران سے نمٹنے کے لیے G20 ممالک کے عزم کی طرف توجہ مبذول کرائے جانے والے اعلامیہ میں غریب ممالک کے لیے مزید مالی امداد کی ضرورت پر زور دیا گیا ہے۔ اعلامیہ میں مصنوعی ذہانت کے عنوان کو بھی جگہ دی گئی۔ یہ پیغام دیا گیا ہے کہ مصنوعی ذہانت سے ضرور استفادہ کیا جائیگا تاہم اس کے خطرات کو بھی نظر انداز نہیں کیا جائیگا۔ اعلامیہ میں فاقہ کشی مفلسی اور عدم مساوات کے خلاف جدوجہد میں پُرعزم ہونے پر زور دیا گیا۔

برازیل کے صدر لولا داسلوا نے پیر کو (مقامی وقت کے مطابق) G20 بڑی معیشتوں کے سربراہی اجلاس کا آغاز بھوک اور غربت سے لڑنے کے لیے عالمی اتحاد کا اعلان کرتے ہوئے کیا۔ 80 سے زائد ممالک نے اس اقدام کی حمایت کی ہے۔ ریوڈی جنیرو کے ماڈرن آرٹ میوزیم میں منعقد ہونے والی اس دو روزہ G-20 سربراہی کانفرنس میں تجارت، موسمیاتی تبدیلی اور بین الاقوامی سلامتی جیسے مسائل پر تبادلہ خیال کیا جارہا ہے۔ یہ بحث ایک ایسے وقت میں ہورہی ہے جب امریکہ کے نومنتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ جنوری میں عہدہ سنبھالنے کے بعد کئی بڑی پالیسی تبدیلیاں لانے کی بات کر رہے ہیں۔ ان میں تجارتی محصولات کا نفاذ اور یوکرین جنگ کے حل جیسے مسائل بھی شامل ہیں۔ لولا داسلوا نے اپنی افتتاحی تقریر میں کہا کہ موسمیاتی تبدیلی کے تباہ کن اثرات دنیا بھر میں دیکھے جارہے ہیں۔ انہوں نے رہنماؤں سے اپیل کی کہ وہ بھوک، غربت اور گلوبل وارمنگ سے نمٹنے کے لیے ٹھوس اقدامات کریں۔ یہ اتحاد، جس کا آغاز لولا نے کیا ہے، بھوک اور غربت کے خاتمے کے لیے عالمی کوششوں کو مربوط کرے گا۔

اسے افریقی یونین، یورپی یونین، بین الاقوامی تنظیموں، ترقیاتی بینکوں اور اداروں جیسے راکفیلر فاؤنڈیشن اور بل اینڈ میلنڈا گیٹس فاؤنڈیشن سے تعاون حاصل ہوا ہے۔

لولا نے کہا، "بھوک اور غربت کسی فطری رجحان کا نتیجہ نہیں ہے، بلکہ سیاسی فیصلوں کا نتیجہ ہے۔ ایک ایسی دنیا جو ہر سال تقریباً 6 بلین ٹن خوراک پیدا کرتی ہے، بھوک اور غربت ناقابل قبول ہے۔ پچھلے سال اسی طرح اس بار بھی۔ روس کے صدر ولادیمیر پوتن نے بھی اس کانفرنس میں شرکت نہیں کی بلکہ روس کی نمائندگی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف کررہے ہیں۔

ریوڈی جنیرو میں G-20 کانفرنس کے دوران سیکیورٹی کے حوالے سے وسیع انتظامات کیے گئے ہیں۔ فوج اور پولیس نے سکیورٹی سخت کردی ہے۔ امریکی صدر جو بائیڈن جن کی مدت ملازمت ختم ہونے والی ہے، کانفرنس میں شرکت کررہے ہیں۔

دریں اثنا، برازیل کے صدر لولا نے جی - 20 کے ایجنڈے میں انتہائی امیروں پر ٹیکس لگانے کے معاملے کو شامل کیا ہے۔ تاہم ارجنٹائن کے صدر جیویر ملی جیسے رہنما اس کی مخالفت کا اظہار کر چکے ہیں۔ G-20 سربراہی اجلاس میں رہنماؤں کے لیے بھوک، غربت، موسمیاتی تبدیلی اور عالمی تعاون جیسے مسائل پر ٹھوس فیصلے لینے کا موقع تھا۔

جبکہ موسمیاتی تبدیلی، توانائی اور اقوام متحدہ

جی 20 رہنماؤں کے اعلامیے میں گروپ کی برازیلی صدارت کی ترجیحات پر مبنی کئی پہلو شامل تھے، جیسے کہ بھوک اور موسمیاتی تبدیلی کے خلاف جنگ کے ساتھ ساتھ عالمی گورننس میں اصلاحات۔

اس نے گلوبل وارمنگ کو 1.5 سینٹی گریڈ تک محدود کرنے کے لیے پیرس معاہدے کی توثیق کی اور سبز توانائی کی طرف منتقلی کی حمایت کرنے کے لیے" آب وہوا کے مالیاتی فنانس کو تمام ذرائع سے اربوں سے کھربوں تک بڑھانے" پر زور دیا۔

امریکی صدر جو بائیڈن نے اجلاس کے آخری دن کو موسمیاتی اور ترقی کے نئے وعدوں میں کروڑوں ڈالر کا اعلان کرنے کے لیے استعمال کیا۔

اس کے ساتھ ساتھ جی 20 نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کو مزید نمائندہ بنانے کا ارادہ بھی ظاہر کیا۔

اسی بیچ برازیل کے دار الحکومت ریوڈی جنیرو میں جی 20 کے اس سربراہی اجلاس میں شرکت کرنے پہنچے بھارتی وزیر اعظم نریندر مودی نے مختلف عالمی رہنماؤں کے ساتھ دو طرفہ ملاقاتیں کیں۔ مودی نے فرانسیسی صدر ایمینوئل میکروں، برطانوی وزیر اعظم کیر اسٹارمر، اٹلی کے وزیر اعظم جار جیا میلونی، پرتگال کے وزیر اعظم لوئس مونٹی نیگرو، انڈونیشیا کے صدر پر بودسو بیانتو اور ناروے کے وزیر اعظم جونس گیر اسٹور کے ساتھ دو طرفہ امور پر بات چیت کی۔ سمٹ کے دوران وزیر اعظم مودی نے امریکی صدر جو بائیڈن سے بھی ملاقات کی اور ان کے درمیان غیر رسمی بات چیت ہوئی۔ پی ایم مودی نے جی-20 سربراہ اجلاس کے پہلے 2 سیشن۔ بھوک اور غربت کے خلاف یکجہتی اور حکومتوں کے کام کاج کو بہتر بنانا پر اپنی اہم تجاویز بھی دیں۔ برطانوی وزیر اعظم کیر اسٹارمر نے مودی سے ملاقات کے بعد کہا کہ ہندوستان کے ساتھ آزاد تجارتی معاہدے (ایف ٹی اے) پر بات چیت اگلے سال دوبارہ شروع کی جائے گی۔

یہاں بتاتے چلیں کہ جی 20 سربراہ اجلاس کے پہلے اجلاس کا موضوع بھوک اور غربت کے خلاف یکجہتی تھا۔ پہلے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے پی ایم مودی نے برازیل کے صدر کو جی 20 کی کامیاب تنظیم کے سب تنظیم کیلئے مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ برازیل نے اپنی صدارت میں نئی دہلی سمٹ میں کئے گئے فیصلوں کو آگے بڑھایا ہے۔ مودی نے کہا کہ ہندوستان نے 10 سالوں میں 25 کروڑ لوگوں کو غربت سے نکالا ہے۔ ہم 80 کروڑ لوگوں کو مفت اناج دے رہے ہیں۔ 55 کروڑ لوگ مفت ہیلتھ انشورنس کا فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ کسانوں کو 20 ارب ڈالر (1,68 ہزار کروڑ روپے) دیئے۔ ہندوستان عالمی غذائی تحفظ میں اپنا حصہ ڈال رہا ہے۔

مودی نے انڈونیشیا کے صدر پرابوو سوبیانتو سے ملاقات کی اور انہیں ہندوستان کے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ دونوں رہنماؤں نے موجودہ شعبوں میں ہندوستان۔انڈونیشیا جامع اسٹریٹجک پارٹنرشپ کو مزید مضبوط بنانے کے ساتھ ساتھ اسے نئے شعبوں کو وسعت دینے کیلئے مل کر کام کرنے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔ دونوں رہنماؤں نے جغرافیائی سیاسی امور پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ اس کے علاوہ وزیر اعظم مودی نے اٹلی کی وزیر اعظم جارجیا میلونی سے بھی ملاقات کی، جو ریو میں جی 20- برازیل سربراہی اجلاس میں شرکت کررہی تھیں۔ درلیڈروں نے انڈیا۔اٹلی کے مشترکہ اسٹریٹجک ایکشن پلان 29-2025 کا خیر مقدم کیا، تاکہ دیرینہ ہندوستان اٹلی دو طرفہ تعلقات کو مزید آگے بڑھانے اور اسے رفتار دی جاسکے۔ مسٹر مودی نے برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر سے ملاقات کی۔ رہنماؤں نے دونوں ممالک کے درمیان جامع اسٹریٹجک شراکت داری کے مختلف پہلوؤں پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے ایک متوازن اور باہمی طور پر فائدہ مند آزاد تجارتی معاہدے (ایف ٹی اے) کی ضرورت کو بھی تسلیم کیا۔ مسٹر مودی نے فرانس کے صدر ایمینوئل میکروں سے بھی ملاقات کی۔ رہنماؤں نے تجارت اور سرمایہ کاری، ٹیکنالوجی، اے آئی، ڈی پی آئی کے شعبوں میں ہندوستان فرانس تعلقات کو مزید مستحکم کرنے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے ہند۔بحرالکاہل سمیت علاقائی اور بین الاقوامی امور پر بھی تبادلہ خیال کیا۔

برازیل نے بھوک اور غربت کے خلاف عالمی اتحاد کے آغاز کا اعلان کیا ہے۔ صدر لوئیز انا سیولولا داسلوا نے جی 20- سربراہی اجلاس کی افتتاحی تقریب میں کہا کہ بھوک اور غربت کے خلاف عالمی اتحاد نے باضابطہ طور پر اپنے کام کا آغاز کردیا ہے۔ مسٹر سلوا نے کہا کہ میں بھوک اور غربت کے خلاف عالمی اتحاد کے آغاز کا باضابطہ اعلان کرنا چاہوں گا۔ برازیل کو اس کوشش کیلئے پہلے ہی 81 ریاستوں، 26 بین الاقوامی تنظیموں، نو مالیاتی اداروں اور 31 چیرٹی اور غیر سرکاری تنظیموں کی حمایت حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم 733 ملین لوگوں کے ساتھ رہ رہے ہیں، جنہیں اب بھی غذائی قلت کا سامنا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ برازیل، میکسیکو، جرمنی، برطانیہ، جنوبی افریقہ اور کینیڈا کی آبادی بیک وقت بھوک سے مررہی ہے۔ ایک ایسی دنیا میں جو ہر سال تقریباً 6 ارب ٹن خوراک پیدا کرتی ہے، یہ ناقابل قبول ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسی لیے ہم نے برازیل کی جی 20 صدارت کے مرکزی مقصد کے طور پر بھوک اور غربت کے خلاف عالمی اتحاد کا آغاز کیا ہے۔

abbasdhaliwal72@gmail.com

☆☆☆

جلسوں میں بگاڑ، پیشہ ور خطیب و نعت خواں اور انائونسر ذمہ

جاوید اختر بھارتی

محترم قارئین کرام: کرنی کرے تو کیوں کرے اور کر کے کیوں پچھتائے ،، بوئے پیڑ ببول کا تو آم کہاں سے کھائے ،، تم جو نیکی آج کرو گے اس کا صلہ کل پاؤ گے جیسا پیڑ لگاؤ گے ویسا ہی پھل پاؤ گے ،، اندازہ لگ گیا ہوگا کہ کس موضوع پر بات ہونے والی ہے ،، آجکل سوشل میڈیا پر خوب ویڈیو وائرل ہو رہی ہے اشتہار پر لکھ دیا جاتا ہے کہ جلسہ یا جشن عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم اور اسٹیج پر جو نظارہ ہوتا ہے اس سے میلاد النبی وسیرۃ النبی کا دور دور سے واسطہ نہیں ہوتا کسی کسی جلسے میں نقیب صاحب اتنا وقت ضائع کر دیتے ہیں کہ ان کی پوری نقابت پر اور علماء کرام کی تقاریر کے اوقات پر غور کیا جائے تو نقیب صاحب ایک مقرر کی تقریر کا وقت خود استعمال کر جاتے ہیں نعرہ لگوا کر، سبحان اللہ کہوا کر، لطیفہ سنا کر، پیروں بزرگوں کا واسطہ دے کر اور سامنے بیٹھی عوام کو کیا کہا جائے سامعین یا شائقین یا تماشگین اس بات کا خود اندازہ لگایا جاسکتا ہے اور نہیں تو تعریف کی جاتی ہے کہ ناظم اجلاس بڑے ہی حاضر جواب ہیں بڑی شاندار نظامت کرتے ہیں ،، بالکل اسی طرح جیسے شادی کارڈ پر نکاح مسنون چھاپ کر بے شمار کام سنت کے خلاف کیا جاتا ہے دو دو چار چار سو آدمیوں کی بارات لیکر لڑکی باپ کے دروازے پر پہنچا جاتا ہے، کھانا کھایا جاتا ہے، ناچ گانے بھی ہوتے ہیں، آتش بازیاں بھی ہوتی ہیں، جہیز کا مطالبہ بھی ہوتا ہے، لڑکی کے باپ کو قرض کے بوجھ تلے دبا دیا جاتا ہے،، اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا واقعی ہم اسی کو نکاح مسنون سمجھتے اور مانتے ہیں نکاح میں سوائے خطبہ کے دوسرا کوئی کام تو سنت کے مطابق نظر نہیں آتا اور اب تو حالات اتنے خراب ہو چکے ہیں کہ جس اسٹیج سے شادی بیاہ کو آسان بنانے کا مشورہ و پیغام دیا جاتا تھا وہ اسٹیج بھی کافی مہنگے ہو چکے ہیں، وہ جلسے بھی انتہائی خرچیلے ہو چکے ہیں جس کا نتیجہ یہ نکل کر سامنے آیا کہ بہت سے علاقوں میں ائمہ مساجد نے خودکشی تک کر ڈالی،، دوسری جانب کئی کئی بہنوں اور بیٹیوں نے ایک ساتھ خودکشی کر لی پھانسی کے پھندے سے جھول گئیں اتنا ہی نہیں ارتداد کی لائن لگی ہوئی ہے شادی بیاہ نکاح کو آسان بنانے کا مشورہ و پیغام دینے والوں نے خود جب بارات میں شامل ہونا شروع کر دیا تو آتش بازیوں کو روکنے کی جرأت گنوا بیٹھے، ان کے سامنے جہیز کے سامانوں کی نمائش لگائی جانے لگی وہ دیکھ کر بھی منع کرنے کی طاقت گنوا بیٹھے نتیجہ یہ ہوا کہ نصف ایمان کے درجے والی تقریب پر لچے لفنگوں اور لذت اندوزی ولہو ولعب میں مست رہنے والوں نے اس بابرکت تقریب کو ہیک کر لیا اور شادی بیاہ اور نکاح کا پورا نقشہ ہی بدل کر رکھ دیا،، مشاعروں کی طرز پر جلسوں کی نظامت شروع کر دی گئی چٹکلا سنایا جانے لگا، ہنسنے ہنسانے کا راستہ اختیار کیا گیا کئی کئی سینٹی میٹر کے القابات سے علماء ومقررین کی شان میں استقبالیہ نعرہ لگایا جانے لگا تو بہت سے علماء نے اولیاء کرام و بزرگان دین کے نام سے منسوب فرضی کہانیاں سنانا شروع کر دیا کرامتوں کے نام پر فرضی اور من گھڑت روایات بیان کرنا شروع کر دیا اللہ کی مخصوص صفات انبیاء کرام پر اور انبیاء کرام کی مخصوص صفات اولیاء کرام پر فٹ کرنا شروع کر دیا اسٹیج پر بیٹھے علماء کرام کی خاموشی اور عوام کی لطف اندوزی نے منبر رسول کا نقشہ ہی بدل کر رکھ دیا اور جلسے کو نمائش فیشن اور سیر وتفریح کا سامان بنا ڈالا ابتدائی دور میں جلسے کی نظامت کے نئے انداز پر خوشی کا اظہار کیا گیا اور آج حالت یہ ہے کہ ایک ناظم اجلاس ایک مفتی کو بھرے اسٹیج پر کہہ رہا ہے کہ جب فلاں صاحب اس جلسے میں مدعو تھے اور آپ واقف تھے تو آپ کو جلسے میں یا اسٹیج پر آنا ہی نہیں چاہئے تھا یعنی ہٹ دھرمی اور بے حیائی کا جادو سر چڑھ کر بول رہا ہے اور جلسے کو، جلسے کے نظام کو اصول وضوابط کو نقیبوں اور گویوں نے ہیک کر لیا اب کچھ علماء کرام کو احساس ہوا کہ ارے پانی تو سر سے اونچا ہو گیا نعت خواں تو نوٹ خواں ہو گئے اور دوران تقریر مجمع منتشر اور دوران نعت خوانی پورا مجمع پنڈال میں،، اچھل اچھل کر داد دی جارہی ہے اسٹیج پر کسی کو حال آرہی ہے اور پیسہ اس انداز سے دیا جاتا ہے کہ جیسے جلسہ نہیں مجرا ہو رہا ہے،، معاف کرنا تلخ ضرور ہے لیکن یہی سچائی ہے کہ جلسے کی شبیہ بگاڑنے کا کام سب سے پہلے نقیبوں نے کیا ہے جلسے کے اناؤنسروں نے کیا ہے کسی خطیب کو مائک پر بلانے سے پہلے کسی شاعر کو یہ کہہ کر مائک پر بلانا کہ ذرا ماحول بن جائے تو پھر سوال تو پیدا ہوتا ہے کہ کیسا ماحول بنانا چاہتے ہیں اور جب شاعر مائک پر آتا ہے تو کبھی ٹرین کی آواز کی طرح چھک چھک آواز نکالتا ہے، کبھی ہارمونیم و بانسری کی آواز نکالتا ہے اور کہتا ہے کہ کہو سبحان اللہ آگے کہتا ہے کہ اس بزم میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لاتے ہیں،، شرم وحیاء گھول کر پینے والوں جب یہ مانتے ہو کہ اس محفل میں آقا کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لاتے ہیں تو پھر گانے باجے کی دھن پر نعت پاک پڑھنے کی ہمت کیسے ہوئی کیا یہ نبی پاک کی شان میں گستاخی نہیں ہے توہین رسالت نہیں ہے؟؟ جبکہ کسی سنگر نے نعت نبی کی دھن پر گانا نہیں گایا ہے لیکن خود کو حضرت حسان کی سنت کی ادائیگی کا دعوی کرنے والوں نے ساری حدیں پار کردیں بلکہ واضح طور پر یہ کہا جاسکتا ہے کہ نقلی پیروں اور روٹی توڑ فقیروں نے خانقاہوں کو ہیک کر لیا، نقیبوں، پیشے ور مقرروں اور پیشے ور نعت خوانوں نے جلسہ ہیک کر لیا،، پیشے ور نقیبوں نے غزل ہزل کے مزاحیہ مشاعروں کی نظامت کے طرز پر جلسوں کی نظامت شروع کردی، پیشے ور مقررین نے جلسے میں فرضی کہانیاں اور من گھڑت روایات بیان کر کے اور بزرگان دین کو آلہ کار بنا کر منبر رسول کے تقدس کو پامال کرنا شروع کر دیا اور وعظ ونصیحت کو ایک تجارتی فن سمجھ لیا اور شاعروں کی بڑی تعداد نے جلسہ سیرۃ النبی وجشن عید میلاد النبی کے مبارک اسٹیج پر دنیاوی رنگین محفلوں کی طرح مظاہرہ شروع کر دیا اور ایک ایک رات کی نعت خوانی کا ریٹ مقرر کرنا شروع کر دیا کیا یہی حضرت حسان کی سنت ہے؟ راقم الحروف نے دو سال قبل ایک مضمون لکھا تھا (اب تو جلسوں کی بھی اصلاح ضروری ہے) کے عنوان سے تو کچھ لوگوں نے بڑی تنقیدیں کی تھیں لیکن جن خدشات کا اظہار کیا تھا آج کے جلسوں میں وہ سب کچھ دیکھنے کو مل رہا ہے قابل مبارکباد ہیں علامہ مفتی شہریار رضا صاحب جنھوں نے جرأت کا اظہار کیا اور اسٹیج پر ہی زوردار مخالفت کی یہی کام اگر ابتدائی دور میں کیا گیا ہوتا تو آج جلسہ نمائش و میلے میں تبدیل نہیں ہوا ہوتا،، بہر حال اب بھی وقت ہے جاگنے کا جلسے کے اصول وضوابط مرتب کرنے کا،، سب سے پہلے تو ریڈیمیڈ نظامت کا سسٹم ختم کیا جائے اسٹیج پر موجود علماء کرام میں سے صدر جلسہ کے ذریعے کسی کو نظامت کے لئے مامور کیا جائے، انتہائی عقیدت واحترام ومحبت اور ادب کے ساتھ نعت خوانی کے لئے پابند کیا جائے اور ایک دو سے زیادہ نعت خواں ہوں تو تلاوت قرآن کے بعد ایک نعت پڑھا کر تقاریر کا سلسلہ شروع کیا جائے اور رات کے 12 بجے تک تقاریر مکمل کیا جائے اور اس کے بعد بھلے ہی نعت خوانی کرایا جائے،، آج جلسہ اور شادی بیاہ دونوں بہت مہنگے ہو چکے ہیں اور دونوں کو سستا کرنے کی مہم چلائی جائے ورنہ مدارس اسلامیہ خستہ حالی کا شکار ہو سکتے ہیں، لوگ اپنے بچوں کو عالم دین نہ بنا کر نعت خواں بنانا شروع کر سکتے ہیں اور جاہل مریدوں وجاہل مجاوروں پر بھی شکنجہ کسنا ضروری ہے ورنہ جہالت بڑھتی ہی جائے گی اور اندھی تقلید کا بول بالا ہو جائے گا پھر اصلاح معاشرہ بہت مشکل ہو جائے گا،، جو بھی علماء کرام اسلام کی صحیح تصویر دنیا کے سامنے پیش کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، غلط کو غلط کہہ رہے ہیں حق بولتے حق سننے اور حق پر عمل کرنے کی دعوت دے رہے ہیں اللہ تبارک وتعالیٰ ان علماء کرام کو اپنے حفظ وامان میں رکھے اور ان کے بازوؤں میں طاقت عطا فرمائے ان کی عمروں میں برکت عطا فرمائے آمین ثم آمین یارب العالمین۔

javedbharti508@gmail.com

مضمون و مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک، پبلشر، پرنٹر وایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55بی-وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ساکیت پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

حکیم امت کی عدیم المثال شخصیت

مولانا مقبول احمد نوگانوی
ممتاز الافاضل
امام جمعہ و جماعت مسجد ترولہیٹن سویڈن

حکیم امت ذاکر فاتح فرات ڈاکٹر سید کلب صادق صاحب قبلہ نور اللہ مرقدہ کی ذات والا صفات کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے وہ ہمہ گیر شخصیت کے مالک تھے ان کا تعلق ایک ایسے علمی خاندان سے ہے جو دنیا بھر میں خاندان اجتہاد کے نام سے مشہور ہے اس خاندان میں ہمیشہ علماء مجتہدین ہوتے رہے ہیں اور یہ ان کے جد اعلیٰ آیت اللہ سید دلدار علی قدس سرہ عرف غفران مآب کی دعا کا اثر ہے۔ ڈاکٹر کلب صادق صاحب نے علمی وادبی ماحول میں آنکھ کھولی وہ آیت اللہ سید کلب حسین (کبن صاحب) کے چشم و چراغ ہیں ان کے بڑے بھائی حجۃ الاسلام سید کلب عابد صاحب مرحوم تھے مولانا ڈاکٹر کلب صادق صاحب علم وادب اور لکھنوی تہذیب میں اپنے اجداد کے حقیقی وارث تھے ہر ایک سے خندہ پیشانی سے ملنا چھوٹوں سے محبت، بڑوں کی عزت، نرم لہجہ میں گفتگو، نہ گلہ نہ شکوہ نہ اپنے علم پر تکبر، شفقت ومہربانی، تواضع وانکساری، دیانتداری غرض لکھنوی تہذیب کا جیتا جاگتا نمونہ اور بہترین اخلاق کے مالک تھے۔

۱۹۵۷ء سے ۱۹۶۲ء تک تحصیل علم کے سلسلہ میں جامعہ ناظمیہ لکھنؤ میں میرا قیام رہا اس زمانے میں اکثر ڈاکٹر صاحب مرحوم کو سننے اور ملاقات کا موقع ملا مگر لکھنؤ چھوڑنے کے بعد عرصہ تک ملاقات نہ ہوسکی چونکہ جامعہ ناظمیہ کی آخری سند ممتاز الافاضل حاصل کر کے تبلیغ دین کیلئے ہندوستان کے علاقہ کچھ اور پھر وہاں سے افریقہ اور افریقہ سے واپسی پر ۱۹۷۱ء تا ۱۹۷۵ء رامپور قیام رہا رامپور سے جب سویڈن آنے کیلئے آمادہ تھا تب حکیم امت سے بغرض ملاقات لکھنوء گیا تاکہ ان سے کوئی رائے مشورہ لوں وہ اس زمانے میں لندن عشرہ محرم پڑھنے آتے رہتے تھے میں نے ان سے پوچھا کہ میں دسمبر ۱۹۷۵ء میں وہاں پہونچوں گا سویڈن لندن سے بھی زیادہ سرد علاقہ ہے کپڑوں میں کیا کیا رکھ لوں؟ کہنے لگے وہاں کمبل اور لحاف اوڑھ کر تو باہر نہیں نکلیں گے بس گرم کپڑے رکھ لیجئے گا۔ اس کے بعد ۱۹۷۶ء میں اپنی اہلیہ اور بچوں کو لینے ہندوستان آیا ان کے پاسپورٹ کی درخواست پہلے ہی دے آیا تھا پاسپورٹ میرے سویڈن آنے کے بعد آیا تو اس میں دنیا کے کئی ملک تھے مگر سویڈن نہیں تھا اس کے اندراج کیلئے لکھنوء آیا اور موصوف سے بتایا تو وہ پاسپورٹ لے کر خود پاسپورٹ آفس گئے اس وقت ان کے پاس سواری کیلئے اسکوٹر تھا جب شام کے وقت ملاقات ہوئی تو بتایا آج آپ کی ہماری سسرال میں دعوت ہے۔ اگست کا مہینہ تھا میرے پیٹ میں کچھ تکلیف تھی میں نے معذرت چاہی کہنے لگے آپ کے لئے مونگ کی دال کی کھچڑی بنوائی ہے۔ میں نے پاسپورٹ کے بارے میں پوچھا تو کہنے لگے ایک مہینہ لگے گا میں گھبرا گیا میں نے جواب دیا چھ دن کے بعد تو میری فلائٹ ہے مسکراتے ہوئے بولے اب کیا کر سکتے ہیں چلئے اب کھانا کھا لیجئے اور زیادہ نہ سوچئے یہاں کے دفتروں کی یہی حالت ہے ان کی سسرال پہونچے تو ان کے خسر معظم دروازے پر کھڑے انتظار کر رہے تھے اگر مجھے صحیح یاد ہے ان کا اسم گرامی رضا حسین تھا اور وہ کسی سرکاری عہدے سے رٹائر ہو چکے تھے دیکھتے ہی کہنے لگے ہم تو سمجھتے تھے مقبول صاحب ہماری طرح عمر رسیدہ ہونگے ماشاء اللہ آپ تو نوجوان ہیں وہ میری کتاب پر سرفراز اخبار میں تبصرہ لکھ چکے تھے جو ۱۹۷۲ء میں فخر مریم (حالات جناب فاطمہ بنت اسد) احباب پبلشر سے چھپی تھی اس وقت ہماری عمر ۳۰ سال تھی۔

بہر حال کھانا کھا کر جب ہم دونوں باہر آئے اور ایک دوسرے سے رخصت ہونے لگے تو ڈاکٹر صاحب نے پاسپورٹ قبا کی جیب سے نکال کر مجھے دیا اور کہا لیجئے اب آپ کی بیگم آپ کے ساتھ سویڈن سفر کر سکیں گی وہ خود آفس پہونچے تھے اور اپنے سامنے کام کر کے لے آئے تھے ان کے تعلقات ہر سرکاری محکمہ میں بہت اچھے تھے انھوں نے فقط بطور مزاح یہ دیکھنے کیلئے کہ مجھ پر کیا اثر ہوتا ہے ایسا کیا تھا۔ یہ تھا ان کا اخلاق کبھی کسی ضرورت مند کو انھوں نے اپنی زندگی میں مایوس نہیں کیا۔ اس ملاقات کے بعد ۱۹۸۳ء میں ایران میں ایک کانفرنس تھی اور تہران ہوٹل آزادی میں قیام تھا وہ بھی ہندوستان سے تشریف لائے تھے اور میں سویڈن سے مدعو تھا وہاں چند دن ساتھ رہا اس کے بعد ۲۰۱۳ء میں انھیں سویڈن آنے کی دعوت دی تین چار مجلسیں پڑھیں جو بہت کامیاب رہیں یہاں

مسجد اور امام باڑہ دیکھ کر بہت خوش ہوئے ۱۹۸۵ء میں ہم نے یہ مسجد تعمیر کرائی تھی جبکہ پورے اسکینڈ نیویا (سویڈن ناروے ڈنمارک) میں کوئی مسجد نہیں تھی یہ مسجد پہلی مسجد ہے اور یورپ میں دوسرا نمبر آتا ہے۔ یہ ملاقات ہماری آخری ملاقات تھی ۲۰۱۵ء میں میری سب سے چھوٹی بیٹی کی شادی تھی موصوف کو آنے کی دعوت دی مگر آپ نے جواب دیا کہ اگر ایک دن پہلے بھی دعوت نامہ مجھے مل جاتا تو میں ضرور شریک ہوتا میں سویزرلینڈ میں وعدہ کر چکا ہوں لہذا میرا عذر قبول فرمائیں العذر عند اللہ مقبول۔

حکیم امت نے دنیا کے گوشہ گوشہ میں جا کر پیغام اہلبیت سنایا ان کی ذات کسی ایک قوم کسی ایک مذہب وملت کسی ایک ملک کے لئے نہیں تھی بلکہ وہ عالم گیر شخصیت کے مالک تھے وہ ہر دلعزیز شخصیت تھے ان کا رابطہ ہمیشہ عام افراد سے بھی اسی قدر رہتا تھا جس قدر اہل علم حضرات سے تھا بلکہ عام لوگوں سے کچھ زیادہ ہی قریب تر اور ان کے مسائل ومشکلات میں شانہ بشانہ رہتے تھے۔ حکیم امت ڈاکٹر سید کلب صادق صاحب مرحوم نے وقت کی پابندی، غربت کے خاتمہ اور جہالت کو مٹانے اور اتحاد بین المسلمین کو اپنی زندگی کا مقصد بنالیا تھا اور دنیا کے گوشہ گوشہ میں انھوں نے صرف آواز نہیں پہونچائی بلکہ عملی مثال بھی قائم کردی انھوں نے غریبوں کے بچوں کی مالی امداد کی اور ان کو تعلیم دلائی غریب خانوادوں کی سر پرستی فرمائی۔ تعلیمی ادارے نہ صرف لکھنوء بلکہ ملک کے دوسرے کئی شہروں میں قائم کئے اور اپنے علم و عمل سے دنیا کو سیراب کیا اور پوری زندگی عبادت خدا اور خدمت خلق اور جہاد فی سبیل اللہ میں گزارتے ہوئے خود کو اپنے خالق کے سپرد کردیا۔

جان دی دی ہوئی اسی کی تھی
حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا

کہتے ہوئے درجہ شہادت پر فائز ہو کر حیات ابدی حاصل کرلی وہ مرے نہیں زندہ ہیں۔ من مات علیٰ حب آل محمد مات شہید القول معصوم شہید زندہ ہوتا ہے۔ جب تک ان کے قومی خدمات اور تعلیمی ادارے باقی ہیں وہ زندہ ہیں۔ مگر مرحوم کی موت سے علمی دنیا میں ایک ایسا خلاء پیدا ہوگیا ہے جس کا پر ہونا بہت مشکل ہے۔ اس زمانے میں یونہی قحط الرجال ہے ایسی فعال شخصیت کا سانحہ ارتحال اسلام کا ایک عظیم نقصان ہے جو برسوں کے بعد بھی پورا نہ ہو سکے گا۔ **اذا مات العالم ثلم فی الاسلام ثلمة لا یسدھا شی ء موت العالم موت العالم** ایک عالم کی موت عالم کی موت ہے۔ مرحوم زبردست صلاحیتوں اور بے مثال اخلاق کے مالک تھے مختصراً بہت سی خوبیاں تھیں مرنے والے میں ان کے سانحہ ارتحال پر جتنا افسوس کیا جائے کم ہے

مرنے والے تجھے روئے گا زمانہ برسوں
ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پہ روتی ہے
بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا

خداوند متعال ان کے درجات بلند فرمائے اور جنت الفردوس میں جوار معصومین علیہم السلام میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

□□

جہل کے سامنے ایک آہنی دیوار تھے وہ

(مرحوم ڈاکٹر کلبِ صادق صاحب کی یاد میں)

شاہد حسین
یونٹی کالج، حسین آباد لکھنؤ

باعمل عالمِ دیں صاحبِ کردار تھے وہ
پیکرِ صبر و رضا بندۂ ایثار تھے وہ
علم کی شمع جلائی تھی زمانے کے لئے
کھولے اسکول جہالت کو مٹانے کے لئے
جہل کے سامنے ایک آہنی دیوار تھے وہ
ان کی خواہش تھی کہ بچوں کو ملے علمِ جدید
ایسی تعلیم کی اس دور میں حاجت ہے شدید
دور اندیش تھے وہ اور سمجھدار تھے وہ
اس کی کرتے تھے عیادت پوچھتے اس کا مزاج
کوئی بیمار جب آتا تھا کراتے تھے علاج
سبکے ہمدرد تھے وہ قوم کے غمخوار تھے وہ
ایسے صادق کہ صداقت کو رہا ان پر ناز
تھے خطیب ایسے خطابت کو رہا ان پر ناز
مصلحِ قوم تھے وہ حق کے طرفدار تھے وہ
ایکتا کے لئے ایک دیپ جلایا جس نے
قوم کو ایک ہی مرکز پہ بلایا جس نے کیا
وہ روادار تھے مخلص تھے ملنسار تھے وہ
پھول وہ اب نہ رہا اس کی مہک باقی ہے
وہ گہر اب نہ رہا اس کی چمک باقی ہے
ماہ و خورشید کی مانندضیا بار تھے وہ

□□

تبصرہ۔۔۔۔تبصرہ۔۔۔۔تبصرہ

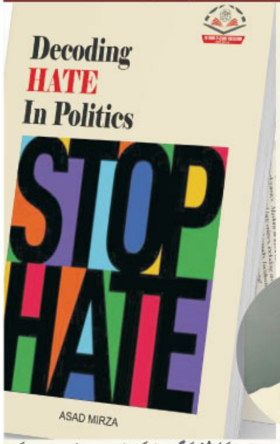

نامِ کتاب: ڈی کوڈنگ ہیٹ ان پالیٹکس

Decoding HATE in Politics

مصنف: اسد مرزا
ناشر: بی آئی پبلیکیشنز، این دہلی
صفحات: 210
قیمت: 295 روپے

مبصر: سہیل انجم

ہندوستانی سیاست میں اسلاموفوبیا کا سیاق وسباق

حالیہ دنوں میں عالمی سطح پر اسلاموفوبیا کی لعنت میں کئی گنا اضافہ ہوا ہے۔ اگرچہ اس کا آغاز مغرب سے ہوا تھا لیکن آہستہ آہستہ ہندوستان جیسے ممالک کے سیاسی بیانیے میں بھی یہ لفظ شامل ہو گیا ہے۔ تاہم، اب بھی شکوک وشبہات پائے جاتے ہیں کہ اصل میں اسلاموفوبیا کیا ہے اور اس کی صحیح تعریف کیا ہونی چاہیے۔ اس کتاب کا مقصد اسلاموفوبیا کے بارے میں اس لفظ کے اصل معنی کو سمجھنے میں آسانی پیدا کرنا ہے۔

اس کے علاوہ، مصنف نے ہندوستان میں اسلاموفوبیا کے بڑھنے کا بھی جائزہ لیا ہے، خاص طور پر ہندوستان میں مسلم اقلیت کو کن الفاظ/تحریکات نے متاثر کیا اور ملک اور اس کے شہریوں پر اس کے کیا طویل مدتی اثرات مرتب ہوئے ہیں۔

Decoding HATE in Politics 11 ابواب پر مشتمل ہے، یہ کتاب اس امر کا تجزیہ کرتی ہے کہ اسلاموفوبیا کیا ہے اور عالمی اور قومی سطح پر اس کا فروغ کیسے ہوا۔ اس کے علاوہ یہ کتاب عالمی سطح پر پروٹو اسلاموفوبیا کے دور سے لے کر سرد جنگ کے اسلاموفوبیا اور تہذیبوں کے تصادم تک اس کی ترویج کا بھی تجزیہ کرتی ہے، اور پھر 9/11 کے بعد کے دور میں اس کے تصور کو کس طرح آگے بڑھایا گیا، اس کا بھی پتا لگانے کی کوشش کرتی ہے۔

مصنف نے قومی سطح پر نوآبادیاتی دور میں ہندوستان میں اسلاموفوبیا کے بارے میں تفصیلی تناظر اور تاریخ پیش کی ہے اور یہ بھی جاننا چاہا ہے کہ کس طرح ملک کی تقسیم نے ہندوستان میں اس کے فروغ کو متاثر کرنے میں مدد کی۔ مصنف نے ہندو قوم پرستوں کی طاقت کو اپنے فائدے کے لیے استعمال کرنے کی حکمت عملی کا تجزیہ کرنے کے ساتھ ساتھ اسلاموفوبیا کے تئیں ہندوستانی سیاست کے رویے کا بھی جائزہ لیا ہے۔

اس کے علاوہ، کتاب ہندوستانی مسلمانوں کی سماجی حالت، مسلمانوں کے حوالے سے کیے گئے حالیہ متنازع اقدامات، تشدد کے حالیہ واقعات کے پیچھے کی وجوہات، ہجومی تشدد اور ہندوستان میں اقلیتوں کے خلاف دیگر گھناؤنے جرائم اور اس سلسلے میں عالمی سطح پر ہونے والے ردعمل کا تجزیہ کرتی ہے۔

اس کتاب میں موجودہ اسلاموفوبک اور سیاسی رجحانات کا بھی پتہ لگانے کی کوشش کی گئی ہے کہ کس طرح اسلاموفوبیا ہندوستان کی خارجہ پالیسی کو نقصان پہنچا رہا ہے، مختلف حکومتی پالیسیاں اور اقلیتوں کو نشانہ بنانے والے اقدامات، عدالت اور پولیس کے نظام میں موجود تعصب، ہندو محافظوں کی افزائش اور اس میں ہندوستانی میڈیا کا کردار کس طرح ملکی سطح پر اسلاموفوبیا کو فروغ دے رہا ہے۔

کتاب کی نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ یہ 2021، 2022، 2023 اور جون 2024 تک ملک میں ہونے والے اسلاموفوبک واقعات کا تفصیلی تجزیہ اور گرافک نمائندگی کے ساتھ جائزہ فراہم کرتی ہے اور مختلف مہمات، نفرت انگیز زبان اور تقریر کے پھیلاؤ اور ہندوتوا لابی کس طرح حکمت عملیوں کے ذریعے ہندوستانی اقلیتوں کے خلاف اپنے آپ کو بالادست بنا رہی ہے اس کا بھی تفصیلی جائزہ پیش کرتی ہے۔

مصنف نے ہندوستان میں نفرت انگیز تقاریر کا مقابلہ کرنے کے لیے سماجی سطح پر مختلف کوششوں کا بھی پتہ لگانے کی کوشش کی ہے، جس میں قانونی اصلاحات، موثر نفاذ، کمیونٹی کی شمولیت، اور عوامی تعلیم اور سب سے اہم - سیاسی مرضی پر مشتمل کثیر جہتی نقطہ نظر کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان چیلنجوں سے نمٹنے کے ذریعے، ہندوستان ایک زیادہ جامع اور باعزت معاشرے کی تعمیر کی سمت کام کر سکتا ہے۔

اس کتاب میں اسد مرزا نے وسیع تحقیق کے ساتھ ساتھ عالمی سطح پر اور ہندوستان میں اسلاموفوبیا کے عروج سے متعلق تمام پہلوؤں کا احاطہ کیا ہے۔ انہوں نے ہندوستان میں نفرت انگیز جرائم اور تقریر سے متعلق تازہ ترین اعداد وشمار بھی فراہم کیے ہیں، جو کہ ہندوستان میں بڑھتے ہوئے اسلاموفوبیا کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کرنے کے لیے کام کرنے والی مختلف تنظیموں کے مواد پر مبنی ہیں۔ کتاب پڑھنے کے بعد قارئین کو ایک بصیرت انگیز، غیر جانبدارانہ اور تجزیاتی تجربہ حاصل ہوگا، کیونکہ تھیوریز اور حقائق کا اظہار انتہائی باریک بینی اور غیر جانبدارانہ انداز میں کیا گیا ہے، جس سے مسئلے کے تمام متعلقہ پہلوؤں کو بخوبی اجاگر کیا گیا ہے۔

☆☆☆☆☆

طنزومزاح

وتحسین منور، سرسید کے بھیس میں

معصوم مرادآبادی

سردی کے موسم میں تحسین منور کا تذکرہ کرنا ایسا ہی ہے جیسا کہ جاڑوں میں ٹھنڈے پانی سے نہانا۔ تحسین منور نہ جانے کب سے اپنے دوستوں کو سردی میں نہ نہانے کے فائدے سمجھا رہے ہیں، لیکن ان کے دوست ہیں کہ شدید سردی میں بھی نہائے جا رہے ہیں۔ مجھے یاد ہے کہ پچھلی سردیوں میں تحسین منور نے غسل خانے کا رخ تک نہیں کیا تھا اور سردی کا پورا موسم بغیر نہائے گزار دیا تھا۔ انھیں دیکھ کر مجھے اکثر اپنے ایک عزیز یاد آتے ہیں، جنھیں میں نے بچپن میں خوب دیکھا۔ وہ سردیوں کے موسم میں لوٹا بھر کے پانی بیت الخلاء لے جاتے تھے اور وہاں سے بھرا ہوا لوٹا ہی واپس لاتے تھے۔ جب ان سے اس کا سبب پوچھا جاتا تو وہ کہتے کہ "سردی بہت ہے۔" یوں لگتا ہے کہ تحسین منور کو سردی میں پانی سے دور رہنے کا مشورہ کسی حکیم نے دیا ہوگا۔ غالب گمان ہے کہ یہ مشورہ حکیم ہری کشن لال کا رہا ہوگا، جو پرانی دہلی کے لال کنواں علاقہ میں اپنا مطب کرتے تھے اور جن بیماریوں کا علاج کرتے تھے، ان میں مریض کے صحت یاب ہوجانے کے بعد اس پر غسل واجب ہوجایا کرتا تھا۔

ڈاکٹر سعید عالم کے سولو پلے میں تحسین منور کو سرسید کا کردار ادا کرتے ہوئے دیکھ کر معلوم ہوا کہ وہ آخر اتنے دنوں سے نہ نہانے کی وکالت کیوں کر رہے تھے۔ اس عمل کے نتیجے میں ان کا جو وزن بڑھا ہے، وہی دراصل سرسید کا کردار نبھانے میں ان کے کام آیا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ یہ مشورہ انھیں ڈاکٹر سعید عالم نے اپنا پلے کامیاب بنانے کے لیے قبل از وقت دیا ہو۔ سرسید کا کردار نبھانے کے لیے ایسے ہی جسے کی ضرورت تھی۔ تاریخ میں کہیں پڑھا ہے کہ سرسید جب دہلی کے آثار قدیمہ پر اپنی معرکۃ الآراء کتاب "آثار الصنادید" لکھ رہے تھے تو انھیں اس کی اتنی دھن سوار تھی کہ ان عمارتوں پر لکھی ہوئی عبارتوں کو پڑھنے کے لیے انھوں نے ایک جھولا بنوایا تھا جس پر اپنے بھاری بھرکم جسم سمیت لٹک کر وہ عبارتیں پڑھا کرتے تھے۔ سرسید کے خیرخواہ اس عمل سے خائف بھی رہتے تھے کہ کہیں وہ گر نہ جائیں، مگر انھوں نے یہ عمل جاری رکھا۔ اچھا ہوا کہ ڈاکٹر سعید عالم نے اپنے پلے میں 'آثار الصنادید' کا ذکر نہیں کیا ورنہ تحسین منور کو بھی اسی عمل سے گزرنا پڑتا اور ہم جیسے ان کے دوستوں کو ان کی فکر لاحق ہوتی۔

ڈاکٹر سعید عالم کے سولو پلے میں تحسین منور کو سرسید کا کردار اداکرتے ہوئے دیکھ کر معلوم ہوا کہ وہ آخر اتنے دنوں سے نہ نہانے کی وکالت کیوں کر رہے تھے۔ اس عمل کے نتیجے میں ان کا جو وزن بڑھا ہے، وہی دراصل سرسید کا کردار نبھانے میں ان کے کام آیا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ یہ مشورہ انھیں ڈاکٹر سعید عالم نے اپنا پلے کامیاب بنانے کے لیے قبل از وقت دیا ہو۔ سرسید کا کردار نبھانے کے لیے ایسے ہی جسے کی ضرورت تھی۔ تاریخ میں کہیں پڑھا ہے کہ سرسید جب دہلی کے آثار قدیمہ پر اپنی معرکۃ الآراء کتاب "آثار الصنادید" لکھ رہے تھے تو انھیں اس کی اتنی دھن سوار تھی کہ ان عمارتوں پر لکھی ہوئی عبارتوں کو پڑھنے کے لیے انھوں نے ایک جھولا بنوایا تھا جس پر اپنے بھاری بھرکم جسم سمیت لٹک کر وہ عبارتیں پڑھا کرتے تھے۔ سرسید کے خیرخواہ اس عمل سے خائف بھی رہتے تھے کہ کہیں وہ گر نہ جائیں، مگر انھوں نے یہ عمل جاری رکھا۔ اچھا ہوا کہ ڈاکٹر سعید عالم نے اپنے پلے میں 'آثار الصنادید' کا ذکر نہیں کیا ورنہ تحسین منور کو بھی اسی عمل سے گزرنا پڑتا اور ہم جیسے ان کے دوستوں کو ان کی فکر لاحق ہوتی۔

سرسید کے کردار کی ادائیگی میں جس چیز نے تحسین منور کا سب سے زیادہ ساتھ دیا وہ ان کا باوزن ہونا ہی تھا۔ حالانکہ وہ پچھلے کئی برس سے 'بے وزن' ہونے کی کوشش کر رہے ہیں، لیکن اس میں کامیاب نہیں ہو پائے ہیں۔ مجھے یاد ہے کہ وہ جس زمانے میں ریلوے کے مرکزی وزیر لالو پرشاد یادو کے میڈیا ایڈوائزر تھے اور 'ریل بھون' میں بیٹھا کرتے تھے تو تقریباً روزانہ شام سے پہلے راج پتھ پر واک کرنے جاتے تھے۔ ایک دن میں نے ان کا تعاقب کیا تو پایا کہ ان کی رفتار یوم جمہوریہ کے موقع پر راج پتھ پر نکلنے والی پانڈیچری کی جھانکی سے زیادہ نہیں تھی۔ البتہ واپس آکر وہ دفتر میں سب کو یہی بتاتے تھے کہ آج بہت تیز دوڑے۔ یہ وہ زمانہ تھا جب لالو پرساد پارلیمنٹ میں سیاست دانوں کو اور تحسین منور 'ریل بھون' میں صحافیوں کو ہنسانے کے کام پر مامور تھے۔ ہنسنے ہنسانے کے اس عمل میں کچھ صحافیوں کے ٹکٹ بھی مفت میں کنفرم ہوجایا کرتے تھے۔ یہ تحسین منور کا کمال تھا۔

تحسین منور بڑے کمال کے آدمی ہیں۔ وہ اس کے علاوہ شاعر، ادیب، صحافی، براڈ کاسٹر اور تھیٹر کے اداکار بھی ہیں۔ یوں سمجھئے کہ وہ ہرفن مولا ہیں اور نجی محفلوں میں دوستوں کو ہنسانے کا کام بلا معاوضہ انجام دیتے ہیں۔ تحسین منور سے ہمارا برادرانہ رشتہ ہے کیونکہ وہ ہمارے صحافت کے استاد پروانہ ردولوی کے بیٹے ہیں۔ یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ ان کا اپنے والد کے ساتھ ہمیشہ چھتیس کا آنکڑا رہا۔ وہ انھیں اپنی ناخلف اولاد شمار کرتے تھے، لیکن انھیں کیا معلوم تھا کہ بڑا ہوکر یہی ناخلق بیٹا ان کا نام روشن کرے گا۔ پروانہ ردولوی اردو کے بڑے مشاق صحافی تھے۔ ہم نے ان جیسا مترجم اپنی زندگی میں نہیں دیکھا۔ وہ انگریزی مضامین کا ترجمہ بڑی مہارت اور چابک دستی کے ساتھ کیا کرتے تھے۔ ایسے ہی جیسے تحسین منور ہندی سے اردو اور اردو سے ہندی کا ترجمہ کرتے ہیں۔ ان کے بارے یہ پتہ ہی نہیں چلتا کہ وہ کب اردو سے ہندی کے یا ہندی سے اردو کے قالب میں ڈھل گئے۔

یادش بخیر! انھیں ہم نے اب سے کوئی تین دہائیوں قبل اس وقت دیکھا تھا جب وہ انقلابی قسم کے نوجوان تھے اور ان کی گردن میں مولویوں والا رومال بندھا رہتا تھا۔ یہ وہ دور تھا جب وہ دوردرشن کے سری نگر اسٹیشن پر خبریں پڑھنے پر مامور تھے۔ ان کی آواز میں ایک خاص قسم کی گھن گرج تھی اور شاید اسی لیے اس کام کے لیے ان کا انتخاب بھی کیا گیا تھا۔ وہ جب خبریں پڑھتے تو وہاں کے حالات کے مطابق ان کی آواز میں بڑی کچھ اور آوازیں بھی سنائی دیتی تھیں۔ اس کے بعد جب انھوں نے شاعری شروع کی تو وہاں بھی آواز کے اس زیروبم کو برقرار رکھا۔ ایک روز لال قلعہ کے مشاعرے میں جب وہ اردو اخبار والا شعر پڑھ رہے تھے تو پس منظر میں گبر سنگھ کی آواز بھی سنائی دے رہی تھی۔ ان کی شاعری سنتے ہوئے اکثر ہمیں کبن مرزا کی آواز میں گائی ہوئی یہ غزل یاد آتی ہے۔

آئی زنجیر کی آواز خدا خیر کرے

کوئی کچھ بھی کہے تحسین منور یاروں کے یار بلکہ یار غار ہیں۔ ان کے ساتھ گھنٹوں بیٹھ کر ہنسا جایا سکتا ہے۔ بشرطیکہ کرنے کو اس سے بہتر کوئی کام نہ ہو، لیکن کبھی کبھی وہ اپنے دوستوں کا امتحان بھی لیتے ہیں۔ کئی برس کا قصہ ہے کہ ہم دونوں ماکھن لال چترویدی یونیورسٹی کے ایک سیمینار میں شریک ہونے بھوپال گئے۔ رات کو تھکے ماندے جب ہوٹل پہنچے تو دونوں کو ایک ہی کمرے میں ٹھہرایا گیا۔ بستر پر دراز ہوتے وقت تحسین منور نے کہا کہ "ہمارے کچھ خراٹے آپ کی نیند میں خلل ڈال سکتے ہیں۔" ہم نے سوچا کہ یونہی حسب عادت مذاق کر رہے ہیں، لیکن جوں ہی تحسین کی آنکھ لگی تو ہماری آنکھ خود بخود کھل گئی۔ خراٹوں کی آوازوں کے اتنے زیروبم تھے کہ انھیں پوری طرح لفظوں میں بیان کرنا مشکل ہے۔ ایک خراٹا آتا تھا اور دوسرا کئی خراٹوں کو ساتھ لاتا تھا۔ اتنی انواع واقسام کے خراٹے ہم نے زندگی میں پہلی بار سنے تھے۔ اس میں موسیقی بھی تھی۔ راگ بھیروی بھی تھا۔ راگ ڈوگرا بھی تھا۔ جیسے جیسے تحسین کے خراٹوں کا جہاں آباد ہوتا رہا ہماری نیند کا جہاں برباد ہوتا چلا گیا۔ پوری رات ہم نے جاگ کر گزاری اور تحسین نے آرام سے سو کر۔ صبح ہونے کے بعد بولے آپ کو نیند میں کوئی زحمت تو نہیں ہوئی۔ خراٹوں کی سب سے اہم بات یہ ہے کہ یہ خود خراٹے لینے والے کو سنائی نہیں دیتے۔ ان کا لطف دوسروں کو آتا ہے۔

بہر حال بات شروع ہوئی تھی سرسید پر ڈاکٹر سعید عالم کے سولو پلے میں تحسین منور کے رول پر، جو انھوں نے بڑی خوش اسلوبی سے نبھایا۔ ڈائیلاگ کی ادائیگی اور اداکاری دونوں لاجواب تھی۔ تھیٹر کی دنیا کی ممتاز ومعروف شخصیت ڈاکٹر سعید عالم نے اس سولو پلے کو نہ صرف بڑی محنت سے لکھا ہے بلکہ ان کی ہدایت کاری بھی لاجواب ہے۔ تحسین منور کو سرسید کے کردار میں دیکھ کر اچھا لگا۔ اس سے پہلے انھیں ایک ڈرامہ میں چنے بیچتے ہوئے اور ایک دوسرے ڈرامہ میں جھاڑو لگاتے ہوئے دیکھ کر جو تشویش ہوئی تھی سرسید کے کردار نے اس کا ازالہ کردیا۔ بس ایک بات اپنے دوست ڈاکٹر سعید عالم سے کہنی ہے کہ وہ اگلی بار جب یہ سولو پلے پیش کریں تو سرسید کی داڑھی کسی اچھے زلف تراش سے بنوائیں یا پھر تحسین منور سے کہیں کہ جب تک وہ سرسید کا کردار ادا کریں اپنی داڑھی چھوڑ دیں مگر اس کے لیے انھیں زہرہ بھابھی سے اجازت لینی ہوگی۔

☆☆☆☆

مہاراشٹرا اسمبلی انتخابات: تاریخ میں پہلی بار 66 فیصد ووٹنگ

مہاراشٹر میں ووٹوں کی گنتی کی تمام تیاریاں مکمل

ممبئی 22 ، نومبر) یواین آئی (مہاراشٹر اسمبلی کی 288 سیٹوں کے انتخابات اور ناندیڑ لوک سبھا سیٹ پر ضمنی انتخاب کے لیے ووٹوں کی گنتی کی تمام تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ ووٹوں کی گنتی 23 نومبر ہفتہ کی صبح آٹھ بجے شروع ہوگی۔ ریاست کے چیف الیکٹورل آفیسر کے مطابق ریاست کے 288 اسمبلی حلقوں کے لئے 288 گنتی مراکز قائم کئے گئے ہیں اور ناندیڑ لوک سبھا حلقہ کے لئے 01 گنتی مرکز قائم کیا گیا ہے۔ اسمبلی انتخابات کی گنتی کے لیے 288 کاؤنٹنگ انسپکٹر مقرر کیے گئے ہیں اور ناندیڑ لوک سبھا حلقہ کے لیے دو کاؤنٹ انسپکٹر مقرر کیے گئے ہیں۔ مہاراشٹر میں اسمبلی انتخابات کے لیے ووٹنگ 20 نومبر کو ایک ہی مرحلے میں ہوئی تھی۔ 65 فیصد سے زائد ووٹ ڈالے گئے ۔ پوسٹل بیلٹس کی گنتی صبح 8 بجے شروع ہوگی۔ اس کے بعد صبح 8.30 بجے سے ای وی ایم ووٹوں کی گنتی شروع ہوگی۔ پوسٹل بیلٹس کی بڑی تعداد کی وجہ سے 288 پولنگ مراکز پر ان کی گنتی کے لیے 1732 میزیں لگائی گئی ہیں اور ETPBMS سکیننگ (قبل از گنتی) کے لیے تمام امیدواروں اور سیاسی جماعتوں کو گنتی مراکز کے بارے میں تحریری معلومات فراہم کر دی گئی ہیں۔ سیل بند اسٹرانگ روم کو مبصرین اور موجود امیدواروں یا ان کے نمائندوں کی موجودگی میں کھولا جائے گا اور ای وی ایم کو گنتی کے مرکز میں لے جایا جائے گا۔ الیکشن کمیشن کی ہدایات کے مطابق سیکیورٹی کے تین درجے انتظامات کیے گئے ہیں۔ گنتی مرکز میں تمام کارروائی .C.C ٹیلی ویژن پر نشر کیا جائے گا۔ اس بار انتخابی عملے میں 466823 پوسٹل بیلٹ تقسیم کیے گئے۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ گنتی کے عمل میں شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے میڈیا کو مسلسل معلومات پیش کی گئی ہیں اور اہم اعداد و شمار اور پیش رفت کو آن لائن اور روایتی میڈیا کے ذریعے پھیلایا گیا ہے۔ مہاراشٹر میں اصل مقابلہ مہایوتی اور مہاوکاس اگھاڑی کے درمیان ہے۔ مہایوتی میں بی جے پی، شیوسینا اور این سی پی شامل ہیں، جبکہ مہاویکاس اگھاڑی میں کانگریس، این سی پی (شرد پوار) اور شیوسینا (یو بی ٹی) شامل ہیں۔ ریاست میں اس وقت مہایوتی حکومت ہے جس کی قیادت شیوسینا لیڈر ایکناتھ شندے کر رہے ہیں۔ دیویندر فڑنویس اور اجیت پوار ان کی حکومت میں نائب وزیر اعلیٰ ہیں۔ علاوہ ازیں جمعرات کی دیر رات کو ریاستی انتخابات کے دفتر نے میڈیا بیان کے ذریعے مطلع کیا ہے کہ ، مہاراشٹر اسمبلی الیکشن۔ 2024 میں ووٹنگ کا فیصد بڑھ کر 2019 کے اسمبلی انتخابات میں 61.1 فیصد سے بڑھ کر تقریباً 66 فیصد ہو گیا ہے اس میں پوسٹل ووٹوں شامل نہیں ہیں۔ پچھلے 30 سالوں میں یہ پہلا موقع ہے جب ریاست میں اتنا بڑا ٹرن آؤٹ دیکھا گیا ہے۔ 1995 میں 71.69 فیصد ووٹنگ ریکارڈ کی گئی۔ حالیہ برسوں میں، ریاست میں کبھی بھی 65 فیصد سے زیادہ ووٹر ٹرن آوٹ نہیں دیکھا گیا۔ حال ہی میں ہوئے لوک سبھا انتخابات میں 61.39 فیصد ووٹ ڈالے گئے۔ اس کے لیے الیکشن کمیشن آف انڈیا نے ووٹر ٹرن آوٹ میں اضافے کے لیے متعدد اقدامات کو نافذ کیا تھا، جس کا سختی سے نفاذ ریاست میں 20 نومبر 2024 کو پولنگ کے دن دیکھا گیا۔ کل 9.70 کروڑ سے زائد ووٹروں میں سے 66 فیصد نے 288 اسمبلی حلقوں کے 100436 پولنگ اسٹیشنوں پر اپنے ووٹ کا حق استعمال کیا۔ کل 4136 امیدواروں نے الیکشن میں حصہ لیا۔

راج ناتھ نے جاپان اور فلپائن کے وزرائے دفاع کے ساتھ میٹنگ کی

نئی دہلی، 22 نومبر (یواین آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ، جو آسیان ممالک کے وزرائے دفاع کی میٹنگ میں شرکت کے لیے لاؤس میں ہیں، نے جاپان اور فلپائن کے وزرائے دفاع کے ساتھ ملاقات میں دفاعی شعبے میں تعاون پر تبادلہ خیال کیا ہے مسٹر سنگھ نے جمعہ کو سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا، "وینتیانے لاؤس میں جاپان کے وزیر دفاع جنرل نکیتانی کے ساتھ بہت اچھی ملاقات ہوئی' مجھے یقین ہے کہ ہماری شراکت داری ایک آزاد، کھلے اور قواعد پر مبنی ہند۔ بحرالکاہل خطے میں اہم کردار ادا کرے گی۔ انہوں نے فلپائن کے وزیر دفاع سے بھی ملاقات کی۔ ملاقات کے بعد انہوں نے پوسٹ کیا،"فلپائن کے وزیر دفاع گلبرٹو ٹیوڈورو سے اچھی ملاقات ہوئی۔ فلپائن ہماری ایکٹ ایسٹ پالیسی اور ہند۔ بحرالکاہل ویژن میں ایک اہم پارٹنر ہے۔ ہندوستان فلپائن کے ساتھ دفاعی تعاون کو مزید مضبوط اور وسعت دینے کے لیے پرعزم ہے۔

رشوت لینے والے ایک سابق ملازم کو چار سال کی قید

اندور، 22 نومبر (یواین آئی) مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) کی خصوصی عدالت نے سات سال پہلے رشوت لینے کے معاملے میں قصوروار قرار پانے والے بنکر سروس سینٹر، اندور کے سابق اسسٹنٹ راجیو کمار سنہا کو چار سال کی قید بامشقت سنائی۔ سی بی آئی کی فراہم کردہ اطلاعات کے مطابق مئی 2017 میں ایک شکایت کی بنیاد پر راجیو کمار سنہا کے خلاف کیس درج کیا گیا تھا اور انہیں تین ہزار روپے کی رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کیا گیا تھا۔ ایک شکایت کنندہ نے الزام لگایا تھا کہ راجیو کمار سنہا اس کے کام کے بدلے دس ہزار روپے مانگ رہے ہیں۔ بعد میں وہ تین ہزار روپے لینے پر راضی ہو گئے اور انہیں یہ رقم لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑ لیا گیا۔ سی بی آئی نے ملزم کے خلاف تحقیقات مکمل کر کے جون 2017 میں خصوصی عدالت میں چارج شیٹ پیش کی تھی۔ عدالت نے کیس کی سماعت کے دوران ملزم کو قصوروار پایا۔

اڈانی کیس کی جے پی سی کے ذریعہ تحقیقات کرائی جانی چاہئے: ڈوٹاسرا

جے پور، 22 نومبر (یواین آئی) راجستھان پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر گووند سنگھ ڈوٹاسرا اور اپوزیشن لیڈر ٹیکارام جولی نے صنعت کار گوتم اڈانی کے خلاف امریکہ کی ایک عدالت میں درج معاملے میں مرکزی حکومت سے مشترکہ پارلیمانی کمیٹی (جے پی سی) سے ملزم کی تحقیقات کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کو اس معاملے میں اپنا موقف واضح کرنا چاہئے۔ ان دونوں کانگریس لیڈروں نے جمعہ کو یہاں پریس کانفرنس میں یہ مطالبہ کیا۔ مسٹر جولی نے کہا کہ مرکزی حکومت کو چاہئے کہ اس پورے معاملے کی جے پی سی سے تحقیقات کرائے کیونکہ اس معاملے کی وجہ سے اڈانی کے حصص بھی 23 فیصد تک گر گئے ہیں جس کا اثر لوگوں پر پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ رشوت ستانی کے اس کیس کی تحقیقات کرا کر مجرموں کو سزا دی جانی چاہیے اور حکومت بھی اپنا موقف واضح کرے۔ مسٹر ڈوٹاسرا نے کہا کہ امریکہ میں سکیورٹیز ایکسچینج کمیشن (ایس ای سی) نے الزام لگایا ہے کہ گوتم اڈانی اور ان کے سات ساتھیوں نے ہندوستان میں شمسی توانائی کے اعلیٰ معاہدوں کو حاصل کرنے کے لیے 000,2 کروڑ روپے کی رشوت ستانی کی اسکیم تیار کی۔ امریکی فرد جرم میں الزام لگایا گیا ہے کہ 2020 اور 2024 کے درمیان اڈانی اور ان کے ساتھی مدعا علیہان نے 000,16 کروڑ روپے سے زیادہ کے منافع والے معاہدوں کو حاصل کرنے کے لئے ہندوستانی سرکاری اہلکاروں کو رشوت کی پیشکش کی۔ یہ معاہدے آندھرا پردیش، چھتیس گڑھ، جموں و کشمیر، اوڈیشہ اور تمل ناڈو کی ریاستوں سے متعلق تھے۔ انہوں نے کہا کہ یہ واقعہ کانگریس پارٹی کی "ہم اڈانی کے ہیں کون" مہم کو صحیح ثابت کرتا ہے، جس میں اڈانی کے ساتھ وزیر اعظم کے قریبی تعلقات کے بارے میں 100 سوالات اٹھائے گئے تھے۔ یہ واضح ہے کہ وائٹ کالر کرائم کی تحقیقات کرنے والی ایجنسیوں۔ سیبی، انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی)، سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) اور انکم ٹیکس ڈپارٹمنٹ، معتبر الزامات کے باوجود نہ صرف اڈانی کی تحقیقات میں ناکام رہے ہیں بلکہ اعلیٰ حکام کی

ہدایات پر اڈانی کی کچھ تحقیقات کو بھی روک دیا گیا۔ اس کے برعکس ان ایجنسیوں کا غلط استعمال ہوائی اڈوں، بندرگاہوں، میڈیا کمپنیوں اور سیمنٹ پلانٹس کے ٹیک اوور کو سہولت آمیز بنانے کے لیے کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان اداروں کو اپوزیشن کے سیاستدانوں کو نشانہ بنانے، اپوزیشن جماعتوں کو ختم کرنے اور اپوزیشن کے وزرائے اعلیٰ کو جیلوں میں ڈالنے کے لیے بھی ہتھیار بنایا گیا۔ مسٹر ڈوٹاسرا نے کہا کہ ایسا کیوں ہے کہ اپوزیشن کے وزرائے اعلیٰ کو 31 کروڑ روپے یا 100 کروڑ روپے کے الزام میں گرفتار کیا جاتا ہے لیکن وزیر اعظم کے قریبی سمجھے جانے والے مسٹر اڈانی 2000 کروڑ روپے کے الزامات کے باوجود آزاد گھوم رہے ہیں۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں میں یہ امتیازی سلوک قوم کے ساتھ ناانصافی ہے۔

یوگا کرنے سے ملتی ہے پرسکون اور خوشحال زندگی: ڈاکٹر گھنشیام

دربھنگہ، 22 نومبر (یواین آئی) بہار کی ممتاز للت نارائن متھیلا یونیورسٹی، دربھنگہ کے پوسٹ گریجویٹ سنسکرت ڈپارٹمنٹ کے زیر اہتمام جمعہ کو یوگا: سکون اور خوشحالی کی بنیاد کے موضوع پر ایک ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے سنسکرت ڈپارٹمنٹ کے سربراہ ڈاکٹر گھنشیام مہتو نے کہا کہ سکون اور خوشی دینے والی یوگا کی مشق کو جو جتنا اختیار کرے گا وہ اتنا ہی خوش اور خوشحال زندگی گزار سکتا ہے۔ یوگا تھراپی کے ذریعے بہت سی لاعلاج بیماریوں کا علاج ممکن ہے جن میں گٹھیا، گاؤٹ، اسکیاٹیکا، فالج، ذیابیطس، موٹاپا، ہائی بلڈ پریشر اور دل کی بیماری وغیرہ شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یوگا ہوس، غصہ، لالچ، لگاؤ وغیرہ کو کنٹرول کرنے میں مدد کرتا ہے۔ ڈاکٹر مہتو نے کہا کہ جب جسم یوگا سے جڑ جاتا ہے تو حتمی امن کی طرف بڑھنے کا عمل شروع ہوتا ہے۔

شدید آلودگی کے درمیان علی الصبح 'انڈیا گیٹ' پر پہنچے راہل گاندھی

ماہر ماحولیات سے گفتگو، فوری اقدام کی ضرورت پر زور

دہلی اور شمالی ہندوستان میں آلودگی کا بحران سنگین صورتحال اختیار کر چکا ہے، جو عوام کی صحت کے لیے خطرہ بن چکا ہے۔ اس بحران پر آراء دیتے ہوئے کانگریس کے رہنما راہل گاندھی نے ایک ویڈیو شیئر کی جس میں وہ ماہر ماحولیات ویملیندو جھا کے ساتھ گفتگو کرتے نظر آئے۔ ویملیندو جھا نے بتایا کہ اس آلودگی کے اثرات نہ صرف موجودہ نسل پر پڑ رہے ہیں بلکہ آنے والی نسلوں کا مستقبل بھی خطرے میں ہے۔ شدید آلودگی کے بحران کے باوجود راہل گاندھی علی الصبح 6 بجے انڈیا گیٹ پر پہنچے تھے۔ ویڈیو کے کیپشن میں انہوں لکھا کہ شمالی ہندوستان کا آلودگی کا بحران محض موسمی نہیں ہے بلکہ یہ ایک نیشنل ایمرجنسی بن چکا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ بحران ہماری صحت اور مستقبل پر سنگین اثرات ڈال رہا ہے۔ ان کے مطابق ویملیندو جھا نے بتایا کہ دہلی میں آلودگی کی سطح اے کیو آئی 900، 1500 اور 1700 تک پہنچ چکی ہے، جو انتہائی خطرناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہر تیسرا بچہ سانس کی بیماریوں کا شکار ہو رہا ہے اور دہلی میں رہنے والے افراد کی اوسط عمر 10 سے 12 سال کم ہو سکتی ہے۔ راہل گاندھی نے اس بات پر زور دیا کہ اس بحران کا حل صرف سیاسی بیان بازی سے نہیں نکلے گا، بلکہ ہمیں ایک مشترکہ اور فوری اقدام کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ آلودگی کے اس بحران کا ایک بہت بڑا سبب گاڑیوں کے اخراجات، تعمیراتی دھول اور کوئلے سے چلنے والے پاور پلانٹس ہیں، جو پورے سال آلودگی پھیلاتے ہیں۔ انہوں نے اس بات کی طرف بھی اشارہ کیا کہ زیادہ تر فضائی معیار مانیٹرز کام نہیں کرتے اور جو کرتے ہیں وہ زیادہ سے زیادہ 500 اے کیو آئی دکھاتے ہیں، حالانکہ حقیقت میں ہم 1500 اے کیو آئی کے برابر زہریلی ہوا سانس لے رہے ہیں۔ ویملیندو جھا کے مطابق اس بحران کو حل کرنے کے لیے فوری اور بڑے پیمانے پر اقدامات کی ضرورت ہے، جس کے لیے حکومت، کمپنیوں، ماہرین اور عوام کو ایک ساتھ مل کر کام کرنا ہوگا۔ راہل گاندھی نے کہا کہ اگر پارلیمنٹ اجلاس کے دوران ہم سب اس بحران کا سامنا کرتے ہیں تو ہمارے سوجھے ہوئے آنکھوں اور گلے کی تکلیفوں کے ذریعے یہ بحران ہمیں یاد دلائے گا۔ انہوں نے کہا کہ صاف ہوا کوئی عیش و آرام کی چیز نہیں بلکہ ایک بنیادی ضرورت ہے۔ راہل گاندھی نے اس بات پر زور دیا کہ دہلی اور پورے ملک میں عوام کو صاف ہوا کی فراہمی کے لیے عوامی ٹرانسپورٹ کی توسیع، تھرمل پاور پلانٹس کی منتقلی اور آلودگی کو عوامی صحت کی پالیسیوں کے ساتھ جوڑنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ صرف دہلی کا نہیں بلکہ پورے ملک کا بحران بن چکا ہے، جس کا فوری حل نکالنا ضروری ہے۔ راہل گاندھی نے کہا کہ حکومت کو اس بحران کا حل نکالنے کے لیے مضبوط سیاسی ارادے اور فوری اقدامات کی ضرورت ہے۔ اس آلودگی کے بحران کا حل عوام کی زندگیوں کو بچانے، ہمارے بچوں کے مستقبل کو محفوظ بنانے اور ہمارے ملک کی عزت بحال کرنے کے لیے ضروری ہے۔ انہوں نے تمام افراد اور حکومتی اداروں سے اپیل کی کہ وہ اس سنگین مسئلے پر فوری اور موثر اقدامات کریں۔

شہریوں میں قوم سب سے پہلے کا احساس پیدا کرنا ضروری: مرمو

حیدرآباد 22 نومبر (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے کہا کہ ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کے لیے شہریوں میں قوم سب سے پہلے※ کا احساس پیدا کرنا ضروری ہے محترمہ مرمو نے جمعہ کو حیدرآباد میں ثقافتی میلے 'لوک منتھن' کا افتتاح کیا انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی بھرپور ثقافت، روایات اور ورثے میں اتحاد کے دھاگے کو مضبوط کرنے کی یہ ایک قابل ستائش کوشش ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ تمام شہریوں کو ہندوستان کی ثقافتی اور فکری وراثت کو سمجھنا چاہئے اور ہماری انمول روایات کو مضبوط کرنا چاہئے۔ صدر نے کہا کہ تنوع ہمارے بنیادی اتحاد کو خوبصورتی کی قوس قزح فراہم کرتا ہے۔ چاہے ہم جنگل میں رہنے والے ہوں، گاؤں میں یا شہر کے رہنے والے، ہم سب ہندوستانی ہیں۔ قومی اتحاد کا یہی احساس تمام چیلنجز کے باوجود ہمیں متحد رکھے ہوئے ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی سماج کو تقسیم اور کمزور کرنے کی کوششیں صدیوں سے جاری ہیں۔ ملک کے اتحاد کو پارہ پارہ کرنے کے لیے مصنوعی تقسیم کی گئی ہے لیکن ہندوستانیت کے جذبے سے سرشار شہریوں نے قومی اتحاد کی مشعل کو جلائے رکھا ہے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ ہندوستانی نظریہ کا اثر قدیم زمانے سے ہی دنیا میں دور دور تک پھیلا ہوا ہے۔ ہندوستان کے مذہبی عقائد، فن، موسیقی، ٹیکنالوجی، طبی نظام، زبان اور ادب کی پوری دنیا میں تعریف کی گئی ہے۔ ہندوستانی فلسفیانہ نظام وہ پہلا نظام تھا جس نے عالمی برادری کو مثالی زندگی کی اقدار کا تحفہ دیا۔ یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اپنے اسلاف کی اس شاندار روایت کو مضبوط کریں۔ صدر نے کہا کہ صدیوں سے سامراج اور استعماری طاقتوں نے نہ صرف ہندوستان کا معاشی طور پر استحصال کیا بلکہ ہمارے سماجی تانے بانے کو بھی تباہ کرنے کی کوشش کی۔ ہماری بھرپور فکری روایت کو حقیر سمجھنے والے حکمرانوں نے شہریوں میں ثقافتی کمتری کا احساس پیدا کیا۔ ایسی روایات ہندوستانیوں پر مسلط کی گئیں جو ہمارے اتحاد کے لیے نقصان دہ تھیں۔ صدیوں کی محکومی کے باعث شہری غلامانہ ذہنیت کا شکار ہو گئے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کے لیے ضروری ہے کہ شہریوں میں قوم سب سے پہلے※ کا احساس پیدا کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ لوک منتھن اس احساس کو تقویت دے رہا ہے۔

عاشور خانہ شاہی قلعہ بالا حصار گولکنڈہ پر غیر مجاز قبضہ

فی الفور کارروائی کیلئے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آرکیالوجیکل سروے آف انڈیا سے اپیل

حیدرآباد۔22 رنومبر (نیوز کلب) سابق ترجمان تلنگانہ بی جے پی میر فراست علی باقری نے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آرکیالوجیکل سروے آف انڈیا ڈاکٹر ایچ آر دیسائی سے ملاقات کی اور انہیں ایک تحریری شکایت / یادداشت پیش کی۔ جس میں انہوں نے اُن سے یہ درخواست کی کہ عاشور خانہ شاہی قلعہ بالا حصار گولکنڈہ قلعہ پر کاروباری اداروں کی غیر قانونی تعمیر اور غیر مجاز قبضوں کو فوری روکیں۔ اے ایس آئی کے عہدیدار نے انہیں تیقن دیا کہ وہ غیر قانونی تعمیر اور غیر مجاز قبضہ کو روکنے۔ کیلئے جلد از جلد قدم اٹھائیں گے۔ فراست علی باقری کی کیندریہ سدن سلطان بازار میں ڈاکٹر دیسائی سے ملاقات کے موقع پر اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ وزارت ثقافتی امور حکومت ہند ڈاکٹر روہنی پانڈے ان کے ساتھ تھیں۔

اگر بی جے پی کو ووٹ دیا تو مفت بجلی اور پانی سمیت تمام سہولیات بند ہو جائیں گی: کیجریوال

نئی دہلی، 22 نومبر (یواین آئی) عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے قومی کنوینر اور دہلی کے سابق وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال نے جمعہ کو "ریوڑی پر بحث" مہم کا آغاز کرتے ہوئے کہا کہ اگر آپ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کو ووٹ دیتے ہیں تو آپ کو 24 گھنٹے مفت بجلی اور پانی، بہترین تعلیم، سرکاری اسپتالوں میں بہترین علاج، خواتین کے لیے مفت بس سفر اور بزرگوں کے لیے یاترا بند ہو جائے گی۔ مسٹر کیجریوال نے کہا، "دہلی کے انتخابات قریب ہیں اور آج سے ہم پوری دہلی میں ایک نئی مہم شروع کرنے جا رہے ہیں۔ پوری دہلی میں 65 ہزار میٹنگیں کی جائیں گی۔ اس مہم کے دوران ہم ہر گلی، محلے اور سوسائٹی میں جائیں گے اور اپنی یہ تمام باتیں عوام کے سامنے رکھیں گے۔ ہمیں پوری امید ہے کہ 15 دنوں کے اندر ہم اس پوری مہم کے ساتھ دہلی کے ہر گھر کا احاطہ کر لیں گے۔ انہوں نے کہا، "ہم نے دہلی کے لوگوں کو تقریباً چھ مفت ریوڑیاں دی ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی کئی بار کئی فورمز پر کہہ چکے ہیں کہ کیجریوال دہلی میں مفت ریوڑی دے رہے ہیں، اسے بند ہونا چاہیے۔ ہم دہلی کے لوگوں کو بتانا چاہتے ہیں کہ ہاں، ہم یہ چھ ریوڑی مفت دے رہے ہیں۔ دہلی کے لوگ ہمیں بتائیں کہ کیا وہ یہ چھ مفت ریوڑیاں چاہتے ہیں یا نہیں؟ یہ چھ مفت ریوڑیاں چھ سہولیات ہیں، جو ہم نے دہلی کے لوگوں کے پیسے سے دہلی کے لوگوں کو دی ہیں۔ اے اے پی کے سینئر لیڈر منیش سسودیا نے کہا، ※※ مسٹر کیجریوال پر 2200 کروڑ روپے کی رشوت دینے والے سے بجلی خریدنے کا بہت دباؤ تھا، جس نے مرکزی حکومت اور اس کے لوگوں کو رشوت کھلائی تھی۔ مسٹر کیجریوال نے ان کی چلنے نہیں دی، اسی لیے آپ کے شہر میں بجلی سستی ہے۔ عوام کو مفت اور 24 گھنٹے بجلی مل رہی ہے۔ اگر 2200 کروڑ کی رشوت دینے والے تاجر اور اس کے آقاؤں کی چل جاتی تو دہلی میں بھی بجلی مہنگی ہو جاتی۔

ضمانت کی شرائط میں نرمی کی سسودیا کی درخواست پر سپریم کورٹ نے سی بی آئی، ای ڈی کو نوٹس جاری کیا

نئی دہلی، 22 نومبر (یواین آئی) دہلی کے سابق نائب وزیر اعلیٰ منیش سیسوڈیا کی ضمانت کی شرائط میں شامل تفتیشی افسر کے سامنے حاضری لگانے میں نرمی کرنے کی درخواست پر سپریم کورٹ نے جمعہ کو سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) اور انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کو ایک نوٹس جاری کیا۔ جسٹس بی آر گاوائی اور کے وی وشواناتھن کی بنچ نے مسٹر سسودیا کی جانب سے سینئر وکیل اے ایم سنگھوی کے دلائل سننے کے بعد دونوں مرکزی ایجنسیوں کو اپنا موقف پیش کرنے کی ہدایت دی۔ بنچ نے کہا کہ وہ اس معاملے پر دو ہفتے بعد غور کرے گی۔ ساتھ ہی یہ بھی واضح کیا کہ وہ درخواست پر سماعت کی اگلی تاریخ کو فیصلہ کرے گی۔ مسٹر سنگھوی نے اپنی عرضی میں کہا کہ وہ (سسودیا) ایک قابل احترام شخص ہیں۔ عدالتی حکم کے بعد وہ 60 مرتبہ متعلقہ تفتیشی افسر کے سامنے پیش ہو چکے ہیں۔ انہوں نے عدالت سے اپیل کی کہ وہ کیس کی سماعت کی قریب ترین تاریخ طے کرے کیونکہ انہیں خدشہ ہے کہ دوسرا فریق (ای ڈی۔ سی بی آئی) کیس میں التوا کی مانگ کر سکتا ہے۔ 9 اگست 2024 کو سپریم کورٹ نے سی بی آئی اور ای ڈی دونوں کیسوں میں ملزم سسودیا کو ضمانت دے دی تھی۔ ضمانت دیتے ہوئے سپریم کورٹ نے مشاہدہ کیا تھا کہ مقدمے کی سماعت میں تاخیر اور طویل عرصے تک جیل میں رہنے سے آئین کے آرٹیکل 21 کے تحت ان کے (سسودیا) کی آزادی کے حق پر اثر پڑتا ہے۔ ضمانت کی شرائط کا ایک حصے کے طور پر سپریم کورٹ نے سسودیا کو ہر پیر اور جمعرات کو صبح 10 بجے سے 11 بجے کے درمیان تفتیشی افسر کے سامنے پیش ہونے کا حکم دیا تھا۔ اس کے بعد عدالت نے دہلی ہائی کورٹ کے 21 مئی 2024 کے حکم کو مسترد کر دیا تھا، جس میں انہیں ضمانت دینے سے انکار کر دیا گیا تھا۔ مسٹر سیسودیا نے ہر پیر اور جمعرات کو تفتیشی افسر کے سامنے پیش ہونے کے لیے ضمانت کی شرائط میں نرمی کی درخواست کی ہے۔ عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے سینئر لیڈر سسودیا کو 26 فروری 2023 کو گرفتار کیا گیا تھا، جب وہ نائب وزیر اعلیٰ تھے۔

مرکز سے ٹکراؤ: ممتا سرکار اپنا وقف بل لا رہی ہے

مغربی بنگال کی سیاست میں ایک بار پھر بڑا تنازعہ کھڑا ہو سکتا ہے۔ اطلاعات سامنے آ رہی ہیں کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی ریاستی اسمبلی کے آئندہ سرمائی اجلاس میں وقف سے متعلق ایک نیا بل پیش کریں گی۔ معلومات کے مطابق یہ بل مرکزی حکومت کے مجوزہ وقف ترمیمی ایکٹ 2024 کی مخالفت کرتا ہے۔ تجزیہ کا دعویٰ ہے کہ ریاستی حکومت کے اس مجوزہ بل کی معلومات مرکزی انٹیلی جنس ایجنسیوں نے وزارت داخلہ کو بھیجی ہے۔ جس کے بعد وزارت داخلہ نے فوری طور پر اس بل کا مسودہ طلب کیا اور اس کی دفعات جاننے کی کوشش کی۔ وزارت اس بات کی جانچ کر رہی ہے کہ آیا یہ بل مرکز کے مجوزہ وقف ترمیمی قانون کے خلاف ہے اور اس میں وقف املاک سے متعلق کون سی دفعات شامل ہیں۔ وقف املاک کے انتظام کو مزید شفاف اور مساوی بنانے کے لیے مرکزی حکومت نے 8 اگست 2024 کو لوک سبھا میں وقف ترمیمی ایکٹ 2024 متعارف کرایا۔ جس کا مقصد وقف بورڈ کے کام کو ہموار کرنا اور وقف املاک کے موثر انتظام کو یقینی بنانا ہے اس طرح جائیداد کے تنازعات کو روکنا ہے۔ لیکن ترنمول کانگریس نے اسے وفاقی ڈھانچے کے خلاف قرار دیا ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ وقف بورڈ ریاست کا سبجیکٹ ہے اور اس میں مرکزی حکومت کی مداخلت آئین کے خلاف ہے۔

انتخابی نتائج کے بعد ایم وی اے اپنے تمام منتخب نمائندوں کو ایک جگہ رکھے گا، سنجے راوت نے مکمل حکمت عملی بتادی

شیوسینا (یو بی ٹی) کے رہنما سنجے راوت نے جمعہ کو کہا کہ مہاوکاس آگھاڑی (ایم وی اے) کے اتحادیوں نے مہاراشٹر انتخابات کے نتائج آنے کے بعد اپنے تمام منتخب نمائندوں کو ممبئی میں اکٹھا رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس اقدام کا مقصد حکومت سازی کے دوران کسی بھی طرح کے خرید و فروخت کے منصوبوں کو ناکام بنانا ہے۔ مہاراشٹر میں 20 نومبر کو ہونے والے اسمبلی انتخابات کے نتائج کی گنتی ہفتہ کو ہوگی۔ راوت نے یقین دہانی کرائی کہ ایم وی اے انتخابی میدان میں 160 سیٹیں جیتے گا۔ سنجے راوت نے کہا کہ ایم وی اے کے رہنماؤں نے جمعرات کو ایک ملاقات کی اور ہر سیٹ کا جائزہ لیا۔ اس ملاقات میں راوت، ان کی جماعت کے ساتھی انیل دیسائی، نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) کے ریاستی صدر جیتن پٹیل اور کانگریس کے رہنما ستیش پٹیل اور بالاصاحب تھورات شامل تھے۔ سنجے راوت نے کہا، "ہم نے فیصلہ کیا کہ تمام منتخب نمائندوں کو ممبئی لایا جائے گا۔ نئے منتخب ممبران کے لیے ممبئی میں رہائش کا انتظام نہیں ہوتا، اس لیے ہم نے ان کے لیے ایک ساتھ رہنے کی سہولت فراہم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔" راجیہ سبھا کے رکن سنجے راوت نے کہا کہ کچھ آزاد امیدوار، جنہیں جیتنے کا بھرپور امکان ہے، نے اپوزیشن اتحاد کی حمایت کرنے کی خواہش ظاہر کی ہے۔ راوت نے کہا، "وزیر اعلیٰ کے لیے کوئی فارمولا نہیں ہے۔ ہر کوئی حکومت کا رہنما منتخب کرے گا۔" انہوں نے یہ بھی کہا کہ کوئی بھی طاقت ایم وی اے کو مہاراشٹر میں اگلی حکومت بنانے سے نہیں روک سکتی اور اعلیٰ عہدے کا فیصلہ صرف مہاراشٹر میں کیا جائے گا۔ سنجے راوت نے جمعرات کو کہا کہ وزیر اعلیٰ کا چہرہ تمام اتحادیوں کے ذریعے مشترکہ طور پر طے کیا جائے گا۔ راوت نے خدشہ ظاہر کیا کہ اگر اپوزیشن اتحاد کو اکثریت حاصل بھی ہو، تو بی جے پی ریاستی گورنر کے ذریعے ایم وی اے کو حکومت بنانے سے روکنے کی کوشش کرے گی۔ انہوں نے کہا، "ہم فوراً فیصلہ کریں گے، ورنہ بی جے پی بے رحمی سے حکومت چھیننے کی کوشش کرے گی۔" مہاراشٹر اسمبلی کی مدت 26 نومبر کو ختم ہو رہی ہے۔

عدالت نے نوح فساد کے ملزم نابالغ شخص کو بری کر دیا

نئی دہلی ۲۲ رنومبر: ۳۱ رجولائی ۲۰۲۳ ءکو ہریانہ کے نوح ضلع میں پیش آنے والے افسوسناک فسادات کے دوران پولس نے بڑی تعداد میں لوگوں کو گرفتار کیا گیا تھا۔ ان گرفتار شدگان میں بھادس گاؤں سے تعلق رکھنے والا ایک نابالغ لڑکا بھی شامل تھا جسے تھانہ نگینہ میں ایف آئی آر نمبر 142 کے تحت گرفتار کیا گیا تھا۔ جمعیۃ علماء ہند نے میوات فساد متاثرین کی بازآبادکاری اور فساد متاثرہ مساجد کی مرمت میں بڑا کردار ادا کیا ہے، وہ بے قصور گرفتار شدگان کے لیے مقدمہ بھی لڑ رہی ہے۔ صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا محمود اسعد مدنی کی ہدایت پر وکلاء کی قانونی جدوجہد سے گزشتہ سال ہی ۵۸۹ افراد کو ضمانت حاصل ہو گئی تھی، تاہم ان کا مقدمہ اب ٹرائل پر ہے۔ بھادس کے ان مسلم نابالغ ملزم کو آج جوینائل معاملے کے ایڈیشنل سول جج نے باعزت بری کر دیا۔ عدالت نے مقدمہ کے فائل نمبر ۸۲۴۱ / ۲۰۲۴ کے سلسلے میں فیصلہ سنایا کہ ملزم کا فساد سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ اسے گناہ ناکردہ کی سزا نہیں دی جا سکتی ہے۔ مقدمے کی پیروی ایڈووکیٹ طاہر روپڑیا نے کی۔ نابالغ کے والد جناب اسرالدین جو پیشہ سے بورویل مستری ہیں، نے اس کامیابی پر صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا محمود مدنی کا شکریہ ادا کیا۔ انھوں نے کہا کہ جمعیۃ علماء کی جانب سے فراہم کی گئی قانونی امداد اور رہنمائی نے ان کے بیٹے کو انصاف دلانے میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ اس فیصلے پر مولانا حکیم الدین قاسمی جنرل سیکریٹری جمعیۃ علماء ہند اور ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء متحدہ پنجاب مولانا یحییٰ کریمی نے اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ عدالتی نظام اور انصاف کی فتح ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ جمعیۃ علماء ہند ہمیشہ مظلوموں کے ساتھ کھڑی رہی ہے اور آئندہ بھی انصاف کے حصول کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گی۔ انھوں نے وکلاء حضرات کی جدوجہد کی بھی ستائش کی۔

میرٹھ، بلند شہر، ہاپوڑ میں آلودگی کا لاک ڈاؤن

اسکول رہیں گے بند، آن لائن کلاسز کا فیصلہ

میرٹھ: 22 نومبر (پی این ایس) اتر پردیش کے مغربی حصے میں فی الحال گھنے کہرا کا اثر دیکھا جا رہا ہے۔ ہواؤں کے اثر سے ہوا میں تحلیل ہونے والا زہر حرکت کرنے کے قابل نہیں۔ اس کا اثر آلودگی میں خطرناک حد تک اضافے کی صورت میں سامنے آیا ہے۔ آلودگی کی سطح کو ماپنے والی مشین PM 2.5 اور PM 10 کو خطرناک سطح پر دکھا رہی ہے۔ آلودگی کا اثر سب سے زیادہ بچوں اور بوڑھوں پر نظر آتا ہے۔ ایسے میں بچوں اور بزرگوں کو آلودگی سے بچانے کے لیے گھروں میں رہنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ اس کے لیے انتظامیہ نے اسکولوں میں چھٹی کا اعلان کر دیا ہے۔ اسکول انتظامیہ کی سطح پر آن لائن کلاسز کے انعقاد کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ دہلی کے بعد نوئیڈا اور غازی آباد کے اسکولوں میں اتوار کو ہی دن کے وقت چھٹی کا اعلان کیا گیا تھا۔ اس کے بعد میرٹھ، ہاپوڑ اور بلند شہر ضلع انتظامیہ نے پیر سے اسکول بند رکھنے کا فیصلہ کیا۔ ضلعی انتظامیہ نے سپریم کورٹ اور حکومت کے احکامات پر کارروائی کی ہے۔ بڑھتی ہوئی آلودگی کے باعث سکولوں کو اگلے احکامات تک بند کر دیا گیا ہے۔ اس دوران آن لائن کلاسز کا انعقاد میرٹھ کے ڈی ایم دیپک مینا نے بتایا کہ ضلع کے تمام اسکولوں میں 12 ویں تک چھٹی کا اعلان کیا گیا ہے۔ آلودگی پر قابو پانے کے لیے ضلع میں گروپ 4 کی پابندیاں بھی نافذ کردی گئی ہیں۔ ایئر کوالٹی انڈیکس خطرناک سطح پر پہنچنے کی وجہ سے 12 ویں جماعت تک اسکول بند کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ڈی ایم نے کہا کہ اسکول اگلے احکامات تک بند رہیں گے۔ اس مدت کے دوران اسکول انتظامیہ آن لائن کلاسز کا انعقاد کر سکتی ہے۔ ڈی ایم نے ضلع اسکول انسپکٹر اور بی ایس اے کو اس حکم پر سختی سے عمل آوری کی ہدایت دی ہے۔

بلند شہر میں بھی فضائی آلودگی کی وجہ سے معاملہ خطرناک ہو گیا ہے۔ بلند شہر اب ایک گیس چیمبر کی طرح بن چکا ہے۔ ہوا کے خراب معیار کو مدنظر رکھتے ہوئے انتظامیہ نے پہلی سے کلاس 12 تک کے سرکاری اور غیر سرکاری اسکولوں اور کالجوں کو بند کر دیا ہے۔ انتظامیہ نے واضح کیا کہ اسکولوں کو بند کرنے کا فیصلہ فضائی آلودگی میں اضافے کے پیش نظر کیا گیا ہے۔

کنگنا رانوت کو آگرہ کی عدالت میں ہونا پڑے گا پیش

آگرہ: 22 نومبر (پی این ایس) کسانوں کی تحریک اور بابائے قوم مہاتما گاندھی پر متنازعہ بیان کے بعد فلم اداکارہ اور بی جے پی رکن پارلیمنٹ کنگنا رناوت کی مشکلات بڑھ سکتی ہیں۔ انہیں آگرہ کی خصوصی عدالت ایم اے پی۔ایم ایل اے نے 28 نومبر کو حاضر ہونے کا نوٹس دیا، جو انہیں 19 نومبر کو موصول ہوا۔ عدالت نے کہا ہے کہ بحث سے پہلے کنگنا رناوت خود یا اپنے وکیل کو بھیج کر اپنا موقف پیش کر سکتی ہیں۔ اگر ایسا نہ کیا گیا تو کیس آگے بڑھے گا۔ ایسے میں کنگنا رناوت عدالت میں پیش ہو سکتی ہیں، راجیو گاندھی بار ایسوسی ایشن کے صدر ایڈوکیٹ راما شنکر شرما نے آگرہ کی عدالت میں کنگنا رناوت کے خلاف مقدمہ دائر کیا تھا۔ راما شنکر شرما نے کنگنا رناوت کے بیانات پر کسانوں، آزادی پسندوں اور صدر کی توہین کا الزام لگایا ہے۔ اس نے 11 ستمبر 2024 کو عدالت میں مقدمہ دائر کیا تھا۔ راما شنکر شرما اور دو دیگر گواہ راجندر گپتا دھیرج اور اجے کمار میش نے اس پر گواہی دی ہے۔ اب عدالت اس معاملے میں کنگنا رناوت کا رخ جاننا چاہتی ہے۔ اس سلسلے میں خصوصی عدالت نے ایم پی ایم ایل اے انوج کمار سنگھ کو 28 نومبر کو پیش ہونے کا نوٹس جاری کیا ہے۔

ایڈوکیٹ راما شنکر شرما نے کہا کہ جب کسان 2020 اور 21 میں دہلی کی سرحد پر کالے قوانین کے خلاف احتجاج کر رہے تھے۔ اس دوران فلم اداکارہ کنگنا رناوت نے پوسٹ کر کے کسانوں کے بارے میں لکھا تھا۔ اس کے بعد 16 نومبر کو انہوں نے صدر مہاتما گاندھی کے خلاف نازیبا تبصرہ کیا۔ اس کے بعد انہوں نے 11 ستمبر 2024 کو آگرہ میں اس کے خلاف مقدمہ درج کرایا۔ ایڈوکیٹ راما شنکر شرما کا کہنا ہے کہ کنگنا رناوت نے کسانوں کو قاتل اور ریپسٹ کہہ کر ان کی توہین کی ہے۔ وہ ایک کسان کا بیٹا بھی ہے۔ اس نے 30 سال سے کھیتی باڑی کی ہے۔ اس کے علاوہ بابائے قوم مہاتما گاندھی کی توہین کی گئی ہے۔ انہوں نے آزادی کو بھیک کا کٹورا قرار دیا تھا۔

سابق وزیر اعلیٰ ملائم سنگھ یادو کی 85 ویں سالگرہ کو یوم پیدائش کے طور پر منایا گیا

بہرائچ: سماج وادی پارٹی کے بانی، سابق وزیر دفاع اور اتر پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ ملائم سنگھ یادو کا 85 واں یوم پیدائش آج پارٹی دفتر میں جینتی کی شکل میں عقیدت و احترام کے ساتھ منایا گیا۔ پروگرام کی صدارت پارٹی کے ضلع صدر رام ہرش یادو نے کی جبکہ اس کی تالیف ضلع جنرل سکریٹری سنیل نشاد نے کی۔ اس موقع پر پروگرام میں موجود سابق وزیر یاسر شاہ کا کہنا تھا کہ ''نیتا جی جی'' اس دور کے آدمی تھے جنہوں نے زندگی بھر جدوجہد کی تاکہ جماعت کی آخری صف میں کھڑے شخص کے چہرے پر مسکراہٹ آئے۔ سماج کے حاشیے پر کھڑا ہونے والا آخری شخص بابا صاحب کی سماجی انصاف کی تحریک کو مرکزی دھارے میں لاتے ہوئے ایس پی کے ضلع صدر رام ہرش یادو نے کہا کہ ملائم سنگھ یادو پسماندہ طبقات، دلتوں کے ایک شعوری مسیحا تھے۔ کسانوں، نوجوانوں، اقلیتوں اور طلباء، جو شمالی ہند کی سیاست میں پسماندہ طبقات اور دلتوں کو سیاسی اور سماجی سمت دی، سابق ایم ایل اے رمیش گوتم نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کی حیثیت سے انہوں نے دلتوں، پسماندہ طبقات اور خواتین کو پنچایتوں میں ریزرویشن دے کر نصف آبادی کو انصاف دیا۔ اس موقع پر سابق ایم ایل اے رامتیج یادو نے پارٹی کے ضلع نائب صدر دیویش چند مشرا، پشکر راؤ سنت کمار نے نیتا جی کو یاد کیا۔ پاسی، ریکھا راؤ، انجلی سونی، ڈاکٹر عاشق علی، ضلع سکریٹری آنند یادو ایڈ، کرپرم یادو، رام پرتاپ گپتا، رتیش یادو، نندیشور نند یادو، شیلیش سنگھ شیلو، گورو یادو نے اپنے خیالات پیش کیے، سینئر لیڈر اودھیش ورما، راجیش! کدھیپ، ڈاکٹر جتیندر موریہ، صادق حسین، منا رینی، للت مشرا، سنتوش تیواری، منجو چودھری سمن شرما، بادشاہ خان، کامران پٹھان وغیرہ لوگوں نے شرکت کی اور نیتا جی کی تصویر پر پھول چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا اس کے بعد گونڈا روڈ سمرپن اسپتال کی رہنے والی کماری انجلی سونی کو نامزدگی کا خط پیش کیا گیا اور انہیں ضلع سکریٹری کے طور پر نامزد ہونے پر مبارکباد دی۔ سماج وادی پارٹی بہرائچ۔

سید فخر عالم میاں کا تین روزہ سالانہ عرس مکمل

شاہجہاں پور (پریس ریلیز) محلہ بابوزئی میں واقع درگاہ فخریہ میں صوفی بزرگ حضرت سید فخر عالم میاں رحمت اللہ علیہ کا تین روزہ سالانہ عرس عقیدت و محبت سے منایا گیا۔ سالانہ عرس کا اختتام قل شریف میں ملک کی ترقی و خوشحالی کی دعا کے ساتھ ہوا۔ عرس کا آغاز درگاہ کے سید ساجد میاں کی نگرانی میں تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ محفل میں حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے حافظ محمد ندیم رضا نے کہا کہ درگاہوں پر حاضری سے دل کو سکون اور سکون ملتا ہے۔ اولیاء کے مزار پر تعظیم و تکریم کے ساتھ جانا چاہیے۔ محفل میں قرآن مجید کی تلاوت سے صاحب عرس کو ایصال ثواب کیا گیا۔ عقیدت مندوں نے مزار پر حاضری دی اور گلپوشی و چادر پوشی کی۔ قدم رسول کی زیارت بھی کی۔ اس سے قبل محفل کو شہر پیش امام مولانا حضور احمد منظری نے بھی خطاب کیا۔ اس موقع پر سید شارق میاں، سید حسین میاں، سید پھول میاں، سید تیمور عالم، میلاد خواہ بن رضا قادری، حافظ آصف، حافظ ذیشان، مولانا ادریس، حافظ زاہد، حنیف، انیس سمیت تمام لوگ موجود تھے۔ خادم حکیم سید نور میاں کی رہائش گاہ پر قل شریف ہوا۔ جس میں حافظ محمد ندیم رضا نے آیات قرآنی پڑھ کر قوم و ملت کی خوشحالی اور عافیت کے لیے دعا کی۔ زائرین میں لنگر تقسیم کیا گیا۔ محفل میں وسیم نظامی، سید عبدالرحمٰن، مسنون خان، ڈاکٹر شاہ زیب، خلیل احمد، حنیف، اشرف، نوید، ساجد، فردین، رازق، آصف، سید احد میاں، اعظم، کاشف، امتیاز حسین، سرتاج علی، ڈاکٹر عبدالحسن، راشد حسین راہی، توصیف، خالد ماسٹر، ممتاز، کامل، عمران، توفیق احمد، غلام احمد وغیرہ موجود تھے۔ سید نور میاں نے تمام زائرین کو عرس کی مبارکباد دیتے ہوئے مہمانان کا شکریہ ادا کیا۔

پروفیسر شمیم حنفی اپنے عہد کے بڑے ناقد، محقق، شاعر، ڈراما نگار اور دانشور تھے: پروفیسر کوثر مظہری

پروفیسر شمیم حنفی کا شمار صف اول کے ناقدین میں ہونا چاہئے: پروفیسر اسلم جمشید پوری

میرٹھ 22 نومبر 2024ء۔ پروفیسر شمیم حنفی اپنے عہد کے بڑے ناقد، محقق، شاعر، ڈراما نگار اور دانشور تھے۔ ان کی شہرت نہ صرف ہندوستان بلکہ عالمی پیمانے پر تھی۔ انہوں نے اردو ادب کی بہت خدمت کی۔ وہ اپنے شاگردوں کے حلقے میں بھی نہایت مقبول تھے۔ انہوں نے اپنی تصانیف سے اردو تنقید کو اعتبار بخشا اور اس کو استحکام عطا کیا۔ اردو دنیا آپ کی تنقید نگاری کو تسلیم کرتی ہے۔ آپ کی چھوڑی ہوئی ادبی میراث سے ایک پوری نسل فیض یاب ہو رہی ہے اور یہ فیض ہمیشہ جاری رہے گا۔ یہ الفاظ تھے پروفیسر کوثر مظہری کے جو شعبۂ اردو میں اپنے لیکچر کے دوران ادا کر رہے تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پروفیسر شمیم حنفی بے لاگ و لپیٹ کے اصل موضوع سے متعلق ہی تحریریں رقم کرتے تھے۔ ان کی تنقیدی تحریروں میں غیر جانبدارانہ شعور کی کارفرمائی نظر آتی ہے۔ اس سے قبل پروگرام کا آغاز شعبے کے استاد ڈاکٹر آصف علی نے پروفیسر کوثر مظہری کا استقبال اور تعارف پیش کرتے ہوئے کیا۔ پروگرام کی صدارت پروفیسر اسلم جمشید پوری نے فرمائی۔ اس موقع پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے پروفیسر اسلم جمشید پوری نے کہا کہ میری یہ خوش قسمتی ہے کہ پروفیسر شمیم حنفی میرے اساتذہ میں شامل ہیں۔ ان کی تربیت اور جامعہ ملیہ اسلامیہ کی محنت کا ہی فیض ہے کہ میں آج ادب کی خدمات انجام دے رہا ہوں۔ پروفیسر کوثر مظہری میرے سینئر ساتھیوں میں سے رہے ہیں۔ ان کی تشریف آوری سے مجھے قلبی خوشی کا احساس ہو رہا ہے۔ ہماری چھوٹی سی درخواست پر وہ شعبے میں تشریف لائے۔ کوثر مظہری خود اچھے شاعر اور ادبی تنقید کا معتبر نام ہے۔ ڈاکٹر ارشاد سیانوی نے کہا کہ شمیم حنفی ایک اچھے ناقد اور محقق بھی تھے۔ اس کے علاوہ انسان دوستی کی مثال یہ ہے کہ وہ اپنے یہاں آئے ہوئے کسی بھی شخص سے اس طرح سے ملتے تھے جیسے وہ ان کا قریبی رشتہ دار ہو۔ مجھے یہ شرف حاصل ہوا کہ میں خود شمیم حنفی کے دولت کدے پر گیا اور ان کے ساتھ اس طرح سانا شتہ کیا کہ جیسے برسوں سے وہ مجھے جانتے ہوں۔ اس کے علاوہ قرۃ العین حیدر کے تعلق سے انہوں نے مجھے بہت سی کارآمد باتیں بتائیں اور ایک کتاب بھی تحفۃً دی۔ میں شمیم حنفی صاحب کی مغفرت کی دعا کرتا ہوں۔ ڈاکٹر آصف علی نے کہا کہ ہمارے شعبے میں کافی دنوں سے تحقیقی و تنقیدی کام ہو رہے ہیں۔ بہت سے طلبا یہاں سے پی۔ایچ۔ڈی کی ڈگری حاصل کر کے ہندوستان کے معتبر اداروں میں اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ آج کا پروگرام بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے جس میں پروفیسر کوثر مظہری تشریف لائے ہم آپ کے بے حد شکر گزار ہیں۔ ڈاکٹر شاداب علیم نے کہا کہ شمیم حنفی نے واقعتاً اردو ادب کی بہت خدمات انجام دی ہیں اور اسی کے اعتراف میں انہیں نہ صرف قومی سطح کے غالب ایوارڈ، مولانا ابوالکلام آزاد ایوارڈ، بلکہ قطر نے بھی اردو فروغ کے لیے آپ کو اعزاز سے نوازا تھا۔ آپ کا چھوڑا ہوا ادبی سرمایہ نئی نسل کو فیض یاب کرتا رہے گا۔ پروگرام میں، ڈاکٹر الکا وششٹھ، محمد شمشاد، طاہرہ پروین، محمد شاہد، مدیحہ اسلم، محمد اکرم اور طلبہ و طالبات موجود رہے۔

تعلیم کے ساتھ ساتھ کھیل کی بھی اپنی منفرد اہمیت ہے: شازیہ امداد

عابدی پلے اسکول میں شاندار اسپورٹس میٹ کا ثقافتی تقریبات کے ساتھ اختتام

امروہہ۔ عابدی پلے وے سکول میں جاری سپورٹس میٹ کا اختتام ثقافتی پروگرام کے ساتھ ہوا، جس کے بعد بچوں کو اعزازی سند اور تعریفی سرٹیفکیٹس تقسیم کیے گئے تاکہ ان میں خود اعتمادی پیدا ہو۔ موصول اطلاعات کے مطابق اس اسپورٹس میٹ میں ریبیٹ ریس، کلک دی بال، الفابیٹ ایڈونچر، بیلنس اینڈ فوکس ریس، بیلون برسٹ، شیپ جمپر گیم، فوروے بال چیس، آکٹوپس ریس، سیزن سورٹ گیم، بال سی، رولنگ ریس کا انعقاد کیا گیا تھا، جسمیں کم عمر بچوں نے نہایت خوشی اور خود اعتمادی کے ساتھ حصہ لیا۔ ادارہ میں جاری سپورٹس میٹ کے دوران ادارے کے اساتذہ کے ذریعے تعلیم کے ساتھ انسانی زندگی میں کھیلوں کی اہمیت پر بھی خیالات کا اظہار پیش کیا گیا۔ مقررین نے کھیلوں کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ اعتمادی بڑھانے کا بہترین ذریعہ ہے۔ نئی نسل کے خود اعتمادی میں اضافہ سے معاشرہ ترقی کرے گا اور یہی بچے ملک کا نام روشن کریں گے۔ ہم باقاعدگی سے کھیل کھیلنے کے فوائد اور اہمیت کو کبھی نظر انداز نہیں کر سکتے۔ کھیل انسان کو تندرستی کا احساس دلاتے ہیں اور اسے صحت مند زندگی گزارنے کی ترغیب دیتے ہیں۔ یہ ہمیں ہمیشہ فٹ اور صحت مند رکھتا ہے۔ نئی نسل کو بچپن سے ہی اس کی اہمیت سیکھنے کی ضرورت ہے۔ پرنسپل اور بچوں کے گارجین نے اس خصوصی تقریبات میں شامل اسکول اسٹاف اور ادارہ کی اساتذہ کی بھی پزیرائی کی جنہوں نے بچوں کی سہولت اور انکی عمر کے حساب سے نہ صرف کھیلوں کا انتخاب کیا نیز اسکے ان کم عمر بچوں کو بہترین تربیت کے ساتھ ان کھیلوں کو کھیلنے کا طریقہ سکھایا۔

خانہ بدوش خاندان کی خواتین اور معصوم بچے کھلے آسمان کے نیچے رات گزارنے پر مجبور

دیوبند: 22/نومبر (ایچ ایف خان)۔ سرد موسم کی آمد کے ساتھ ہی انتظامیہ کی جانب سے جہاں بے سہارا لوگوں کے لئے نائٹ شیلٹرز (رین بسیرے) تیار کئے جا رہے ہیں وہیں نگر پالیکا پریشد دیوبند نے تجاوزات ہٹانے کے نام پر سرکاری زمین پر جھونپڑی ڈالکر میں رہ رہے خانہ بدوش خاندان سے چھت چھین لی ہے۔ جس کے باعث خاندان کی خواتین اور معصوم بچے کھلے آسمان کے نیچے رات گزارنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق دیوبند ریلوے اسٹیشن کے قریب گورنمنٹ پوٹری کی زمین پر ایک خانہ بدوش خاندان عرصہ دراز سے اپنا عارضی گھر بنا کر رہ رہا تھا۔ جسے نگر پالیکا پریشد دیوبند کی ٹیم نے بغیر کسی پیشگی انتباہ کے اچانک جے سی بی نما مشین سے زمیں دوز کر دیا۔ تجاوزات ہٹانے کے نام پر کی گئی اس کارروائی کی وجہ سے خانہ بدوش کنبہ کے چھوٹے بچے اور خواتین کھلے آسمان کے نیچے آ گئیں۔ حیران کن بات یہ ہے کہ یہ کارروائی کس کے حکم پر کی گئی اس کی معلومات کسی کو بھی نہیں ہے۔ اس سلسلے میں جب ایس ڈی ایم دیپک کمار سے بات کی گئی تو انہوں نے لاعلمی کا اظہار کیا۔ وہیں نگر پالیکا پریشد دیوبند کے چیئرمین وپن گرگ کا کہنا ہے کہ انتظامیہ کی طرف سے احکامات تھے، نگر پالیکا ملازمین صرف تجاوزات ہٹانے گئے تھے۔ انکروچمنٹ انچارج وکاس چودھری کا کہنا ہے کہ چیئرمین کے حکم پر بلدیہ کے ای او نے تجاوزات کو ہٹایا ہے۔ تجاوزات ہٹانے کا حکم کسی کا بھی ہو یا اس کارروائی کی وجہ کچھ بھی رہی ہو، اتنا ضرور ہے کہ سردیوں کے موسم میں ایک خانہ بدوش خاندان اپنی چھت کھو بیٹھا ہے اور پورا خاندان اسی اجڑے مکان میں بیٹھا لوگوں کے پکے مکانوں کی طرف حسرت بھری نگاہوں سے دیکھ رہا ہے۔ نگر پالیکا کی ٹیم نے تجاوزات ہٹانے کے نام پر ایک خانہ بدوش خاندان کے گھر کو اجاڑنے کے علاوہ اسی سڑک پر واقع ایک چائے کے اسٹال کو بھی مسمار کر دیا اور بچے کچھے سامان کو فوری طور پر ہٹانے کی وارننگ دی۔ جس کی وجہ سے چائے کا کھوکھا چلا کر اپنے خاندان کی کفالت کر رہے بزرگ دکاندار عرفان کے پیروں تلے سے زمین نکل گئی۔ متاثرہ عرفان کا کہنا ہے کہ وہ جگہ جہاں اس کا چائے کا اسٹال تھا۔ وہ جگہ گورنمنٹ پوٹری کی ہے اس نے پوٹری افسران سے اسٹال لگانے کی اجازت بھی لی ہوئی ہے باوجود اس کے بغیر کسی وارننگ کے اس کا اسٹال منہدم کر دیا گیا جس کی وجہ سے اچانک اس کے سامنے اپنے اور اپنے خاندان کی کفالت کا مسئلہ پیدا ہو گیا۔

اینٹی مائکروبیئل مزاحمت بیداری پروگرام کامیابی کے ساتھ مکمل

علی گڑھ، 22 نومبر: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) میں اینٹی مائیکروبیئل مزاحمت (اے ایم آر) پر چار روزہ پروگرام کامیابی کے ساتھ تکمیل کو پہنچا۔ انٹرڈسپلنری بایوٹکنالوجی یونٹ، اے ایم یو کے سینٹر فار بایوانفارمیٹکس اینڈ کمپیوٹیشنل بایولوجی نے کالج آف نرسنگ کے تعاون سے یہ پروگرام اے ایم آر بیداری ہفتہ کے تحت منعقد کیا، جسے محکمہ بایوٹکنالوجی، وزارت سائنس و ٹکنالوجی، حکومت ہند نے مالی تعاون فراہم کیا تھا۔ کالج آف نرسنگ میں تقریب کا افتتاح مہمان خصوصی پروفیسر چندر شیکھر، وائس چانسلر، راجہ مہندر پرتاپ سنگھ یونیورسٹی نے کیا۔ انھوں نے ہندوستان میں اے ایم آر بیداری کی اہمیت پر زور دیا۔ پروگرام کے کنوینر اور سنٹر کے کوآرڈینیٹر پروفیسر اسد یو خان نے اپنے خیر مقدمی کلمات میں اینٹی مائیکروبیئل مزاحمت سے نمٹنے کی فوری ضرورت پر زور دیا۔ مہمان اعزازی پروفیسر وینا مہیشوری، ڈین، فیکلٹی آف میڈیسن اور پرنسپل، جے این میڈیکل کالج نے اینٹی بایوٹکس کے درست استعمال پر زور دیتے ہوئے ان کے غلط استعمال کے خطرات پر روشنی ڈالی۔ پیڈیاٹرکس کے سینئر پروفیسر پروفیسر ایس مناظر علی نے نوزائیدہ بچوں کی انتہائی نگہداشت کے انفیکشن کی حالت اور اے ایم آر کے خطرات کو کم کرنے کے لیے انفیکشن کو کنٹرول کرنے پر زور دیا۔ پروفیسر نفیس اے خان، ڈین، فیکلٹی آف لائف سائنسز نے اس اقدام کو سراہتے ہوئے اے ایم آر کو ایک 'خاموش وبائی بیماری' قرار دیا اور کہا کہ اگر اس مسئلے پر قابو نہ پایا گیا تو سنگین نتائج برآمد ہوں گے۔ اس سلسلہ میں بیداری کے لیے کئی سرگرمیاں منعقد کی گئیں۔ کالج آف نرسنگ اور لائف سائنسز کے طلبہ نے پوسٹر اور سلوگن کے مقابلوں میں حصہ لیا اور شرکاء کی جانب سے اے ایم آر پر ایک منٹ کی ویڈیوز پیش کی گئیں۔ بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والوں کو انعامات سے نوازا گیا۔ آخری دن، کالج آف نرسنگ سے ٹراما سنٹر او پی ڈی تک ایک ریلی نکالی گئی، اس کے بعد نرسنگ طلبہ نے نکڑ ناٹک پیش کیا، جس میں اینٹی بایوٹکس کے غلط استعمال کے خطرات سے آگاہ کیا گیا۔ پروگرام میں نرسنگ، بایوٹکنالوجی اور فیکلٹی آف میڈیسن کے طلبہ کے ساتھ ساتھ میڈیسن، لائف سائنسز اور انجینئرنگ فیکلٹی کے متعدد اساتذہ موجود رہے۔ تقسیم انعامات تقریب کے ساتھ پروگرام اختتام کو پہنچا۔ پرنسپل اور شریک آرگنائزر پروفیسر فرح اعظمی نے شکریہ ادا کیا۔ پروجیکٹ سائنسداں ڈاکٹر ابصار طلعت نے نظامت کے فرائض انجام دئے۔ اس موقع پر اے ایم آر پر ریسرچ اسکالر مسٹر طاہر نے اپنی ایک نظم پیش کی جسے سراہا گیا۔

بائک سوار ملزم نوجوان گرفتار: جیل رسید

دیوبند: 22/نومبر (ایچ ایف خان)۔ ایس ایس پی کی ہدایت پر جرائم پیشہ افراد کے خلاف شروع کی گئی مہم کے تحت دیوبند کوتوالی انچارج سنیل ناگر کی قیادت میں پولیس ٹیم نے دو بدمعاشوں کو 32 بور کے دو غیر قانونی طمنچوں اور کارآمد کارتوسوں سمیت گرفتار کر لیا۔ کوتوالی انچارج نے بتایا کہ مقبرا روڈ پر واقع پونم پیلیس کے نزدیک چلائی جا رہی چیکنگ مہم کے دوران جب موٹر سائیکل سوار نوجوانوں کو رکنے کا اشارہ دیا گیا تو انہوں نے اچانک بائک کی رفتار بڑھا دی جس پر پولیس ٹیم نے مذکورہ نوجوانوں کو پیچھا کر کے گھیرا بندی کر بینکٹ ہال کے نزدیک سے گرفتار کر لیا، انہوں نے بتایا کہ گرفتار ملزمان کے قبضہ سے ایک بائک، دو طمنچے اور دو کارآمد کارتوس برآمد کئے گئے ہیں، پوچھ گچھ کے دوران دونوں کی شناخت گاؤں منجھول زبردست پور کے رہنے والے انجل ولد اکشے اور شاہ رخ ولد الطاف کے طور پر ہوئی ہے۔ انہوں نے بتایا۔

گورکھپور میں خاتون نے شوہر کو چھوڑا، 4 بچوں کو لے کر انسٹاگرام فرینڈ کے ساتھ فرار

گورکھپور: 22 نومبر (پی این ایس) اتر پردیش کے گورکھپور سے ایک حیران کن معاملہ سامنے آیا ہے۔ ایک شخص کی دوسری بیوی اپنے چار بچوں کے ساتھ بھاگ گئی۔ دراصل، خاتون انسٹاگرام پر کافی ایکٹیو تھیں۔ اس نے وہاں کے ایک شخص سے دوستی کی۔ اس کے بعد دونوں ایک ساتھ غائب ہو گئے۔ اس شخص کے بارے میں معلومات سامنے آئی ہیں کہ اس کی شادی 30 سال قبل ہوئی تھی۔ اس شادی سے ان کے پانچ بچے ہوئے۔ اس نے اپنی پہلی بیوی کو 12 سال قبل چھوڑ دیا تھا۔ اس کے بعد اس نے دوسری شادی کر لی۔ دوسری بیوی سے ان کے چار بچے تھے۔ اب اس کی دوسری بیوی اپنے دوست کے ساتھ چاروں بچوں سمیت فرار ہو گئی ہے۔ شوہر کو یہ اطلاع ملتے ہی پیروں تلے سے زمین کھسک گئی۔ معاملہ گورکھپور کا ہے۔ یہاں ایک خاتون اپنے انسٹاگرام دوست کے ساتھ اپنے چار بچوں سمیت غائب ہو گئی۔ خاتون کے شوہر نے اس سلسلے میں تھانے میں مقدمہ درج کرایا ہے۔ متاثرہ کے شوہر نے تھانے میں بیوی اور بچوں کی گمشدگی کی رپورٹ درج کرائی ہے۔ اس کے علاوہ اس شخص نے اپنی بیوی اور بچوں کو تلاش کرنے والے کے لیے انعام کا اعلان بھی کیا ہے۔ اب یہ معاملہ موضوع بحث بن گیا ہے۔ پولیس نے بھی مقدمہ درج کر کے معاملے کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔ رام گڑھ تال تھانہ علاقہ میں رہنے والے باب الدین انصاری نے اپنی بیوی اور بچوں کی گمشدگی کا مقدمہ درج کرایا ہے۔ رام گڑھ تال پولیس اسٹیشن میں دی گئی شکایت میں باب الدین نے کہا کہ اس کی بیوی ایک پرائیویٹ اسپتال میں کام کرتی تھی۔ انہیں انسٹاگرام پر ریلز بنانے کا شوق تھا۔ اسی سلسلے میں خاتون کی انسٹاگرام پر ایک شخص سے دوستی ہو گئی۔ خاتون پر الزام ہے کہ وہ اپنے شوہر کو چھوڑ کر بچوں کو اپنے ایک دوست کے ساتھ لے گئی۔ باب الدین کا کہنا ہے کہ ہسپتال کی ڈیوٹی سے آنے کے بعد وہ گھر میں ریلیاں بناتی تھی۔

یوپی کے دیوریا میں انکاؤنٹر کے بعد دو مجرم گرفتار

دیوریا: 22 نومبر (پی این ایس) ریاست کے دیوریا میں پولیس کو بڑی کامیابی ملی ہے۔ پولیس نے مقابلے کے بعد نہال سنگھ قتل کیس میں ملوث دو ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے۔ دونوں شر پسندوں کو ٹانگوں میں گولیاں لگی ہیں۔ اسے علاج کے لیے میڈیکل کالج میں داخل کرایا گیا ہے۔ پولیس اس واقعے میں ملوث تین شوٹروں کو پہلے ہی گرفتار کر چکی ہے۔ 7 نومبر کو پیش آنے والے واقعے کے بعد سے پولیس ان کی تلاش میں تھی۔ 7 نومبر کو شوبھم سنگھ عرف نہال سنگھ کو دیوریا کے سورولی تھانہ علاقے میں واقع جدو پارسیا کے قریب بدمعاشوں نے گولی مار کر ہلاک کر دیا تھا۔ اس معاملے میں پولیس کو اطلاع ملی کہ واردات میں ملوث مجرم مروتیا ہائیڈل کے قریب موجود ہیں۔ پولیس نے صبح تقریباً 3.30 بجے علاقے میں چھاپہ مارا۔ پولیس نے انہیں گرفتار کرنے کی کوشش کی تو انہوں نے پولیس پر فائرنگ کر دی۔ جوابی کارروائی میں انوراگ گپتا اور آشیش پانڈے کو پولیس کی فائرنگ سے گرفتار کر لیا گیا۔ ان دونوں کی ٹانگوں میں گولیاں لگیں۔ پولیس نے ان کے قبضے سے ایک پستول اور ایک دیسی ساختہ پستول سمیت موٹر سائیکل برآمد کر لی ہے۔ انہیں علاج کے لیے مہارشی دیورہ بابا میڈیکل کالج میں داخل کرایا گیا ہے۔ نہال سنگھ کے قتل کے بعد اہل خانہ نے تین لوگوں کے خلاف نامزد رپورٹ درج کرائی تھی۔ پولیس نے کیس کی تحقیقات کے لیے ایس او جی سمیت چار ٹیمیں تعینات کی تھیں۔ قاتلوں اور ان کے اہل خانہ کے فرار ہونے کی وجہ سے انہیں کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا۔ پولیس کو قتل میں ملوث تین موٹر سائیکل سوار نوجوانوں کی سی سی ٹی وی فوٹیج ملنے کے بعد کچھ اہم سراغ ملے ہیں۔ اس کے بعد پولیس نے 12 نومبر کو تین ملزمان کو گرفتار کیا۔

ہندوستانی آئین ہم آہنگی اور فلاح وبہبود کا جذبہ رکھتا ہے

وزیراعلیٰ نے ہندوستانی آئین کے آرٹیکل 51 پر منعقدہ دنیا کے چیف جسٹس کی 25 ویں بین الاقوامی کانفرنس کا افتتاح کیا

لکھنؤ: 22 نومبر۔اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے ہندوستانی آئین کے آرٹیکل 51 کے جذبات کی طرف توجہ مبذول کرائی اور کہا کہ ہندوستانی آئین ہندوستان سمیت پوری دنیا کے لئے امن، ہم آہنگی اور فلاح وبہبود کا جذبہ رکھتا ہے۔ جب بھی عالمی انسانیت کو کسی بحران کا سامنا کرنا پڑا، ہندوستان نے ان جذبات کے مطابق عالمی انسانیت کی فلاح وبہبود کے لیے اپنے جذبات کا اظہار کیا۔ نہ صرف آج سے بلکہ ہزاروں سالوں سے، ہندوستان یہ محسوس کررہا ہے کہ پوری دنیا ایک خاندان ہے۔ آج بھی ہندوستانی آئین دنیا کو اس احساس سے جوڑنے کے لیے اسی وژن کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔وزیر اعلیٰ آج یہاں سٹی مونٹیسوری اسکول (سی ایم ایس) میں ہندوستانی آئین کے آرٹیکل 51 پر منعقدہ دنیا کے چیف جسٹس کی 25ویں بین الاقوامی کانفرنس کا افتتاح کرنے کے بعد اس موقع پر منعقدہ پروگرام سے خطاب کررہے تھے۔ انہوں نے اتر پردیش کی راجدھانی لکھنؤ میں دنیا بھر سے آئے ہوئے تمام مہمانوں کا خیر مقدم کیا۔اس کانفرنس میں 56 سے زائد ممالک کے ججز اور قانون اور انصاف کے شعبے کے ماہرین شرکت کررہے ہیں۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ کانفرنس ہندوستان کی سب سے زیادہ آبادی والی ریاست اتر پردیش میں ایک ایسے وقت میں منعقد کی جارہی ہے جب ہندوستان اپنے آئین کو اپنانے کے 'امرت مہوتسو سال' میں داخل ہو رہا ہے۔ ہندوستان نے اپنا آئین 26 نومبر 1949 کو اپنایا۔ ہندوستانی آئین کو اپنانے کا سنہرا دور 26 نومبر 2024 سے شروع ہوگا۔ اس موقع پر ہندوستان کے آئین کے آرٹیکل 51 پر مبنی دنیا کے چیف جسٹس اور ججوں کی یہ کانفرنس دنیا میں امن، سلامتی اور ہم آہنگی کے قیام کے نقطہ نظر سے بہت متاثر کن اور بہت اہم ثابت ہوگی۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ابھی کچھ دن پہلے وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے اقوام متحدہ میں 'مستقبل کے سربراہ اجلاس' سے خطاب کرتے ہوئے دنیا کے سربراہان مملکت سے مطالبہ کیا تھا کہ جنگ میں نہیں انسانیت کی کامیابی مضمر ہے۔لیکن اجتماعی طاقت میں۔ بھارت کا ماننا ہے کہ جنگ سے کوئی مسئلہ حل نہیں ہوسکتا، بھارتی آئین کے آرٹیکل 51 کی روح کے مطابق آپسی بات چیت سے ہی مسئلہ حل ہوسکتا ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ دنیا کے 5.2 بلین بچوں اور آنے والی نسلوں کے تحفظ کی ضرورت ہے جو جنگ اور دہشت گردی کا شکار ہیں۔ان کے لیے ایک محفوظ معاشرہ چھوڑنا ہماری اخلاقی ذمہ داری ہے۔ایسے میں میں دنیا بھر کے تمام ممالک کے سربراہان مملکت سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ ایک پلیٹ فارم پر اکٹھے ہوں اور آنے والی نسلوں کو ایک خوبصورت، صاف ستھرا اور خوف سے پاک معاشرہ فراہم کرنے میں اہم اور طاقتور کردار ادا کریں۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وزیر اعظم کا یہ بیان انتہائی متعلقہ ہے اور عالمی امن کے حوالے سے ایک سنگ میل ثابت ہونے والا ہے۔ آج دنیا بھر کے نمائندے وزیر اعظم کے ان جذبات پر اصرار کرکے اس کانفرنس کا حصہ بن رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہندوستان کا آئین باہمی تعاون، امن اور ہم آہنگی کے ساتھ مکمل بقائے باہمی کا حامی ہے۔ یہ خاص طور پر عالمی امن کے تئیں ہندوستان کی وابستگی کی علامت ہے، جو ہم سب کو بین الاقوامی تعلقات کو احترام کے ساتھ فروغ دینے اور تنازعات کو پرامن طریقے سے حل کرنے کے اخلاقی راستے پر چلنے کی ترغیب دیتا ہے۔ ہندوستان کی پالیسی آئین کے اصولوں کے مطابق تمام اراکین کے درمیان بات چیت، تعاون اور باہمی احترام پر زور دیتی ہے۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہندوستان کا نمایاں عالمی اثر ورسوخ بین الاقوامی اداروں اور فورموں میں اس کی فعال شرکت سے ظاہر ہوتا ہے۔اقوام متحدہ جیسی بین الاقوامی تنظیموں میں ہندوستان کی سرگرمی عالمی امن اور مفادات کو فروغ دینے کے تئیں ہندوستان کے عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہم سب اس مہم کا حصہ بنیں گے کہ آرٹیکل کی روح کے مطابق عالمی امن اور سلامتی کی طرف ہندوستان کے آئین سازوں کے جذبات کے مطابق دنیا کی فلاح وبہبود کی راہ ہموار کریں گے۔آنجہانی ڈاکٹر جگدیش گاندھی کو جذباتی خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ کانفرنس 25 سال قبل لکھنؤ میں سٹی مونٹیسوری اسکول (سی ایم ایس) کے بانی ڈاکٹر جگدیش گاندھی کی قیادت اور رہنمائی میں شروع ہوئی تھی۔ڈاکٹر جگدیش گاندھی آج جسمانی طور پر ہمارے درمیان نہیں ہیں۔سی ایم ایس کی بانی ڈائریکٹر ڈاکٹر بھارتی گاندھی اور اس بین الاقوامی کانفرنس کی کنوینر اور انسٹی ٹیوٹ کی منیجر پروفیسر گیتا گاندھی کنگڈن نے اس کانفرنس کو آگے لے جانے کے لیے مسلسل کام کیا ہے۔اس سے پہلے پروگرام کا آغاز وندے ماترم سے ہوا۔سکول کے طلباء نے مختلف بینڈ دھنوں کے ساتھ وزیر اعلیٰ کا استقبال کیا۔طلبہ کی جانب سے مختلف ثقافتی پروگرام پیش کیے گئے۔اس موقع پر ہنگری کی سابق صدر عزت مآب محترمہ کیتھلن نوواک، لیسوتھو کے سابق وزیر اعظم عزت مآب ڈاکٹر پکالیتھا بی موسیلی، جمہوریہ ہیتی کے سابق وزیر اعظم عزت مآب جناب جان ہنری کینٹ، عزت مآب جناب جان ہنری کینٹ، بین الاقوامی سطح کے معزز جج صاحبان بھی موجود تھے۔ کورٹ آف جسٹس جناب دل ویر بھنڈاری اور دیگر ممالک کے ججز، سی ایم ایس کی بانی ڈائریکٹر ڈاکٹر بھارتی گاندھی، منیجر پروفیسر گیتا گاندھی کنگڈن موجود تھیں۔ جس میں اساتذہ اور طلباء بھی موجود تھے۔

یوپی کے اسپتالوں میں آئے گی بڑی تبدیلی

جھانسی حادثہ کے بعد ایکشن موڈ میں نائب وزیر اعلی برجیش پاٹھک

لکھنو:22 نومبر(پی این ایس) جھانسی میں ہوئے حادثے کے بعد اب محکمہ صحت الرٹ ہوگیا ہے اور اب ریاست کے ضلع اسپتالوں اور میڈیکل کالجوں میں آئی سی یو، این آئی سی یو اور پی آئی سی یو کا تازہ سروے ہونے جا رہا ہے۔جن اسپتالوں میں یہ یونٹ معیار کے مطابق نہیں ہیں وہاں ان میں بہتری لانے کو کہا گیا ہے اور جہاں بہتری کی گنجائش نہیں ہے وہاں ان یونٹس کو دوسری جگہوں پر منتقل کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔اتر پردیش کے نائب وزیر اعلی برجیش پاٹھک نے میڈیکل ہیلتھ اینڈ فیملی ویلفیئر ڈپارٹمنٹ اور میڈیکل ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ میں الگ الگ ٹیمیں تشکیل دینے کی ہدایات دی ہیں۔یہ ٹیمیں ان وارڈوں کا سروے کریں گی اور ضرورت پڑنے پر تبدیلیوں پر کام کریں گی۔جھانسی حادثے کے بعد موقع پر پہنچے برجیش پاٹھک نے حالات کا جائزہ لیا تو انہیں زمینی حقائق دعوؤں کے برعکس نظر آئے، کیونکہ وہاں کئی مسائل تھے جن میں گنجائش سے زیادہ بچوں کو ایک آئی سی یو میں داخل کیا گیا تھا۔اب وزیر صحت نے ایسے واقعات پر روک لگانے کے لیے حکمت عملی تیار کرنے کی ہدایات دی ہیں۔وزیر صحت کی ہدایات کے بعد اب سیفٹی آڈٹ اور فائر آڈٹ کے ساتھ ساتھ آئی سی یو کے لیے الگ سروے رپورٹ بھی تیار کی جائے گی، جس میں آئی سی یو سے علیحدہ ایمرجنسی دروازے بنانے کے آپشنز پر غور کیا جائے گا اور اگر کسی صورت میں آئی سی یو میں ایمرجنسی دروازے بنائے جانے کا کوئی آپشن نہ ہو تو وہاں پر یونٹ شفٹ کرنے کے آپشنز بھی غور کیا جائے گا۔اس میں میڈیکل کالج کی رپورٹ ڈائریکٹر جنرل میڈیکل ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ تیار کریں گے اور ڈسٹرکٹ ہسپتالوں کی رپورٹ ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ کی سطح پر تیار کی جائے گی۔اس کے ساتھ یہ ٹیم دیگر ریاستوں میں اپنائے جانے والے ڈیزاسٹر مینجمنٹ قوانین کا بھی مطالعہ کرے گی۔

یوپی کا موسم: غازی پور سے مہراج گنج تک کہرے کا الرٹ

لکھنؤ :22 نومبر(پی این ایس) اتر پردیش میں گرتے ہوئے درجہ حرارت کی وجہ سے اب سردی بڑھنے لگی ہے۔ حالات ایسے ہیں کہ رات کو سردی سے جسم کانپ رہا ہے۔ سردی کے پیش نظر لوگوں نے اپنے گرم کپڑے بھی نکال لیے ہیں اور رات کو گھر سے باہر نکلتے وقت استعمال کر رہے ہیں تاہم دن میں زیادہ سردی نہیں ہے۔ دن کے وقت دھوپ کی وجہ سے موسم خوشگوار رہتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ریاست میں کم سے کم درجہ حرارت 10 ڈگری سیلسیس سے نیچے آ گیا ہے۔ 22 نومبر کو ریاست میں زیادہ تر اضلاع میں کم از کم درجہ حرارت 10 °C سے 13 °C کے درمیان ہے۔ اس مدت کے دوران، مغربی اور مشرقی یوپی میں صبح کے وقت ہلکے سے درمیانی کہرا پڑنے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق جمعہ سے اگلے بدھ تک ریاست میں موسم صاف رہ سکتا ہے۔ جمعہ کی صبح 30.8 بجے غازی پور، اعظم گڑھ، مؤ، بلیا، دیوریا، گورکھپور، سنت کبیر نگر، کشی نگر، مہراج گنج اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں گھنے کہرے کا امکان ہے۔ اس کے ساتھ ہی ریاست میں کم سے کم درجہ حرارت 10 ڈگری سیلسیس سے نیچے آگیا ہے۔ جمعرات کو جاری کردہ رپورٹ کے مطابق مظفر نگر میں سب سے کم درجہ حرارت 6.9 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔اس کے ساتھ ہی میرٹھ میں کم از کم درجہ حرارت 10، فرست گنج میں 2.10، ایودھیا میں 5.10، کانپور شہر میں 8.10 ریکارڈ کیا گیا ہے۔اٹاوہ میں کم سے کم درجہ حرارت 11 ڈگری سینٹی گریڈ، بارہ بنکی میں 5.11 ڈگری، سلطان پور میں 3.11 ڈگری، بریلی میں 2.11 ڈگری، نجیب آباد میں 5.11 ڈگری سینٹی گریڈ اور شاہجہاں پور میں 8.11 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔اس کے علاوہ بارہ بنکی میں سب سے کم زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 24 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا ہے۔

کان کنی کی رنگداری نہ دینے پر نوجوان کو ماری گولی، ہتھیلی سے پار، ملزم فرار

لکھنو:22 نومبر(پی این ایس) مہیندر نے جمعہ کی صبح تقریباً سات بجے لکھنؤ کے شیو پوری گاؤں کے قریب کان کن کلدیپ سنگھ کو گولی مار دی۔ واردات کے دوران کلدیپ نے اپنا بایاں ہاتھ کھول دیا جس کی وجہ سے گولی ان کی ہتھیلی سے گزر گئی۔ ملزم واردات کے بعد فرار ہو گیا۔ڈگوی گاؤں کے رہنے والے کلدیپ سنگھ کا الزام ہے کہ شیو پوری گاؤں کی حدود میں ان کی مٹی کی کان کنی کا کام چل رہا ہے۔اس کی انتظامیہ سے اجازت ہے۔ وہ جمعہ کی صبح تقریباً 7:00 بجے کان کنی کے مقام سے واپس آ رہا تھا۔ کٹھواڑہ کا رہنے والا مہندر سنگھ کچی سڑک پر پایا گیا۔اس نے گالی دی اور کہا کہ مٹی نہیں بھرواؤں گا۔اس کے بعد ہتھیار سے فائرنگ کی گئی۔ گولی کلدیپ کی بائیں ہتھیلی سے گزری۔ الزام ہے کہ مٹی کی کھدائی کے لیے راتوں رات 5000 روپے مانگے جا رہے تھے، جو کلدیپ نے نہیں دیے۔ اس کے بعد یہ واقعہ جمعہ کی صبح پیش آیا۔کلدیپ سنگھ کا الزام ہے کہ واقعہ کے وقت وہ اپنے دوست راہل سے فون پر بات کر رہا تھا۔فون دائیں ہاتھ سے پکڑا ہوا تھا۔اس لیے راہل نے بھی پورا واقعہ سنا ہے۔ کلدیپ نے خود پولیس کو اس واقعہ کی اطلاع دی۔ اس کے بعد پولیس کلدیپ کو علاج کے لیے رام ساگر مشرا اسپتال لے گئی، جہاں سے اسے بلرام پور اسپتال ریفر کردیا گیا۔ انسپکٹر انچارج بخشی تالاب سنجے کمار سنگھ نے بتایا کہ زخمی کلدیپ کا علاج چل رہا ہے۔ پولس معاملے کی تحقیقات کررہی ہے۔

شہر نگاراں لکھنؤ کی محبتوں کو سلام

لکھنؤ: اس سال کا ڈاکٹر شمیم نکہت فکشن ایوارڈ پروفیسر شارب ردولوی کی عدم موجودگی میں ان کے ذریعہ منتخب کی گئی ایوارڈ کمیٹی نے کیا۔ اس ایوارڈ کمیٹی میں پروفیسر شہزاد انجم، پروفیسر محمد کاظم، ڈاکٹر خان فاروق ، پروفیسر ریشماں پروین، عاصم رضا، تقدیس فاطمہ اور ڈاکٹر موسی رضا شامل ہیں۔اس پروگرام کے کامیاب انعقاد میں شعاع فاطمہ ٹرسٹ کے صدر عبدالسمیع ، نائب صدر یاسمین انجم، شعاع فاطمہ کالج سوسائٹی کے صدر کرار اصغر زیدی و منیجر شعاع فاطمہ گرلس کالج سید حسین اصغر کاظمی، ممبران شاہد حسنین اور ڈاکٹر باریہ زہرا نے اپنا بھرپور تعاون دیا۔اس پروگرام کے کامیاب انعقاد پر ٹرسٹ اور ایوارڈ کمیٹی کے ممبران نے اہل لکھنؤ اور شرکائے محفل کے ساتھ اپنے تمام مہمانان (پروفیسر سید وسیم اختر ،ڈاکٹر تقی عابدی کناڈا، جسٹس سید آفتاب حسین رضوی، ڈاکٹر عمار رضوی، ڈاکٹر صبیحہ انور ، پروفیسر عباس رضا نیر، کلیدی خطبہ نگار پروفیسر انور پاشاہ اور ایوارڈیز فکشن نگار نورالحسنین، سینئر صحافی پردیپ کپور) کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اور کہا کہ آپ کی شرکت پروگرام کی کامیابی کی ضمانت ہے ۔ ساتھ ہی پروفیسر شبنم رضوی، ڈاکٹر پروین شجاعت ، ڈاکٹر عشرت ناہید کے بھرپور تعاون پر ان کا بھی شکریہ ادا کیا۔ایوارڈ کمیٹی کے ممبران نے کہاکہ اگرکہ ان تمام حضرات کی شمولیت اور مدد نہ ہوتی تو یہ پروگرام اتنا کامیاب نہیں ہوسکتا تھا۔فرداً فرداً سب کا نام لینا ممکن نہیں اس لئے ہم سب اپنے تمام مہمانان اور شہر نگاراں لکھنؤ کے خلوص و محبت کو سلام کرتے ہیں کہ آپ سب کی آمد نے اس پروگرام کو جشن شمیم نکہت کی صورت عطا کر دی۔ یقیناً پروفیسر شارب ردولوی اور شمیم نکہت دور آسمانوں سے اس پروگرام کو دیکھ رہے ہوں گے اور دونوں کی زبان سے یہی جملہ ادا ہو رہا ہوگا کہ اہل لکھنؤ شہر نگاراں لکھنؤ کا تہہ دل سے شکریہ۔

مولانا آزاد نے تعلیم کو ماضی کی سمجھ، حال کا فہم وشعور، اور مستقبل کی آگہی پر نظام تعلیم کو مربوط کیا

مولانا آزاد میموریل اکادمی کی جانب سے مذاکراتی نشست کا انعقاد

لکھنؤ 22 نومبر مولانا آزاد میموریل اکادمی لکھنوٴ کی جانب سے ایک مذاکرہ زیر عنوان یوا بھارت ، شکچھت بھارت ، سشکت بھارت کے عنوان سے شہر نگاراں کے دانشور حضرات کے ساتھ مذاکراتی نشست طارق صدیقی کے کانفرنس روم نیو جنیشور حضرت گنج لکھنؤ میں منعقد ہوئی ۔ اکادمی کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر عبدالقدوس ہاشمی نے مذاکرہ کی غرض و غایت پیش کرتے ہوئے کہا عالمی سطح پر آج کا بھارت نوجوانوں کی اکثریت والا ملک ہے جہاں 65 فیصد نوجوان ملک کو ترقی یافتہ اور مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرسکتے ہیں، انہیں اغراض ومقاصد کے پیش نظر اس باب میں اکادمی نے مولانا آزاد کے افکار و اعمال کے حوالے سے مذاکرہ کا آغاز کیا ہے ۔پیش نظر نشست اسکا اولین نقش ہے، اکادمی نے ملک کے نوجوانوں میں احساس ذمہ داری کو فروغ دینے کی غرض سے جگہ جگہ مذاکرات اور ورکشاپ منعقد کرنے کا ارادہ کیا ہے ۔نقوش واحساسات کو سامنے رکھ کر انہیں احساس ذمہ داری کو فروغ دینے کا ارادہ کیا ہے۔ مولانا آزاد کے نزدیک قوم وملک کو مہذب اور ترقی یافتہ بنانے اور اسے صحیح طور پر آزادانہ اور انسانی قدروں کے ساتھ آراستہ کرنے میں تعلیم یافتہ لوگ ہی سودمند تبدیلی کا ذریعہ بن سکتے ہیں۔ ان کے نزدیک تعلیم کا مقصد قوم کی ذہنی بیداری ، اتحاد وترقی ، مذہبی رواداری ، جمہوریت اور عالمی اخوت کو مضبوط کرنے پر تھی ۔انہوں نے ملک کی تعمیر نو میں بحیثیت وزیر تعلیم ابتدائی تعلیم سے لیکر اعلی تعلیم کے ساتھ سائنس ، تکنیکی ، ادبی وثقافتی اداروں کی بنیاد رکھکر تعلیم کو ماضی کی سمجھ، حال کا فہم وشعور، اور مستقبل کی آگہی کے پیش نظر ملک کے تعلیمی نظام کو مضبوط اور ترقی یافتہ بنانے میں انکا اہم کارنامہ رہا ہے۔۔ آج کے مادی، سائنسی وتکنیکی دور میں ملک کو مضبوط بنانے میں ملک کے نوجوان اہم کردار ادا کرسکتے ہیں ۔نوجوان بھارت ، تعلیم یافتہ بھارت اور مضبوط بھارت کے موضوع پر مذاکرہ کا سلسلہ شروع کیا ہے ۔اس جلسہ کے مقررین خاص میں پروفیسر عزیز الدین حسین(مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی حیدرآباد) اور پروفیسر جمشید قمر سابق صدر شعبہ اردو رانچی یونیورسٹی صاحبان تھے ۔ جنہیں محمد غفران، ارشد اعظمی، ڈاکٹر طارق صدیقی، محمد خالد، شہلہ حق ، درفشاں چاندنی، فرقان بیگ، مجتبٰی خان ، سید اعجاز حسین ۔عبداللہ صدیقی ، جیسی اہم شخصیات نے بھی موضوع زیر بحث کے اہم نکات اپنی گفتگو میں واضح کیے۔

میرا خواب دوسروں کو تعلیم دینا ہے: پروفیسر فرزانہ

ایرا یونیورسٹی میں ہیلتھ کیئر اور میڈیکل ایجوکیشن میں ٹیکنالوجی پر بحث

لکھنؤ۔ ایراز لکھنؤ میڈیکل کالج اینڈ ہاسپٹل میں منعقدہ 15ویں نیشنل ہیلتھ پروفیشنز ایجوکیشن کانفرنس کے دوران، وائس چانسلرز کی کانفرنس نے طبی شعبے میں صحت کی دیکھ بھال اور طبی تعلیم میں ٹیکنالوجی کے بارے میں تبادلہ خیال کیا۔اس موقع پر ایرا یونیورسٹی کے وائس چانسلر عباس علی مہدی نے کہا کہ طبی اداروں میں باہمی ہم آہنگی بہت ضروری ہے تاکہ ہم ایک دوسرے کے وسائل کو شیئر کرسکیں۔ کسی ایک ادارے کے لیے صحت کی دیکھ بھال اور طبی تعلیم کے لیے تمام وسائل سے لیس ہونا کافی مشکل ہے۔ ناسک میں واقع مہاراشٹر یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز کی وائس چانسلر ڈاکٹر مادھوری کانیٹکر نے کہا کہ کسی بھی ادارے کو بہتر بنانے کے لیے فیکلٹی کی ترقی ضروری ہے۔ میڈیکل سیکٹر کو ملنے والی گرانٹ کم از کم ہے، زیادہ سے زیادہ کوئی حد نہیں ہے۔ ڈاکٹر اجے سنگھ، ایگزیکٹو ڈائریکٹر، AIIMS بھوپال، ڈاکٹر وکاس چندر سوارنکر، ایم جی یو ایم ایس ٹی جے پور کے چانسلر، پروفیسر شمپا شرما، ڈاکٹر شیلی اوستھی، ڈاکٹر پی وی وجے راگھو، ودیا پیٹھ یونیورسٹی، پونے کے ہندوستانی وائس چانسلر ڈاکٹر وویک اے۔ ساوجی موجود تھے۔اس کے علاوہ پدم شری مرحوم۔ایرا یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر مہدی حسن کی زندگی پر مبنی سیشن میں ڈاکٹر فرزانہ مہدی نے روشنی ڈالی طبی میدان میں مہدی حسن کی خدمات کو عوام کے سامنے رکھا گیا۔اس موقع پر ملک کے نامور سرجن ڈاکٹر اویناش نے صحت کی دیکھ بھال اور طبی تعلیم میں مصنوعی ذہانت کے کردار پر ایک رپورٹ پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ آنے والے وقت میں آرٹیفیشل انٹیلی جنس طبی شعبے کے لیے بہت اہم ثابت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ مصنوعی ذہانت طبی تعلیم اور خدمات کو بہتر بنا سکتی ہے لیکن یہ ڈاکٹروں کا متبادل نہیں بن سکتی۔ ٹیکنالوجی کے اس دور میں اے آئی اسکول اور اسپتال بنائے جارہے ہیں، ہمیں اس بات پر توجہ مرکوز کرنی ہوگی کہ اے آئی کو معاشرے کے فائدے کے لیے کس طرح استعمال کیا جاسکتا ہے۔ آخر میں، ڈاکٹر پائل کو اکیڈمی آف ہیلتھ پروفیشنز ایجوکیشن اے ایچ پی ای کا نیا صدر منتخب کیا گیا۔ موجودہ صدر ڈاکٹر چیتنا دیسائی نے اس کا اعلان کیا۔ڈائریکٹر جنرل ایسوسی ایشن آف ہیلتھ کیئر پرووائیڈرز ڈاکٹر گردھر گیانی نے کہا کہ ایرا یونیورسٹی میں منعقد کی گئی یہ ورکشاپ قابل ستائش ہے۔انہوں نے افتتاحی سیشن میں کہا کہ ڈاکٹر عباس علی مہدی اور ڈاکٹر وینکٹیش نے بچوں میں لیڈ کے زہر کو کم کرنے کے لیے بہت کچھ کیا۔ یہ بیماری 53 فیصد بچوں میں دیکھی گئی ہے، لوگوں کو علم نہیں تھا، یہ بچوں کی یادداشت میں مدد کرتا ہے۔ یہ مریض کی حفاظت بھی ہے۔ایسا کام ہونا چاہیے۔

پانڈیچیری سے ڈاکٹر مہالکشمی وی این، جنہوں نے کانفرنس میں شرکت کی، نے کلینکل آڈٹ بطور ایجوکیشنل ٹول کے موضوع پر اپنا خطاب دیا۔ آن لائن موڈ کے ذریعے پروگرام میں حصہ لینے والی ڈاکٹر مہالکشمی نے کہا کہ ڈاکٹروں اور پیرا میڈیکل اسٹاف کی طبی صلاحیت کو بڑھانا ضروری ہے۔ طبی اداروں میں کلینکل آڈٹ ہونا چاہیے تاکہ یہ معلوم ہوسکے کہ مریضوں کی حفاظت کے لیے کیا اقدامات کیے جاسکتے ہیں۔ غلطیاں کہاں ہورہی ہیں؟ ان غلطیوں کو درست کرنے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟ ڈاکٹر تھامس چیکو نے اپنے خطاب میں کہا کہ مریضوں کی حفاظت کو بڑھانے کے لیے ہر ہسپتال کو علاج معالجے کے معیارات مرتب کرنا ہوں گے۔ پیشنٹ سیفٹی: کوالٹی اور ایکریڈیشن پر اپنے لیکچر میں، ڈاکٹر تھامس نے کہا کہ قومی سطح پر معیارات قائم ہیں۔اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ ان کی پیروی کی جائے۔ ہر مریض کے لیے ایک جیسا معیار نہیں ہوسکتا۔ علاج کی تکنیک کا فیصلہ ہندوستانی مریضوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے کرنا ہوگا۔

ہمیں اپنی جانوں کا نذرانہ دے کر ووٹ اور جمہوریت کو بچانا ہوگا

تب ہی 2027 میں حکومت بنے گی: رام گوپال یادو

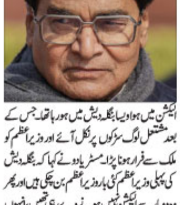

اٹاوہ، 22 نومبر (یو این آئی) سماج وادی پارٹی کے چیف نیشنل جنرل سکریٹری پروفیسر رام گوپال یادو نے ایس پی کے کارکنوں میں جوش بھرتے ہوئے کہا کہ اگر آپ 2027 میں اتر پردیش میں ایس پی کی حکومت چاہتے ہیں تو اپنی جان کی قربانی دے کر بھی اپنے ووٹ اور جمہوریت کو بچانا ہوگا۔سماج وادی پارٹی کے قومی چیف جنرل سکریٹری نے ملائم سنگھ یادو کے 85ویں یوم پیدائش پر ضلع پنچایت آڈیٹوریم میں لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اگر آپ 2027 میں اتر پردیش میں سماج وادی پارٹی کی حکومت دیکھنا چاہتے ہیں تو ابھی سے اپنے ووٹوں کی حفاظت کے قواعد شروع کردیں نہیں تو ہدف حاصل کرنا مشکل ہو گا۔ نیتا جی ملائم سنگھ یادو کے یوم پیدائش کے موقع پر ایس پی کے قومی جنرل سکریٹری نے ریاست (کندرکی، میراپور) میں ہونے والے ضمنی انتخابات کا موازنہ بنگلہ دیش میں حال ہی میں ہونے والی انارکی اور تشدد سے کیا اور کہا کہ جیسا اس الیکشن میں ہوا ویسا بنگلہ دیش میں ہورہا تھا۔ جس کے بعد مشتعل لوگ سڑکوں پر نکل آئے اور وزیر اعظم کو ملک سے فرار ہونا پڑا۔ مسٹر یادو نے کہا کہ بنگلہ دیش کی پہلی وزیر اعظم کئی بار وزیر اعظم بن چکی ہیں اور پھر وہ دوبارہ سے الیکشن نہیں ہونے دے رہی تھیں، انہوں نے کوئی الیکشن نہیں ہونے دیا، جیسا کہ کندرکی اور میرپور میں ہوا، ایسا بنگلہ دیش میں ہوتا تھا لڑکے سڑک پر نکل آئے اس کے بعد رات کو بھاگنا پڑا، پھر حکومت بدلی، عوام کو اپنی بات نہیں کہنے دیں گے۔ کارکنوں میں جوش وخروش بھرتے ہوئے مسٹر یادو نے کہا کہ اگر آپ 2027 میں حکومت چاہتے ہیں تو آپ کو اپنی جان کی قربانی دے کر بھی اپنے ووٹ اور جمہوریت کو بچانا ہوگا۔ اگر الیکشن کمیشن ٹھیک کام کر رہا ہوتا تو یہ ضمنی انتخابات از خود منسوخ ہو چکے ہوتے۔ ہمیں انتخابات کی منسوخی کا مطالبہ نہیں کرنا پڑتا۔ کل ہونے والے ضمنی انتخاب کے نتائج کے بارے میں پروفیسر رام گوپال یادو نے کہا کہ اگر ضمنی انتخاب میں بے ایمانی نہ ہوتی تو بی جے پی ایک بھی سیٹ نہیں جیت پاتی۔ انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ اس جمہوریت میں ووٹ سے زیادہ قیمتی کوئی چیز نہیں، اگر کوئی آپ کا ووٹ چھیننے کی کوشش کرے تو اپنی جان سے بھی ووٹ کی حفاظت کریں، لوگوں نے تمام اصول وضوابط کو توڑنا شروع کر دیا ہے، پولیس نے ان کے ووٹ کاسٹ کرنا شروع کر دیے ہیں۔ اقتدار کا غلط استعمال کر کے لوگ من مانی کرنے لگے، اس کا واحد علاج عوام ہوتی ہے۔

آر ڈی ایس او کے زیر اہتمام قبائلی فخر ڈے-2024

لکھنؤ۔ آر ڈی ایس او میں ڈائریکٹر جنرل RDSO، شری ادے بورنکر کی صدارت میں قبائلی فخر ڈے-2024 کا انعقاد کیا گیا، اس پروگرام میں SC/ST، اسوی ایشن کے جنرل سکریٹری سبھاش چندر نے بھگوان برسامنڈا کی زندگی کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کیں۔اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل آر ڈی ایس او جناب ادے بورنکر نے بھی جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے لارڈ برسامنڈا کی شخصیت اور کام پر روشنی ڈالی تاکہ پروگرام کو مزید معلوماتی بنایا جاسکے، لارڈ برسامنڈا کی زندگی پر ایک دستاویزی فلم بھی دکھائی گئی۔ اس پروگرام میں شری امرناتھ دوبے، پی سی پی او، شری ایس۔ کے شریواستو PED/Infra-4، شری سریش کمار PED/S&T، شری ونیت دویدی، ایگزیکٹو ڈائریکٹر/ فنانس اور RDSO کے دیگر سینئر افسران اور ملازمین بھی بڑی تعداد میں موجود تھے۔

اے بی وی پی کے 70 ویں قومی کنونشن کے مقام پر ہوا بھومی پوجن

گورکھپور، 22 نومبر (یو این آئی) اکھل بھارتیہ ودیارتھی پریشد (اے بی وی پی) کا 70 واں قومی کنونشن 23 سے 24 نومبر تک اتر پردیش کے گورکھپور میں ہونے جا رہا ہے۔اسی سلسلے میں آج کام کی جگہ کا بھومی پوجن کیا گیا۔ یہاں دین دیال اپادھیائے گورکھپور یونیورسٹی کیمپس کے مقام پر ویدک وید منتروں کے ساتھ راشٹریہ سویم سیوک سنگھ گورکشک صوبے کے صوبائی پرچارک رمیش، شریک صوبائی پرچارک سرجیت، سنٹرل یونیورسٹی ساؤتھ وہار، گیا کے وائس چانسلر پروفیسر کے این سنگھ، راجہ مہندر پرتاپ سنگھ، علی گڑھ یونیورسٹی کے وائس چانسلر، پروفیسر چندر شیکھر، گورکھپور یونیورسٹی کے وائس چانسلر، پروفیسر شانتنو رستوگی، اے بی وی پی مشرقی اتر پردیش کے علاقائی تنظیمی وزیر گھنشیام شاہی اور اے بی وی پی گورکشک صوبے کے صدر ڈاکٹر راکیش پرتاپ سنگھ نے اپنی اہلیہ کے ساتھ بھومی پوجن میں شرکت کی۔

پستول تاننے کا معاملہ: توحیدہ بولی - میں گولی سے نہیں ڈرتی

مظفر نگر :22 نومبر(پی این ایس) ضلع میں ایس او ککرولی راجیو شرما کے پستول تاننے کے دوران سامنے کھڑی خاتون توحیدہ کی تصویریں سوشل میڈیا پر خوب وائرل ہوئیں۔ دن بھر ان کے گھر لوگوں کی آمدورفت جاری تھی۔ وہ کہتی ہیں کہ انہیں دکھ ہے کہ وہ اپنے ووٹ کا حق استعمال نہیں کرسکی۔ پولیس کی گولیوں کا کوئی خوف نہیں تھا۔ایس پی لیڈروں کا کہنا ہے کہ توحیدہ کو سابق سی ایم اکھلیش یادو کی طرف سے اعزاز سے نوازا جائے گا۔ ککرولی کے ڈرائیور عبدالصمد کی بیوی توحیدہ نے اپنی آپ بیتی بیان کرتے ہوئے کہا کہ اس کے جیٹھ کا بیٹا گھر واپس آیا اور بتایا کہ پولیس نے اسے لاٹھیوں سے بھگا دیا اور اسے ووٹ ڈالنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ اس کے بعد وہ خاندان کی خواتین کے ساتھ ووٹ ڈالنے جارہی تھیں۔ پولیس والے راستے میں ملے اور اپنے پستول تان دی۔ اس پر اس نے کہا کہ اسے گولی سے نہیں ڈرتا لگتا۔ خاتون کا الزام ہے کہ پولس نے جان بوجھ کر ووٹروں کو روکا ہے۔ خاتون پولیس اہلکار بھی ان کے ساتھ نہیں تھی۔ اس سے بلاضرورت پوچھ گچھ کی جارہی تھی۔ پولیس کے ہاتھ میں اینٹ بھی تھی۔ وہ کہتی ہیں کہ اس نے پولیس کو اپنی وردی اتارنے کو بھی کہا تھا۔ پولیس کا سامنا کرنے والی توحیدہ کو ککرولی پولیس اسٹیشن میں درج مقدمے میں بھی نامزد کیا گیا ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ وہ اس کیس سے خوفزدہ نہیں ہیں، کیونکہ اس نے کوئی غلط کام نہیں کیا ہے اور ایس پی کے ضلع صدر ضیاء چودھری وفد کے ساتھ ککرولی پہنچے اور لوگوں سے بات چیت کی۔ چودھری نے کہا کہ وہ متاثرین کو انصاف دلانے کے لیے عدالت سے رجوع کریں گے۔ انتخابات میں جمہوریت کا قتل ہوا ہے۔ ہمارے امیدوار سنبل رانا کے کاغذات نامزدگی مسترد کر دیے جاتے۔ وہ اس کی شکایت الیکشن کمیشن سے کریں گے۔ انسپکٹر کی پستول کا سامنا کرنے والی بہادر خاتون توحیدہ کو سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو اعزاز سے نوازیں گے۔ مولانا نذر نے کہا کہ جمہوریت اور انصاف جیت یا ہار سے بڑھ کر ہے۔